روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل صرف خزینہ روحانیات

ماہنامہ

خزینۂ روحانیات

لاہور

December'19
جلد نمبر 10
Rs.60
شمارہ نمبر 8

خاص مخفی اعمال

چانداور سورج گرہن کے اعمال

مولی کے 40 فوائد

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کورس

محبت وتسخیر کے مجرب اعمال

کشائش رزق کے قرآنی مجرب اعمال

میں تمہیں طلاق دینا چاہتا ہوں

اجتماع حزب البحر 1441ھ کی کارگزاری

دشمنوں پر فتح یابی کی خاص دعا

مجرب عملیات برائے دفع اثرات جادو جنات

darulamal.org/magazines/ruhani khazinaeruhaniyat khazina.ruhaniyaat khazinaruhanyat

ایک ہی دن میں کئی اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

عاملین اور طالبین علوم روحانیات اس وقت کا شدت سے انتظار کرتے ہیں تا کہ طویل قسم کی پرہیزوں والی چلہ کشی کی بجائے ایک ہی وقت میں عمل کر کے کسی خاص عمل کا عامل بنا جا سکے اور ایک سال تک اس کو استعمال بھی کیا جا سکے۔ آپ بغیر نقصان اور رجعت کے کئی عمل کے عامل بن سکتے ہیں۔

سورج گرہن آغاز 26 دسمبر صبح 7:29۔ اختتام 26 دسمبر 13:05۔

چاند گرہن آغاز 10 جنوری رات 22:07۔ اختتام 11 جنوری رات 2:12۔

نورانی اعمال

حصارِ خاص: جادو، جنات، شیاطین و ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

حصارِ قرآنی کبیر: جادو، جنات، شیاطین اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

دعائے حیدری: دشمن کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار۔

علوی نورانی اعمال

عمل باندھ جادو: سحر، جادو، آسیب، جنات و شیاطین، مسان، ہر قسم کے تعویذات، پتلہ، چوکی وغیرہ کا توڑ اور مضبوط حفاظت۔

عمل عصائے کلیم اللہ: ہر قسم کے سحر و جادو کا مضبوط توڑ اور واپسی۔

مندرہ شاہ علی / مندرہ کبیر: بڑے سے بڑے جادو کا توڑ، جنات و شیاطین کے اثرات کا علاج، دشمنوں پر غلبہ اور جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال۔

نورانی مندرہ: جنات و جادو اور بیماریوں کا علاج، ہر قسم کے عمل کو واپس کرنے کی طاقت۔ ہر طرح کے مندرے کے وار کا علاج۔

خاص خاص اعمال

بکرے والا عمل: سخت جادو سے نجات کا عمل۔

سری والا عمل: سخت جادو کی کاٹ کا مجرب عمل۔

علوی اعمال

چہل کاف: تمام دنیاوی امور میں مجرب، ہر قسم کے جادو و جنات کا علاج، دشمن کے خلاف مضبوط ہتھیار، ہر قسم کی بیماریوں کا علاج۔

عمل حب خاص ۱: حب کا خاص عمل جس کے پیچھے غیبی مخلوق ہے۔ مردوں پر عمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

عمل حب خاص ۲: حب کا خاص عمل جس کے پیچھے غیبی مخلوق ہے۔ عورتوں پر عمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

عمل واپسی سحر ۱: سحر کو جادوگر اور جادو کروانے والے پر واپس کرنے کا خاص عمل۔

عمل واپسی سحر ۲: سحر کو جادوگر اور جادو کروانے والے پر واپس کرنے کا خاص عمل۔

باموکل اعمال

باموکل اعمال کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ ان میں سخت پرہیز کے ساتھ چلہ کشی کرنا اور پھر تھوڑی سی غلطی پر رجعت اور نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ باموکل اعمال کرنے کے لیے گرہن کا وقت ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ بغیر کسی نقصان و رجعت کے عمل کریں۔

چہل کاف باموکل: عامل قسم کے جنات و شیاطین اور بڑے جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال اور ان کا مجرب علاج۔

آیت الکرسی باموکل: شیاطین، جادو، جنات سے حفاظت و علاج۔

آیت قطب باموکل: جنات، جادو، حفاظت، دشمن، تمام دنیاوی مقاصد۔

سورۂ مزمل باموکل: بڑے سے بڑے جادو اور جنات کا علاج، سخت دشمن و جادوگروں پر غلبہ، بڑے سے بڑے دنیوی کاموں کے لئے۔

سورۂ اخلاص باموکل: جنات و جادو کا علاج اور محبت کے لئے۔

نوٹ ان اعمال کے علاوہ بھی بہت سے باموکل اور خاص خاص اعمال ہیں جو عاملین حضرات کر سکتے ہیں۔

اسلامی تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

جلد 10 ربیع الثانی ۱۴۴۱ھ / دسمبر 2019ء شمارہ 8

مدیر اعلیٰ: خالد مقبول عارف حفظہ اللہ

مدیر: مولانا حافظ علی آفاق صاحب

معاون مدیر: حکیم علیم اللہ ظفر صاحب

khazinaeruhaniyaat
khazinaruhanyat
khazinaeruhaniyaat
khazinaeruhaniyaat
khazinaeruhaniyaat@gmail.com

مجلس مشاورت

- غلام سرور شباب صاحب (حویلی لکھا)
- قیصر احمد بی اے صاحب (کراچی)
- مولانا قاری ابوبکر صاحب (اسلام آباد)
- ابو انس صاحب (لاہور)
- مولانا قاری ممتاز صاحب (لاہور)
- محمد علیم صاحب (لاہور)

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات: 0322-4773786

قیمت 60 روپے

سالانہ ممبر شپ عام ڈاک 800 روپے، رجسٹرڈ ڈاک 1200 روپے

سالانہ ممبر شپ بذریعہ TCS: لاہور کے لیے 1250 روپے

لاہور کے قریبی اضلاع کیلئے: 1500 روپے / لاہور سے دور کے اضلاع کیلئے: 2000 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 29,28,27 تاریخ کو رسالہ Post کیا جاتا ہے۔

ممبر شپ بذریعہ Email / Whatsapp: 600 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 31/30 تاریخ کو رسالہ Email / Whatsapp کیا جائے گا

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 **منی آرڈر:** 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 **شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی:** Jazz Cash (موبی لنک)۔ easypaisa (ٹیلی نار) کے ذریعہ شناختی کارڈ نمبر 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0092-343-7772772 پر SMS کریں۔

3 **موبائل اکاؤنٹس:** درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔

0343-7772772 UBL Omni - easypaisa

0302-8401977 Jazz Cash

4 **بینک اکاؤنٹس:** میزان بینک میں خزینہ روحانیات کی رقم جمع کروانے کیلئے اکاؤنٹ نمبر 1 میں اور دار العمل کے باقی تمام شعبوں کیلئے اکاؤنٹ نمبر 2 میں رقم جمع کروائیں۔

1 بنام Khazina-e-Ruhaniyaat برانچ کوڈ (0288) اکاؤنٹ نمبر 0102830736۔

2 بنام Darol-Amal برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0102913466۔

نوٹ: رقم جمع کروانے یا بھیجنے کے بعد 0343-7772772 پر SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔

ادائیگی کی تفصیلات کے لیے: darulamal.org/Payment

دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamalchishtia
darulamalchisht

موبائل: 0343-7772772 0322-7772772

موبائل: 0312-7772772, 0306-7772772 (ufone)

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119 لاہور 54570 فون: 042-35410586

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

بروز جمعۃ المبارک ادارہ بند رہے گا

خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

دسمبر 2019ء — ربیع الثانی 1441ھ

قارئین کرام متوجہ ہوں

1 معزز کرام فرمائیں سے بہت اہم گزارش ہے کہ ہمیشہ رقم جمع کروانے کے بعد 0343-7772772 یا 0302-8401977 پر لازماً sms کیجئے۔ اکثر کسٹمر رقم جمع کروانے کے بعد اطلاع نہیں دیتے۔ جس کی وجہ سے رقم امانت رکھی رہتی ہے۔ اب آئندہ سے رقم جمع کروانے کا sms نہ آنے کی صورت میں سامان روانہ نہیں کیا جائے گا۔

2 ماہنامہ خزینہ روحانیات کے اکتوبر 2019 کے خاص شمارے (روحانی مسائل نمبر) میں پرنٹنگ کی غلطی کی وجہ سے کچھ صفحات آگے پیچھے ہوگئے اور کچھ ڈبل ہو گئے۔ جن ممبران کے پاس ایسے شمارے ہوں وہ ادارے سے نیا شمارہ منگوائیں۔ اور جن قارئین کے پاس ایسا شمارہ ہو وہ متعلقہ ایجنسی سے تبدیل فرمائیں۔ ادارہ اس تکلیف کیلئے بہت معذرت خواہ ہے۔

3 تمام وٹس ایپ اور ای میل ممبران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ ماہنامہ خزینہ روحانیات کا نیا شمارہ ہر ماہ کی آخری تاریخ یعنی 30/31 کو وٹس ایپ اور ای میل کیا جائے گا۔ سب نوٹ فرمالیں۔

4 ماہنامہ خزینہ روحانیات کی نئی ممبرشپ جنوری 2020 سے اپریل 2021 تک جاری کی جائے گی جس کی رقم عام ڈاک سے 1080 روپے، رجسٹرڈ ڈاک سے 1600 روپے اور بذریعہ TCS بھی کی جاتی ہے جس کیلئے کال کیجئے☆ عام ڈاک سے رسالہ نہ ملنے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

حمد باری تعالیٰ

حاضر ہیں ترے دربار میں ہم اللہ کرم، اللہ کرم
دیتی ہے صدا یہ چشم نم، اللہ کرم، اللہ کرم

ہیبت سے ہر اک گردن خم ہے، ہر آنکھ ندامت سے نم ہے
ہر چہرے پہ ہے اشکوں سے رقم، اللہ کرم، اللہ کرم

جن لوگوں پہ ہے انعام تیرا ان لوگوں میں لکھ دے نام میرا
محشر میں مرا رہ جائے بھرم اللہ کرم، اللہ کرم

ہر سال طلب فرما مجھ کو، ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو
ہر سال کروں میں طواف حرم، اللہ کرم، اللہ کرم

میری آنے والی سب نسلیں ترے گھر آئیں ترا در دیکھیں
اسباب ہوں اُن کو ایسے بہم، اللہ کرم، اللہ کرم

اس ورد میں عمر کٹے ساری، ہونٹوں پہ صبح رہے جاری
اللہ کرم، اللہ کرم، اللہ کرم، اللہ کرم

مرسلہ: ثانیہ

مدحتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نبضِ عالم میں رواں تیری حرارت ہی تو ہے
کہکشاں بھی ترے قدموں کی اشارت ہی تو ہے

آج کانٹے نہیں بکھرے، کہیں بیمار نہ ہو
یہ عیادت مرے آقا کی سخاوت ہی تو ہے

جب جہاں ان کا تو پھر جان کی قیمت کیا ہے
جان دے دیں گے کہ یہ ان کی امانت ہی تو ہے

اے مدینے کے مسافر مرا کچھ حال نہ کہہ
ان سے کچھ کہنا میرے حال کی غیبت ہی تو ہے

رودِ گنگا کے کنارے یہ دو آبے کا فقیر
آج آیا ہے تو یہ نعت کی برکت ہی تو ہے

بحرِ بنگال بھی ملتا ہے عرب ساگر سے
اس بنارس کو بھی طیبہ سے یہ نسبت ہی تو ہے

ان کے دیدار کو دوڑے تو نکل گئی کوئی شئے
مڑ کے دیکھا تو کہاں اونہہ ارے جنت ہی تو ہے

وہ اویسؓ قرنی ہوں کہ بلالؓ حبشی
دور و نزدیک سے مولا کی عنایت ہی تو ہے

ان کی پیزاروں کے صدقے میں ملا نعت کا ذوق
کعبؓ و حسانؓ و رضاؒ، تیری جماعت ہی تو ہے

نعت تو مجھ کو وراثت میں ملی ہے اشرفؔ
اُن کی مدحت میرے اجداد کی عادت ہی تو ہے

از: سید محمد اشرف میاں قادری برکاتی مارہروی

اداریہ

مولانا علی آفاق

محترم قارئینِ خزینہ روحانیات! آج ہم ایک دفعہ پھر صفحات خزینہ روحانیات پر دسمبر کے ٹھنڈے اور یخ بستہ مہینے میں جمع ہیں۔ ہمارا میگزین ومجلہ الحمدللہ انتہائی اہم پوزیشن اور مقام بین القارئین حاصل کر چکا ہے۔ کیونکہ ہم علمی مجامین، دقیق علمی مباحث کے ساتھ دوا لیے کام کرتے ہیں۔ جن سے ہمارے ہم عصر دیگر مجامین خالی نظر آتے ہیں۔

کام تو ہے روحانی مریضوں کے علاج کی پوری کوشش جس کے سلسلے میں شعبہ روحانی علاج موجود ہے اور پورا ہفتہ مریضوں کے مسائل سن کر اس کے مطابق علاج تجویز کرنا، مریضوں کے فیڈ بیک کو لے کر ان کے لیے مزید لائحہ عمل بنا کر ان کو اس کے مطابق راہنمائی کرنا۔ جس کے نتیجے میں روزانہ کے اعتبار سے اوسطاً سینکڑوں لوگ شفاء یاب اور فیضیاب ہوتے ہیں۔ اس میں مریضوں کی مختلف صورتحال کے حوالے علاج میں کمی بیشی، ادویات کی تجویز، صدقات (دال، گوشت) دیگر مزید طریقہ صدقات کا عرض کیا جاتا ہے۔ مختلف تعویذات کے جنات اور سیدی مرشدی مولائی حضرت خالد مقبول صاحب دامت برکاتہم کے بتائے اور فرمائے ہوئے طریقہ تجویز کر کے مریض کی فوری تکلیف اور پریشانی کو دور کرنا اہم مقاصد میں شامل ہے۔ دوسرا شعبہ جو خزینہ روحانیات کے قارئین کے دلوں کی دھڑکن ہے وہ شعبہ ''روحانی درسگاہ'' ہے۔ بجا طور پر فخر سے زیادہ عجز وانکسار سے یہ بات پوری دنیا میں اظہر من الشمس ہے کہ دارالعمل چشتیہ لاہور وہ واحد ادارہ ہے جو مریضوں کو مریض اور مرض، مایوسی، نا اُمیدی، پریشانی، بیماری اور غم سے نکال کر شاہراہِ شفاء پر گامزن کرنے کے ساتھ ایسا مضبوط اور کامل حصار عطاء کرنے میں عرصہ 30 سال سے کوشاں ہے۔ پوری دنیا میں لاکھوں محبین اور متعلقین کا اطمینان اور اعتماد ہماری کوششوں اور عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ پوری دنیا سے لاچار، بیمار اور مایوس ونا اُمید لوگ بڑی اُمید اور آس سے ادارے سے رابطہ کرتے ہیں اور ادارے کے لیے دُعا گو ہیں۔ میں ایک مرتبہ پھر اپنے ادارے کے طرز وطریقہ علاج کی تفصیل عرض کرنا چاہوں گا۔ (۱) علاج بذریعہ وظائف، فیس بک، انٹرنیٹ کے دیگر ذرائع اور وسائل سمیت ہر عطائی، موچی اور نائی سے اپنے روحانی مسائل کا ذکر کر کے وظیفہ تجویز کروا کر پڑھنا، اس کی دوسری مثال سر درد کی صورت میں بلڈ پریشر کے ہائی یا کم ہونے سے قطع نظر صرف پیناڈول کھانا اور کھاتے ہی چلے جانا، اب نقصان اور نفع سے بے نیاز صرف پیناڈول کھا کر اپنا معدہ تباہ کر لینا۔ نا کوئی راہنمائی، نا کوئی بیک سپورٹ، نا کوئی بتانے والا، نا کوئی روکنے والا۔ دوسری مثال کینسر، ٹی بی اور دل کے امراض میں صرف گوگل یا فیس بک سے علاج تجویز کر کے جاری رکھنا اور ماہر معالجین کی طرف رجوع نا کرنا نا صرف حماقت ہے بلکہ موت کی دعوت دینے اور موت مول لینے کے مترادف ہے۔ لہٰذا جادو، جنات، نظر بد، رجعت میں صرف وظائف ناکامی اور بربادی کو خود اپنے ہاتھوں گلے لگانے کی ایک کوشش ہے۔ اگر بلب کو کرنٹ نہ ملے اور اے سی کو پورے وولٹیج نا ملیں تو ٹھنڈک ممکن نہیں۔ سم بائیومیٹرک نا ہو تو رابطہ ممکن نہیں۔ اگر موبائل بھی ہو تو رابطہ ممکن نہیں لہٰذا اگر جادو کا پتا ہے۔ ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کرنی ہے تو وظیفہ کی بجائے نیٹ ورک والے اعمال جن کے ذریعے آپ خود، آپ کا گھر، آپ کا گھرانہ اور آپ کی چاردیواری محفوظ ہو۔ وہ ضروری اور کامیابی کی واحد ضمانت ہے۔ ورنہ ناکامی اور بربادی کے لیے تیار رہیں۔ اچھا سینٹری کا سامان خواہ درآمد شدہ ہے اٹلی یا سپین کا ہے ٹینکی سے مربوط نہ ہو پانی سے محروم رکھے گا۔ مہنگا ترین لیپ ٹاپ بقیہ ونڈو کے آپ کو دنیا سے مربوط نا کر سکے گا۔ بغیر بجلی کی تار کے صرف میٹر کھمبے پر سے آپ کو بجلی فراہم کرنے سے قاصر رہے گا۔ بالکل اسی طرح اگر آپ کے پاس کام ہے وظیفہ ہے مگر کسی نے نیٹ ورک نہیں دیا، مالک نہیں بنایا، موکلات اور جناتی طاقت آپ کے ساتھ نہیں کی تو صحت کی بندش ہو یا کاروبار کی ملازمت کے مسائل ہوں یا گھریلو نا چاقی، بیرون سفر جانے کیلئے ویزے میں رکاوٹ ہو، تعلیمی مسائل میں پریشانی کا سامنا ہو، سوشل یعنی سماجی تعلقات کا مسئلہ ہو یا پھر کوئی بھی رکاوٹ وہ حل ہونا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ لہٰذا مستقل ''روحانی مختاری'' کے حصول کیلئے ہمارے ادارے سے ''چہل کاف'' کا عمل حاصل کریں اور اگر کوئی جادوگر آپ کے ساتھ پرسنل اور ذاتی حسد وعناد پر آ گیا ہے تو پھر گھبرائیں نہیں۔ آپ کو یہ پانچ اعمال، چہل کاف، امنت باللہ، سورۃ مزمل، مندرہ کبیر، آیۃ الکرسی دل قرآن (واپسی سحر) کا عمل لینا ضروری ہے۔ باقی باتیں آئندہ۔

تعلیمات شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز اور اصلاح معاشرہ

ڈاکٹر شفاقت علی بغدادی الازہری

پانچویں صدی ہجری اپنے اختتام کی طرف رواں دواں تھی، ادھر مشیت ایزدی معلم ثقلین اور مصلح احوال انسانیت کی ولادت اور تربیت و پرورش کا انتظام و انصرام فرما رہی تھی۔ دریں اثنا حضرت موسیٰ جنگی دوست اور حضرت ام الخیر فاطمہ پر اللہ رب العزت کی طرف سے طہارت و تقویٰ کی صورت میں خیر و برکات کے خصوصی انعامات کا نزول جاری تھا۔ آپ کی گود کو پاک طینت و جبلت والے پاک باطن اور عظیم فرزند کی آمد کے لئے تیار کیا جا رہا تھا۔ 470ھ میں وہ مولود پیدا ہوا جو نہ صرف اپنے والدین کی خوبیوں کا مظہر بنا بلکہ طہارت، معرفت اور صالحیت کے اسرار و فیوضات کو چہار دانگ عالم میں فروغ دینے کا باعث بنا۔ تقویٰ و طہارت کو تاجوری و سروری عطا کرنے والی اس مثالی شخصیت کو دنیا حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے نام سے جانتی ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے اسلامی معاشرہ میں پیدا ہونے والے بگاڑ کا خاتمہ کیا اور ملت اسلامیہ کی مٹتی ہوئی اقدار کو زندہ کرتے ہوئے دین و ملت کا احیاء فرمایا۔ اسی وجہ سے آپ ''محی الدین'' کے لقب سے موسوم ہوئے۔ اس بات کا اظہار آپ اپنے شعری کلام میں اس طرح فرماتے ہیں:

انا الجیلی محی الدین اسمی
واعلامی علی راس الجبال
انا الحسنی والمخدع مقامی
واقدامی علی عنق الرجال
وعبدالقادر المشہور اسمی
وجدی صاحب العین الکمال

''میں جیلانی ہوں اور محی الدین میرا نام (لقب) ہے اور میری عظمتوں (اور رفعتوں) کے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔ میں (نسب میں) حسنی ہوں اور میرا خاص مقام ہے اور میرے قدم اللہ کے ولیوں کی گردنوں پر ہیں اور میرا نام (نامی مبارک) عبدالقادر ہے اور میرے نانا (یعنی آقا علیہ السلام) کمالات کے چشموں کے مالک و سردار ہیں۔''

حیات و سیرت پر ایک نظر

حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ حاضر دماغ، شرعی اصولوں کی تکریم کرنے والے، شریعت و دین کی دعوت دینے والے اور شرعی احکامات کی مخالفت سے نفرت کرنے والے تھے۔ آپ نے اپنی سیرت و کردار کے ذریعے لوگوں کو شریعت، عبادت، مجاہدہ کے ذریعے عمل کی طرف راغب فرمایا۔ آپ کے بارے میں عمر بن مسعود بزار نے ذکر کیا ہے کہ

''میری آنکھوں نے شیخ عبدالقادر جیلانی سے بڑھ کر علوم حقائق کا کسی کو غواص اور عالم نہیں دیکھا۔ آپ نے ہر اس شخص کا رد کیا جس نے مذہب سلف کی مخالفت کی کیونکہ آپ کتاب، سنت اور سلف صالحین کے طریقے کو سختی کے ساتھ تھامنے والے تھے۔''

علوم شریعت کے زیور سے آراستہ ہونے کے بعد حضور غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ لطائف باطنیہ تک پہنچے تو آپ نے تمام مخلوق کو چھوڑ کر حق کی طرف ہجرت کی۔ آپ نے اپنے خالق حقیقی کی طرف سفر کے لئے حق و معرفت پر مبنی زاد سفر تیار کیا۔ آپ پر کائنات کے چھپے راز آشکار ہو گئے۔ آپ کی مجالس اس قدر بابرکت ہوتیں کہ تجلیات الٰہیہ کے ظہور کا اکثر و بیشتر نظارہ ہوتا۔ آپ اپنے خطبات کو قرآنی نص کی روشنی میں بیان کرتے اور مخلوق کو خدا تعالیٰ کی طرف بلاتے۔

سلسلہ قادریہ کا فروغ

سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی ان اکابر علماء اور صوفیاء میں سے تھے جن کی شہرت زمین کے کونے کونے تک پہنچی۔ مشرق، مغرب کے مسلمان آپ کے معتقد ہو گئے۔ آپ نے سلسلہ قادریہ کی بنیاد رکھی۔ یہ سلسلہ طریقت دنیا

میں سب سے زیادہ پھیلنے والا ہے اور سب سے بڑھ کر مریدوں کی تعداد اسی سلسلے کی ہے۔ مقام و مرتبہ اور شہرت کے حوالے سے اس سلسلے کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے اس سلسلہ طریقت کے فروغ میں آپ کی محبت، حکمت و بصیرت، مخلوق خدا کی بھلائی اور اصلاح معاشرہ کے لئے اقدامات نے کلیدی کردار ادا کیا۔ آپ نے لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت کے لئے تلوار استعمال نہیں کی۔ آپ بغداد سے حج کا فریضہ ادا کرنے کے علاوہ کبھی باہر نہ گئے لیکن اس کے باوجود اتنے زمانے گزر جانے کے بعد بھی آپ کے مرید اور چاہنے والے ہندوستان، افغانستان، پاکستان، بلاد مغرب، چین، ترکی، عراق، شام، مصر، فلسطین اور اس کے گرد و نواح حتی کہ اطراف و اکناف عالم میں موجود ہیں۔ مختلف اقوام اور زبانوں سے تعلق رکھنے والے لوگ جن کے درمیان طویل مسافتیں اور بہت زیادہ فاصلے موجود ہیں لیکن ان تمام کے دلوں میں شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی خالص محبت ایک امر مشترک ہے۔ جس دل میں یہ محبت بس گئی اس نے آگے کئی دلوں کو اس محبت سے سرشار کر دیا۔

آسمانوں پر شہرت

حضور شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز عظیم روحانی و علمی مقام و مرتبہ کے حامل تھے یہاں تک کہ آپ کو ملاء اعلیٰ میں باز اشہب کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔ حتی کہ آپ نے بھی اس شان کی تصریح یوں فرمائی:

انا البازی اشهب کل شیخ
فمن ذا فی الرجال اعطی مثالی

''میں باز اشہب ہوں اور ہر ولی پر غالب ہوں۔ پس وہ کون ہے جس کو میرے رتبے و مقام جیسا رتبہ دیا گیا ہے (یعنی حضور غوث اعظم جیسا رتبہ اولیاء صالحین میں سے کسی کو نہیں دیا گیا)۔''

حضرت ابوسلیمان المنجی بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت شیخ عقیل کی بارگاہ اقدس میں حاضر تھا کہ آپ سے سوال کیا گیا کہ اس وقت شہر بغداد میں ایک عبدالقادر نامی صالح نوجوان بڑی شہرت پا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا:

''اس صالح نوجوان کی شہرت آسمان میں اس سے کہیں زیادہ ہے اور ملاء اعلیٰ میں یہ نوجوان ''باز اشہب'' کے لقب سے پکارا جاتا ہے اور عنقریب ایک وقت آئے گا کہ امر ولایت انہی کی طرف منتہی ہو جائے گی اور انہی سے آگے صادر ہوگی۔''

نبوی مشن کا احیاء

انسانی و بشری معاشرہ اپنی بقاء اور امن و استقرار کے لئے بہت ساری اہم اور بنیادی چیزوں کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر یہ معدوم ہو جائیں تو معاشرہ نامکمل، ناقص اور ادھورا رہ جاتا ہے، قدریں ختم ہو جاتی ہیں، اخلاق اور اچھی روایات مٹ جاتی ہیں اور وہ انسانوں کا گروہ یا مجموعہ تو نظر آتا ہے لیکن روح پرواز کر چکی ہوتی ہے۔ آپ ایسے معاشرے کو نہ ایک اچھا اور مثالی معاشرہ کہہ سکتے ہیں اور نہ ہی نمونہ اخلاق کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔

اگر تاریخ کے اوراق کو پلٹا جائے تو یہ بات آشکار ہوتی ہے کہ مصلح کامل آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو بہت بڑا کارنامہ انجام دیا وہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرب معاشرے کی غلط روایات کو توڑا اور قدیم فکری و علمی بے راہ روی کو ختم کرتے ہوئے انسانیت کے حقوق کی بازیابی کی جنگ لڑی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک طرف فسادات کا قلع قمع کرتے ہوئے بے انصافی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور دوسری طرف اخلاقی گراوٹ کو اخلاق حسنہ کی ضیا بخشی اور لوگوں کو اللہ کی توحید و وحدانیت کے طرف لائے۔

آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک عظیم اور مثالی معاشرے کا قیام عمل میں لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تاریخ اسلام کی اگلی چار صدیاں اضطرابات و سانحات سے گزریں۔ حضور غوث اعظم قدس سرہ العزیز نے اس عظیم نبوی مشن کو جہاں تقویت بخشی وہاں اس کا اپنے زمانہ میں احیاء بھی فرمایا۔ قابل غور بات ہے کہ مرور وقت کے ساتھ ساتھ معاشرہ میں مختلف اعلیٰ و اخلاقی قدریں زوال کا شکار ہوتی ہیں۔ برائیاں اور خرابیاں مختلف سطحوں پر جنم لیتی ہیں۔ عدل و انصاف مفقود ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ہوس و مادیت عام ہو جاتی ہے اور لوگوں کا مطمع نظر نفسانی شہوات کے ارد گرد گھومتا ہے۔ یہی حال پانچویں صدی ہجری کے آخر اور چھٹی صدی ہجری کے

کے اوائل میں تھا۔ اسی ابتری و بدحالی کی وجہ سے کئی فتنے رونما ہو چکے تھے۔ جس میں فتنہ اعتزال عباسی خلیفہ واثق باللہ اور فتنہ خلق قرآن خلیفہ مامون کے دور میں بطور آزمائش آ چکا تھا۔

لیکن تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز نے ان تمام ابتریوں اور زبوں حالی کی کیفیات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور معاشرہ کی اصلاح میں بنیادی حیثیت کے حامل ''تزکیہ نفس'' کو فروغ دیا۔ آپ کی ذات مبارکہ کے فیوضات و تعلیمات کی روشنی میں نہ صرف تصوف کو عرب و عجم میں بے مثال تقویت و وسعت ملی بلکہ اصلاح معاشرہ و انسانیت کے دائرہ نفوذ کو ایسی فقید المثال توسیع دی کہ تاریخ بھی ان کے کارناموں پر فخر کرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیوض وانوار کی وجہ سے ایسے نفوس قدسیہ اور سرخیل میدان عمل آئے جنہوں نے آپ کی تعلیمات کی روشنی میں اصلاح معاشرہ کو اپنا مطمع نظر بنایا۔

خدمتِ انسانیت

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز نے خدمت انسانی کو اپنا اوڑھنا بچھونا رکھا اور معاشرہ کے ہر فرد کو دنیوی، اخروی، مالی و مادی، روحانی و باطنی الغرض ہر قسم کے نقصان سے بچانے کی ہمیشہ کاوش کی۔ آپ کی تعلیمات ہمیشہ خیر خواہی پر مبنی تھیں۔ آپ نے ہمیشہ ہر سطح پر معاشرہ کو مضبوط کرنے والے امور کی تعلیمات دیں اور اسے کمزور کرنے والے اسباب کا صفایا کیا۔

حضور غوث اعظم قدس سرہ العزیز نے پڑوسیوں اور ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھنے اور دوسری کے ساتھ خیر خواہی سے پیش آنے کی تعلیم دی۔

آپ اپنی کتاب الفتح الربانی میں ارشاد فرماتے ہیں:

''اے لوگو! افسوس ہے کہ تم سیر ہو کر کھاتے ہو اور تمہارے پڑوسی بھوکے ہیں، پھر تم دعویٰ کرتے ہو کہ ہم مومن ہیں۔ تمہارا ایمان درست نہیں ہے۔''

گویا آپ نے کامل اور درست ایمان کی علامت بیان فرمائی کہ معاشرہ کے غریب، فقراء اور محتاج لوگوں کا خیال رکھنا ایمان ہے۔ دوسروں کی خاطر مال اور اپنا وقت خرچ کرنا اللہ کو بہت محبوب ہے۔

تعلیماتِ غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

آپ اپنے بیٹے کو مخاطب کرتے ہوئے نصیحت کرتے ہیں کہ اے بیٹے میں تمہیں یہ وصیت بھی کرتا ہوں کہ

اغنیاء کے ساتھ تم بھی بطور ایک غنی اور پروقار بن کر رہنا جبکہ فقراء کے ساتھ عاجزی اور تواضع سے رہنا۔

ہر عمل میں اخلاص کو مضبوطی سے تھامنا اور وہ یہ ہے کہ ریاکاری کو بھلا دینا۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رویت اور اس کی رضا کے لئے عمل کرنا۔

اسباب کے حوالے سے کبھی خدا تعالیٰ کی ذات میں شک وشبہ نہ کرنا بلکہ ہر معاملہ میں خدا تعالیٰ کی ذات کے ساتھ قائم رہو۔

اپنی حاجتوں کو کسی شخص کے سامنے نہ رکھنا، چاہے اس کے اور تمہارے بیچ محبت، مودت اور قرابت دوستی کا تعلق ہی کیوں نہ ہو۔

فقراء کی خدمت کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ فقراء کے معاملہ میں تین چیزوں کی پابندی لازمی ہے: تواضع انکساری، حسن آداب، سخاوت نفس۔

اپنے نفس کی ریاضت میں دوام پیدا کرتی کہ وہ زندہ ہو جائے۔

مخلوق میں سے خدا تعالیٰ کے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہے جو اخلاق میں سب سے زیادہ عمدہ اخلاق کا مالک ہے۔

تمام اعمال میں سب سے زیادہ افضل عمل ایسی چیز میں التفات سے بچنا ہے جو خدا تعالیٰ کو اذیت دے یعنی اس کی ناراضگی کا سبب بنے۔

جب فقراء کو خواہشات آلیں تو تم ان سے کنارہ کشی کرنا کیونکہ حقیقی فقیر خدا تعالیٰ کی ذات کے سواء ہر چیز سے مستغنی ہوتا ہے۔

تقویٰ کیا ہے؟

آپ سے تقویٰ سے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تقویٰ کی مختلف اقسام ہیں:

- ......تقویٰ عام
- ......تقویٰ خاص
- ......تقویٰ خاص الخاص

تقویٰ عامہ سے مراد مخلوق کے ذریعے جو شرک ہوتا ہے اس کو ترک کرنا ہے۔

تقویٰ خاص سے مراد خواہشات نفسانی اور گناہوں کو ترک کرنا ہے یعنی تمام تر احوال میں نفس کی مخالفت کرنا ہے۔

خاص الخاص کے تقویٰ سے مراد اشیاء کی چاہت کو ترک کرنا، نوافل عبادت کی پابندی اور تمام تر احکامات میں احکام فرائض کا اہتمام کرنا ہے۔

پھر فرمایا: تقویٰ کا پہلا راستہ اور اس کی ابتداء بندوں کے حقوق کو ظلماً کھانے سے خود کو خلاصی دلانا ہے یعنی لوگوں کے حقوق میں ظلم نہ کیا جائے۔ پھر صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے خلاصی ہے۔ پھر قلبی ذنوب اور خطاؤں سے خلاصی ہے جو کہ تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ قلبی ذنوب و خطاؤں سے مراد نفاق، ریائی، غرور، تکبر، حرص، لالچ، جاہ منصب اور سلطنت کی طلب اور دوسروں پر فوقیت حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ یہ تمام تر گناہ دل سے پیدا ہوتے ہیں اور اعضاء سے سرزد ہوتے ہیں۔

تعلیم وتدریس

حضور غوث اعظم قدس سرہ العزیز نے تعلیم و تدریس میں بڑی جانفشانی کے ساتھ زندگی گزاری چونکہ علم و تعلیم انسانی معاشرہ کی بقاء اور استقرار کا بنیادی پہلو ہے بلکہ یہ کہنا بھی غلط نہیں ہوگا کہ علم معاشرے کی صحت مندی اور تندرستی کی اہم اور ضروری غذا ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے تعلیمی سلسلہ کے ذریعہ سے افراد سازی کا فریضہ انجام دیا کیونکہ اچھے اور قابل افراد کی تیاری اچھے معاشرے کے قیام پر منتج ہوتی ہے۔ چھٹی صدی ہجری اس بات کی متقاضی تھی کہ باصلاحیت اور صاحبان استعداد افراد منظر عام پر آئیں جو بدامنی اور انحرافی تحریکوں کا خاتمہ کریں۔ اس بارے میں آپ کی کاوشوں کو بیان کیا جاتا ہے کہ آپ کی علمی نشست میں ستر ہزار افراد تک شریک ہوتے۔ جن میں سے چار سو علماء کرام قلم دوات لے کر حاضر ہوتے تھے جو آپ کے ارشادات کو قلمبند کیا کرتے تھے۔ آپ سے بہت سے لوگوں نے علم حاصل کیا حتیٰ کہ آپ کے شاگردوں میں سے بہت سے ثقہ علماء کے طبقات تھے۔ آپ کی تربیت اور اصلاح سے نامور علماء ربانی تیار ہوئے۔

نظر کیمیاء

کفر و شرک کی بھی صفات بھی انسانی معاشرے میں طرح طرح کی پریشانیوں اور خرابیوں کا باعث بنتی ہیں۔ حضور غوث اعظم قدس سرہ العزیز کو وہ کمال لازوال حاصل ہے کہ آپ کے دست اقدس پر پانچ ہزار سے زائد یہود و نصاری نے شرف اسلام حاصل کیا ہے۔

ڈاکہ زنی، لوٹ مار اور قزاقی وہ اعمال قبیحہ ہیں جن سے افراد معاشرہ کو شدید نقصان پہنچتا ہے اور بدامنی جنم لیتی ہے۔ آپ کی نظر کو وہ کمال حاصل تھا کہ جس پر پڑتی اس کی کیفیت بدل دیتی اور جس شخص پر آپ نگاہ جمال آفریں سے توجہ فرماتے، وہ چاہے جتنا ہی کرخت مزاج اور سنگدل کیوں نہ ہوں، مطیع اور غلام بن جاتا۔ آپ کی نگاہ پُرنور نے معاشرے میں بداعمالی اور بدکاری کرنے والے افراد کی اصلاح فرمائی۔ آپ کا ارشاد گرامی ہے کہ میرے ہاتھ پر ایک لاکھ سے زائد ڈاکوؤں، قزاقوں، فساد انگیزوں اور بدعتی لوگوں نے توبہ کی۔

آپ نے لوگوں کے تزکیہ نفس کا اس قدر اہتمام فرمایا کہ لوگ خود آ کر آپ کے ہاتھ پر گناہوں سے توبہ کر لیتے تھے۔ حضرت شیخ عمر الکمائی فرماتے ہیں کہ آپ کی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جس میں یہود و نصاری اسلام قبول نہ کرتے یا فسادی، قاتل، ڈاکو اور بدعقیدہ لوگ آپ کے دست مبارک پر توبہ نہ کرتے ہوں۔

قدیم زمانے سے ہی انسانیت اہل تقویٰ کی طرف مائل ہوئیں یعنی لوگوں نے ان اولیاء کرام کے زہد، ورع تقویٰ طہارت کے اعتماد پر اپنے اعتقادات بنائے، ان کے دینی اعمال کو اپنا شعار بنایا۔ لوگوں نے ان کے راستوں کو کامیابی، کامرانی کے لئے اپنا منہج بنالیا اور یہی ان روحانی شخصیات کا مقصد ہے کہ انسانیت کو سیدھے راستے پر چلا کر ان کو خدا تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کامیاب کرایا جائے۔

اللہ تعالیٰ سے دل خاشع سے دعا ہے کہ ہمیں حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے فیوضات و برکات سے نوازے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(ماخوذ از ماہنامہ منہاج القرآن جنوری 2016)

خوشخبری

عاملین کے لیے حزب البحر کی نایاب کتب کا سیٹ

مکمل سیٹ کی قیمت: 2715 روپے | عوام کیلئے رعائتی قیمت: 2400 روپے | ممبران وشاگردوں کیلئے رعائتی قیمت: 2200 روپے

تسخیر مہر وقہر یعنے اعمال حزب البحر

نیو ایڈیشن

مصنف حضرت خواجہ حسن نظامی — قیمت: 575 روپے

◆ حزب البحر کی ضرورت اس زمانے کو ◆ حزب البحر نے پھانسی سے زندہ اتار لیا ◆ حزب البحر توپوں کو بند کر سکتی ہے ◆ ہمارے گھر والے بحر کے سپرد ہیں ◆ حزب البحر کی تاثیر خالی نہ جائے گی ◆ حزب البحر کے طفیل روٹی ملی ◆ حزب البحر نے دن پھیر دیے ◆ حزب البحر نے قرضہ اتار دیا ◆ حزب البحر نے عاشق کی جان بچالی ◆ حزب البحر نے طاعونی جھونپڑی سے بچایا ◆ حزب البحر سے تندرستی ◆ حزب البحر کی برکت سے خود میں نے صحت پائی ◆ بانجھ عورت کے لڑکا حزب البحر کی برکت سے ◆ تجلی ربانی ◆ حزب البحر سے ہر قسم کے فائدے ہوئے ☆ انسانی حاجتیں اور مرادیں

شرح حزب البحر باموکل (اضافہ شدہ)

مصنف شیخ ابوالحسن شاذلی — شارح مولانا محمد ابوبکر قاسمی — عام قیمت: 500 روپے

◆ کرشمات حزب البحر ◆ دعائے حزب البحر کے نصاب کی بحث ◆ نقشہ دعوت کبیر ◆ اعداد قمری و تعداد حروف برائے دعائے حزب البحر ◆ نقشہ موکلات دعائے حزب البحر مع اسماء الحسنیٰ ◆ رجعت سے تحفظ کی تدبیر ◆ دعائے حفاظت ◆ دعائے تاثیر ◆ دعائے قسم ◆ دعائے اجابت ◆ دعائے وسیلہ ◆ درود تائیدی ◆ حزب البحر کی فیض وبرکات ◆ مشہور ننانوے اسماء الحسنیٰ کا مجموعی نقش ◆ نقشہ برائے موکلات چالیس انبیاء علیہم السلام ◆ موکل علوی، موکل سفلی ◆ آیت الکرسی مع اسماء الحسنیٰ ◆ حروف قمری ◆ حروف شمسی ◆ حروف نورانی ◆ حروف ظلماتی ◆ پہلا باعدد پیر کے کمال کی پہچان

اعمال حزب البحر

نیو ایڈیشن

مصنف مولانا حسن الہاشمی مدظلہ — عام قیمت: 230 روپے

◆ دعاء حزب البحر ◆ استخارہ کا عمل ◆ دشمن کی تباہی کا عمل ◆ ذاتی تسخیر ◆ نقش تسخیر کیلئے ◆ دفع مصائب کیلئے ◆ مقدمات میں کامیابی کیلئے ◆ خطاؤں سے درگزر کیلئے ◆ کشائش رزق کیلئے ◆ دین ودنیا کے فوائد کیلئے ◆ دشمن کو ذلیل کرنے کیلئے ◆ عمل شاہت الوجوہ ◆ نقش شاہت الوجوہ ◆ اولاد کیلئے ◆ رزق کی فراوانی اور خیر وبرکت کیلئے ◆ محبت کیلئے ◆ سحر اتارنے کیلئے ◆ مشکلات خواتین کیلئے

حزب البحر

نیو ایڈیشن

مصنف سید محبوب علی شاہ — عام قیمت: 180 روپے

◆ اسرار اعمال حزب البحر تسخیر مہر وقہر ◆ وجہ تسمیہ ◆ صحیح نسخہ دعا حزب البحر بمعہ سند اجازت ◆ حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ ◆ دعوت کبیر ◆ دعوت متوسط ◆ دعوت صغیر ◆ برائے رد رجعت ودعوت وسحر (جادو) ◆ تدارک وظیفہ ◆ حزب البحر پڑھنے کا طریقہ ◆ برائے حب ◆ مشہوری اعداء کیلئے ◆ قیدیوں کی رہائی کیلئے ◆ لڑکیوں کا نصیب کھلنے کیلئے ◆ ظالم کو معزول کرنا ◆ برائے جنگ یا جماعت دشمن کو زیر کرنا ◆ دیگر واسطے دفع بیماری کے ◆ تسخیر حکام وسلاطین ◆ سلامتی سفر کے ◆ مفلسی دور کرنے کیلئے ◆ قرض اتارنے کیلئے ◆ تحفظ شر حاکمان ظالم

حزب البحر شریف

نیو ایڈیشن

مصنف مفتی محمد لیلین شاہ بخاری — قیمت: 200 روپے

◆ شرح دعائے حزب البحر ◆ عمل دعائے شریف ◆ دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ◆ جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے ◆ ترجمہ شان ظہور دعا حزب البحر ◆ بیان اجازت ◆ طریق زکوٰۃ حزب البحر ◆ دشمن کی ہلاکت وزبان بندی کیلئے ◆ شفائے مریض کیلئے ◆ برائے درد زہ ◆ حزب البحر کی برکت ہر مرض کے لیے ◆ عمل برائے جملہ امراض

قلائد النحر فی حزب البحر

نیو ایڈیشن

مصنف محمد مقصود احمد خان — قیمت: 380 روپے

◆ اختتام دعائی حزب البحر ◆ اختتام دعائے حزب البحر ◆ مولف حزب البحر کا بیان ◆ طریقہ دعائے حزب البحر کے پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا ◆ کفایت مہمات کے واسطے ◆ محافظت وترقیات باطن کے واسطے ◆ اطمینان دل کے واسطے ◆ نصرت کے واسطے ◆ تسخیر دلوں کے واسطے ◆ مغفرت کے واسطے ◆ رحم کے واسطے ◆ کشائش رزق کے واسطے ◆ واسطے حفاظت ہر بلا کے ◆ ہدایت پانے کے واسطے

رموز النصر فی شرح حزب البحر

مصنف صوفی ایاز اعظمی — قیمت: 650 روپے

◆ حزب البحر کے منفرد نقوش، شرف کواکب کی الواح اور حزب البحر کا ۳۶۱ خانوں پر مشتمل نقش ◆ حزب البحر سے احضار مطلوب، بندش وکشائش، سلب اعمال وسلب جادوگر، عداوت مابین اعداء، حب زوجین، جادو کی کاٹ، جنات کی بندش اور طلسماتی انگوٹھی وغیرہ جیسے قیمتی ونایاب اعمال ◆ حزب البحر میں آنے والی ہر عبارت کی زکات کبیر، اکبر، وسیط وصغیر اور نقوش وشرف کواکب کی الواح وغیرہ

روحانیات و تصوف

قیصر احمد بی اے (کراچی)

درود شریف کی فضیلت

مدینے کے سلطان، رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان عظمت نشان ہے: ''جسے کوئی مشکل پیش آئے اسے چاہئے کہ مجھ پر درود کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا مصیبتوں اور مشکلات وبلاؤں کو ٹالتا ہے۔'' (القول البدیع ص ۴۱۴، بستان الواعظین للجوزی ص ۲۷۴)

صلو علی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

چڑیا اور اندھا سانپ

ڈاکوؤں کا ایک گروہ ڈکیتی کیلئے ایسے مقام پر پہنچا جہاں کھجور کے تین درخت تھے۔ ایک درخت ان میں خشک (یعنی بغیر کھجوروں) کے تھا۔ ڈاکوؤں کے سردار کا بیان ہے۔ میں نے دیکھا کہ ایک چڑیا پھل دار درخت سے اُڑ کر خشک درخت پر جا بیٹھتی ہے اور تھوڑی دیر بعد اُڑ کر پھل دار درخت پر آتی ہے پھر وہاں سے اُڑ کر دوبارہ اُسی خشک درخت پر آجاتی ہے۔ اسی طرح اس نے بہت سارے چکر لگائے۔ میں تعجب کے مارے خشک درخت پر چڑھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں ایک اندھا سانپ منہ کھولے بیٹھا ہے اور چڑیا اس کے منہ میں کھجور رکھ جاتی ہے۔ یہ دیکھ کر میں رو پڑا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا، یا الٰہی! ایک طرف یہ سانپ ہے جس کو مارنے کا حکم تیرے نبی ﷺ نے دیا ہے۔ مگر جب تو نے اس کی آنکھیں لے لیں تو اس کے گزارے کیلئے ایک چڑیا مقرر فرمادی، دوسری طرف میں تیرا مسلمان بندہ ہونے کے باوجود مسافروں کو ڈرا دھمکا کر لوٹ لیتا ہوں۔ اسی وقت غیب سے ایک آواز گونج اٹھی، توبہ کیلئے میرا دروازہ کھلا ہے۔ یہ سن کر میں نے اپنی تلوار توڑ ڈالی اور کہنے لگا، ''میں اپنے گناہوں سے باز آیا، میں اپنے گناہوں سے باز آیا۔'' پھر وہی غیبی آواز سنائی دی۔ ''ہم نے تمہاری توبہ قبول کر لی ہے۔''

''جب اپنے رفقاء کے پاس آکر میں نے ماجرا کہا تو وہ کہنے لگے، ہم بھی اپنے پیارے اللہ عزوجل سے صلح کرتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے بھی سچے دل سے توبہ کی اور سارے حج کے ارادے سے مکہ مکرمہ کی جانب چل پڑے۔

تین دن سفر کرتے ہوئے ایک گاؤں میں پہنچے تو وہاں ایک نابینا بڑھیا دیکھی جو میرا ''سردار'' کا نام لے کر پوچھنے لگی کہ کیا اس قافلے میں وہ بھی ہے؟ میں نے آگے بڑھ کر کہا جی ہاں وہ میں ہی ہوں، کہو کیا بات ہے؟ بڑھیا اٹھی اور گھر کے اندر سے کپڑے نکال لائی اور کہنے لگی چند روز ہوئے میرا ایک فرزند انتقال کر گیا ہے۔

یہ اسی کے کپڑے ہیں، مجھے تین رات متواتر سرور کائنات ﷺ نے خواب میں تشریف لاکر تمہارا نام لے کر ارشاد فرمایا ہے کہ ''وہ آرہا ہے' یہ کپڑے اسے دے دینا۔'' میں نے اس سے وہ مبارک کپڑے لئے اور پہن کر اپنے رُفقا سمیت مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفا وتعظیماً کی طرف روانہ ہوگیا۔ (روض الریاحین ص ۲۳۲)

اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے میں ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ آمین! واہ میرے مولا تیری بھی کیا شان ہے! تو نے چڑیا کو اندھے سانپ کی خادمہ بنادیا! تیرے رزق فراہم کرنے کے انداز و اسباب بھی کیا خوب ہیں۔

اس کے سر کے نیچے پتھر کا تکیہ تھا (حکایت)

سچ پوچھو تو غربت بھی بہت بڑی نعمت ہے جب کہ صبر و رضا کی سعادت بھی ساتھ ملے کیونکہ غریب و مسکین مگر صابر و شاکر بندے پر اللہ رب العزت کی کامل (یعنی پوری) نظر رحمت ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ کا گزر ایک ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو پتھر کو تکیہ بنائے، چادر اوڑھے زمین پر سو رہا تھا، اس کا چہرہ اور داڑھی گرد آلود تھے۔ آپ نے بارگاہ رب الانام عزوجل میں عرض کی: ''یا اللہ تیرا بندہ دنیا میں ضائع ہوگیا ہے۔'' اللہ نے آپ کی طرف وحی فرمائی۔ ''اے موسیٰ! کیا آپ نہیں

(بقیہ ص 23)

اسمائے حسنیٰ کے ذریعے روحانی وجسمانی علاج

مرتب: مولانا ممتاز (رکن مجلسِ شوریٰ، دار العمل)

مخلوق میں عزت اور دشمن مہربان

جو شخص اس اسم ''یَارَحْمٰنُ'' کو روزانہ دوسو اٹھانوے (۲۹۸) مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے گا تو تمام مخلوق کی نظروں میں اس کی وقعت پیدا ہوگی اور دشمن مہربان ہوں گے۔

پڑھائی میں دل نہ لگنے کا علاج

جو بچے پڑھنے سے بھاگتے ہوں اور ان کا پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو انہیں پانچوں وقت کی نماز کے بعد ایک کٹورہ پانی پر دوسو اٹھانوے (۲۹۸) مرتبہ اسم ''یَارَحْمٰنُ'' پڑھ کر پلائیں۔ ان شاء اللہ پڑھنے کا ذوق پیدا ہوگا۔

ایمان پر خاتمہ، موت کی سختی سے حفاظت، حشر میں نرمی

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص ''یَارَحِیْمُ'' دو سو اٹھاون (۲۵۸) مرتبہ روزانہ پڑھا کرے تو اس کا انجام بخیر ہوگا۔ اس دنیا سے رخصت ہوتے وقت اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ موت کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ اور حشر کے میدان میں اس کے ساتھ نرمی کا معاملہ کیا جائے گا۔

حصول غنا

جو شخص صبح کی نماز کے بعد ایک سو بیس (۱۲۰) بار اسم پاک ''یَامَلِكُ'' کی تلاوت کرے، اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادیں گے اور اس کے جاہ ومرتبہ میں زیادتی فرمائیں گے۔

شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہنا

''اَلْقُدُّوْسُ'' اسم مبارک کو روزانہ ایک سو ستر (۱۷۰) مرتبہ پڑھے تو وساوس شیطانی سے محفوظ رہے۔

باطن کو پاک کرنا

اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سو ستر (۱۷۰) مرتبہ ایک وقت مقرر کرکے اس اسم مبارک ''اَلْقُدُّوْسُ'' کو پڑھے گا، اس کا باطن بالکل پاک ہوجائے۔

فرشتوں جیسی صفات پیدا ہوں

جو شخص اسم پاک ''اَلْقُدُّوْسُ'' کو بعد نمازِ جمعہ، روٹی پر لکھ کر اس میں کلمہ سبوح کا اضافہ کرکے کھالے، اس کے اندر فرشتوں جیسی صفات پیدا ہوں۔

فسق وفجور سے حفاظت..... دل میں نور پیدا ہو

''اَلْقُدُّوْسُ'' کو زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر پینا فسق اور فجور سے بچاتا ہے۔ دل میں روشنی اور نور پیدا ہوتا ہے۔

اولاد، پاک باطن ونیک خصلت ہو

جب استقرار حمل ہو اور اس حمل کا علم ہوجائے تو بچہ کے پیدا ہونے تک روزانہ اکتالیس (۴۱) مرتبہ ''اَلْقُدُّوْسُ'' پانی وغیرہ پر دم کرکے حاملہ کو پلایا جائے۔ ان شاء اللہ، بچہ نہایت با اخلاق وپاک باطن اور والدین کا تابع فرمان پیدا ہوگا۔ عمر بھر والدین کی نافرمانی اور ایذارسانی کو پسند نہ کرے۔

دشمن کو مہربان کرنا

اگر کسی کا دشمن خطرناک اور ہر قسم کے نقصان پہنچانے میں لگا رہتا ہو تو اس کے دل کو نرم کرنے اور اپنے اوپر مہربان کرنے کے لیے یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن دشمنی چھوڑ دے گا اور مہربانی سے پیش آتا رہے گا۔ عمل یہ ہے کہ تین سو اٹھارہ (۳۱۸) مرتبہ ''یَاسَلَامُ'' پڑھ کر میٹھی چیز پر دم کرکے کسی ترکیب سے دشمن کو کھلادیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مہربان ہوجائے گا اور دوستی کا ہاتھ بڑھائے گا۔

مجرباتِ امام غزالی رحمہ اللہ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالی رحمہ اللہ

نظر بد، دل کے درد، دشمن، سانپ اور بچھو سے حفاظت کیلئے

اس عمل کے لیے اگر کسی تک گلاب، زعفران اور مشک سے لکھ کر باندھ دے۔ لوگوں کی نظر بد اور دل کے درد، سانپ، بچھو، دشمن اور مارو کثر دم سے محفوظ رہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ (التوبہ:١٢٨-١٢٩)

دکان، مکان اور مال و اسباب کی حفاظت

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ (التوبہ:١٢٨-١٢٩)

اگر دکان یا مکان یا اسباب مال پر پڑھ دی جاویں تو ہر طرح حفاظت رہے۔

دشمن کی زبان بندی کیلئے

دشمن کی زبان بندی کے لئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلاتا ہو پڑھ کر تھوڑی سی مٹی اس کے منہ پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾ (المنافقون:٤)

دشمن پر غلبہ کیلئے

سورۃ الفیل مقابلہ دشمن کے وقت پڑھنے سے اس پر بفضل تعالیٰ غلبہ حاصل ہو۔

ناجائز تعلق یا دشمن میں تفریق ڈالنے کیلئے

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ (المائدۃ:٦٤)

اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے "محمد" اور اس نقش کے نیچے یہ آیت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقعہ ہوئے۔ فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے کہ تعویذ بنا کر پرانی دو قبروں کے درمیان دفن کر دیوے مگر ناحق کیلئے نہ کرے ورنہ گنہگار ہوگا۔

کسی ظالم سے جان چھڑانے یا اس کو شہر سے نکالنے کیلئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ (ص:٣٤)

اگر کسی شریر یا ظالم کو شہر سے نکالنا تو ہر روز سات سرخ گھونگچی پر ایک بار سات دن تک پڑھے اور ہر روز پڑھ کر اس گھونگچی کو کنوئیں میں ڈالتا جاوے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے نکل جاوے گا اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

روحانی درسگاہ کی طرف سے اہم اعلان

- داخلہ فیس کسی بھی صورت میں واپس نہیں ہوگی۔
- عمل یا کورس کا جو بھی ہدیہ لیا جائے گا عمل ملنے کے بعد ناقابل واپسی ہوگا۔
- عمل ملنے کے بعد اس عمل کو کسی دوسرے عمل سے تبدیل نہیں کیا جائے گا نا ہی رقم دار العمل کے کسی دوسرے شعبے میں منتقل ہوگی۔
- عمل لینے سے پہلے روحانی درسگاہ کے ناظمین سے مشورہ کریں۔ (انتظامیہ)

نادر کتب عملیات، تعویذات، رمل، جادو، جنات، آسیب اور حاضرات کے اعمال کا نایاب ذخیرہ

عملیات کا نایاب ذخیرہ **عملیات شرالی** مصنف: ڈاکٹر ایس ایس شاہ قیمت: 1200 روپے	روزی میں برکت اور نظر بد کے موضوع پر بہترین کتاب **خفیہ بیاض زاہدی** تالیف: حافظ زاہد سلامتپوری قیمت: 850 روپے	دست غیب، تسخیر ہمزاد، حصار مکان کے بہترین اعمال **غنیۃ العاملین** تالیف: حافظ زاہد سلامتپوری قیمت: 850 روپے	نوری و سفلی اعمال پر ایک جامع کتاب **غوثیہ قلمی ڈائری** مولف: محمد سلیم قادری قیمت: 850 روپے
خواتین کے مسائل پر مبنی ایک لاجواب کتاب **خواتین کے مسائل کا روحانی حل** ماہر روحانیات: ملازم حسین قیمت: 1000 روپے	نورانی و سفلی ہر قسم کے مجرب اعمال کا ذخیرہ **بیاض غوثیہ (حصہ اول)** مولف: محمد سلیم قادری قیمت: 850 روپے	کشف الارواح کے سربستہ راز **مجربات کاملین (حصہ 3)** میاں شفیق حسین قادری قیمت: 800 روپے	استخارہ، حاضرات پر نایاب قلمی بیاض **بیاض غوثیہ (جلد دوم)** مولف: محمد سلیم قادری قیمت: 850 روپے
سرنگوں دشمنان و زبان بندی اور دست غیب کے اعمال کا مجموعہ **اعمال الصالحین** مصنف: فیصل حمید نقشبندی قادری قیمت: 640 روپے	عمل باندھ جادو، عمل شفاء، عمل بصلب اور عمل تسخیر جفر پر مستند کتاب **عملیات بخاری (حصہ دوم)** تالیف: پیر صفدر شاہ بخاری قیمت: 600 روپے	طالبان علم الرمل کیلئے ایک معلم کتاب **اسباق الرمل** مصنف ملازم حسین قیمت: 640 روپے	عملیات کی نایاب ترین قلمی ڈائری۔ ناکام عاملوں کیلئے خاص الخاص تحفہ **مجربات قلندری** مولف: پیر ناصر قلندری کوہاٹ قیمت: 850 روپے
مختلف امراض کی پہچان اور ان کا علاج **دعا اور دوا سے علاج** (دستی بیاض) مصنف: محمد شعیب قیمت: 400 روپے	اس کتاب میں روحانی، جسمانی بیماریوں کے مجرب و مفید علاج و عملیات ہیں **پوشیدہ خزانے** مصنف: محمد اشرف امروہوی قیمت: 480 روپے	تسخیر قلوب پر بہترین راہنما علمی و گہری کتاب **تسخیر قلوب** مصنف: سید ابوالحسن قیمت: 450 روپے	وہ کتاب جس میں ہر قسم کی بندشیں توڑنے کے مجرب و آزمودہ عملیات موجود ہیں **بندش کیسے لگتی ہے؟** ماہر علوم روحانی ملازم حسین قیمت: 640 روپے
استاد کی مدد کے بغیر چند دنوں میں فن جادو (شعبدہ بازی) رہبر شعبدہ بازی سیکھنے کیلئے باتصویر اور آسان کتاب **جادوگروں کا بادشاہ** قیمت: 420 روپے	ایک لاثانی کتاب جس میں عملیات، وظائف اور روحانیات کو بیان کیا گیا ہے **جامع الاسرار** مصنف: حکیم محمد رفیق حجازی قیمت: 400 روپے	آسیبی مریض کی علامات و تشخیص، آسیبی امراض کا علاج اور حاضرات کے مجرب المجرب راز سینہ **حاضرات آسیب و جنات** ماہر علوم روحانی ملازم حسین قیمت: 600 روپے	ایک مفید و پر اسرار کتاب جس میں تسخیر کے عمل اور ہمزاد کو قابو میں لانے جیسے قیمتی نسخہ جات درج ہیں **چلتا جادو** حکیم رام کشن قیمت: 450 روپے

محبت و تسخیر کے مجرب اعمال

فقیر حکیم حافظ احمد جمیل عامل سکندرپوری رحمۃ اللہ

برائے حب

اگر کسی کا مرد سخت ناراض ہو یا کسی کی بیوی سخت نالاں ہو تو اس آیت کو لکھ کر طالب کے بازو میں باندھے اور ایک تعویذ بنا کر انار کے درخت میں لٹکائے۔ اگر مطلوب دور ہو تو فلیتہ بنا کر جلائے۔ ان شاء اللہ مسخر، مہربان اور مطیع و تابعدار ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے:

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ

طالب فلاں بن فلاں مطلوب فلاں بن فلاں مسخر مہربان گردد۔

دیگر برائے حب

اگر دو شخصوں کے درمیان دوستی کرانا مقصود ہو تو اس تعویذ کو بروز یکشنبہ بوقت طلوع آفتاب اول گھنٹہ میں لکھے اور طالب کے بازو پر باندھے۔ اگر پلانے کا موقع ہو تو چند تعویذ لکھ کر میٹھی چیز میں پلائے، ان شاء اللہ دوستی واخلاص پیدا ہوئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ددد ددد ددد

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ہہہ ہہہ ہہہ

طالب فلاں بن فلاں مطلوب فلاں بنت فلاں مسخر گردد

دیگر برائے حب و تسخیر

عروج ماہ میں اس عمل کو شروع کرے۔ اکیس (۲۱) عدد سیاہ مرچ لے کر ہر ایک دانہ پر اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آگ میں جلاتا رہے۔ اکیس (۲۱) روز کا یہ عمل ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے:

بسم اللہ صدانی۔ بسم اللہ ملکم دانی۔ بسم اللہ یکا یک دانی۔ بسم اللہ اگانی۔ انجمن یوسف زلیخانی۔ فلانی ہوئے میری دیوانی۔ جو نہ ہوئے تو مؤکل پکڑ چوٹی، کریں دیوانی۔

نوٹ اس منتر کو پڑھنے کے لیے اجازت لینا ضروری ہے۔ اجازت کے لیے روحانی علاج گاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور سے رابطہ فرمائیں۔

دیگر برائے تسخیر و حب

اس نقش کو لکھ کر طالب داہنے بازو پر باندھے، ان شاء اللہ مطلوب حاضر ہوئے۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

طالب فلاں بن فلاں مطلوب فلاں بنت فلاں

مسخر گردد العجل

دیگر برائے تسخیر و حب

اس نقش کو لکھ کر طالب داہنے بازو میں باندھے اور اسی نقش کو انار کے درخت میں باندھا جا سکتا ہے اور تسخیر زوجین کے لئے راستہ میں گاڑا جا سکتا ہے اور اسی نقش کو مطلوب کو بے چین و بے قرار کرنے کے لیے دو قبروں کے درمیان دفن کرے اور اسی نقش کو مطلوب کو بلانے کیلئے کسی بھی صاحب مزار کے سرہانے گاڑا جائے، اسی نقش کو باہمی دوستی اور تعلقات کو درست کرنے کیلئے ندی کے کنارے گاڑے، ان شاء اللہ مطلوب مطیع ہوگا۔ مجرب ہے۔

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

یا اسرائیل طالب مطلوب یا عزرائیل

مختصر کلمات کے مجرب عملیات

علامہ محمد جاوید

برائے مرگی

مرگی میں مبتلا افراد کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔ اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں مرگی کے مریض کی پیشانی پر انگشت شہادت سے ذیل کے کلمات لکھیں اور پھر انہیں کلمات کا سات مرتبہ ورد کر کے مریض پر دم کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت مرگی سے بفضلہ باری تعالیٰ ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

کلمات:

کھیعص کھیعص کھیعص
کھیعص کھیعص کھیعص
کھیعص

کشتی ڈوبنے سے حفاظت

اگر کسی شخص کو کشتی رانی کے دوران کشتی کے ڈوبنے کا خطرہ ہو تو ایسے میں اس سے محفوظ رہنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے فوری طور پر باوضو حالت میں سات مرتبہ ذیل کے کلمات کشتی کے اگلے حصے پر لکھ دیں اور اپنے دائیں بازو پر بھی انگشت شہادت سے لکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے گی۔

کلمات: یاحفیظ حفظت یاحفیظ

نظر بد سے دائمی حفاظت

جو کوئی بھی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ نظر بد سے دائمی حفاظت میں رہے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کے لئے ذیل کے کلمات روزانہ بعد از نماز فجر سترہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت وہ ہمیشہ کے لئے نظر بد جیسی موذی مرض سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ و مامون رہے گا۔

کلمات: حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ

عمل برائے بندکشاہ

جس شخص کی شہوت بند کر دی گئی ہو یا خود بخود بند ہو گئی ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔ اس مقصد کے لئے سیاہ مرغی کا ایک صاف ستھرا ابلا ہوا انڈہ لیں اور ذیل کے کلمات کسی نوکیلی چھڑی کے دونوں طرف کالی سیاہی سے لکھیں اور پھر اس چھڑی سے اس انڈے کو دو برابر حصوں میں کاٹ کر ایک حصہ مرد خود کھائے اور دوسرا بیوی کو کھلائے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت شہوت مکمل طور پر کھل جائے گی زیادہ سے زیادہ تین روز تک یہ عمل کرنے سے ہمیشہ کے لئے فائدہ حاصل ہوگا۔

کلمات: بکعم لالاوم لالالالالا

قرآنی دعائیں

صوفی محمد ندیم محمدی

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (یوسف:101)

ترجمہ اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے۔ تو مجھ کو اپنی فرماں برداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھا لے اور مجھ کو (اپنے) نیک بندوں میں داخل کر۔

ف: یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دعا ہے۔ آپ نے تمام جاہ وحشمت پر خاتمہ بالخیر ہونے کو ترجیح دی۔ حسن خاتمہ سے بڑھ کر کون سی دولت بندہ کیلئے ہوسکتی ہے۔

ماں باپ کے لیے رحمت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (بنی اسرائیل:24)

ترجمہ اے میرے پروردگار! ان پر رحمت فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ پرورش کیا۔

ف: خدمت والدین کے سلسلہ میں محض سلبی ہدایات یا نواہی کافی نہیں۔ ایجابی اوامر بھی مل رہے ہیں۔

صَغِيْرًا: یہاں کس حکمت کے ساتھ جوان، تندرست اور تنومند اولاد کو خود اس کے بچپن کی بے بسی یاد دلا دی گئی۔ ہر انسان کو خیال آئے گا کہ ایک دن مجھے بھی اس طرح معذور وضعیف ہو کر خود اپنی اولاد کا محتاج ودست نگر ہونا ہے۔

والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کے لیے مغفرت کی دعا کی جائے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ والدین کے لیے اولاد کی طرف سے بخشش کی دعا بلندی درجات کا سبب ہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ (یوسف:86)

ترجمہ میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں۔

ف: بوڑھے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نور نظر یوسف علیہ السلام سا ماہ جبین جب سے آنکھوں کے سامنے سے دور ہوا تھا وہ رنج وغم کیا کم تھا کہ بنیامین اس کا سگا بھائی بھی جس کو دیکھ کر کسی قدر تسکین ہوتی تھی وہ بھی غائب ہو گیا۔ اس حالت میں حضرت یعقوب علیہ السلام دعا کرتے تھے۔ اور یہی الفاظ رنج وغم میں ان کی زبان پر جاری تھے۔

سفر پر روانہ کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (یوسف:64)

ترجمہ پس اللہ سب سے بہتر نگہبان ہے اور وہ ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ہے۔

ف: منقول ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کو رخصت کرتے وقت ان کو اللہ کی نگہبانی میں نہ دیا تو اس مصیبت میں پڑے اور جب بنیامین کو روانہ کرتے ہوئے یہ الفاظ پڑھے تو اللہ پاک نے فرمایا۔ قسم ہے میری عزت وبزرگی کی میں تیرے دونوں بیٹوں کو تجھ سے ملا دوں گا۔ جب کسی عزیز، رشتہ دار اور دوست کو الوداع کرے تو یہ دعا پڑھے۔

روحانی درسگاہ کے شاگرد متوجہ ہوں

ایسے تمام شاگرد جو ممبر شپ نہیں لیتے یا ممبر شپ ختم ہونے پر تجدید نہیں کرواتے، ان کو ممبران والی رعایت نہیں دی جائے گی۔ اس کے علاوہ روحانی درسگاہ میں سکھائے جانے والے بغیر فیس اعمال، خزینہ روحانیات کے ممبران والے اعمال اور روحانی درسگاہ کے شاگردوں والے اعمال کی بھی اجازت نہیں دی جائے گی۔ (انتظامیہ)

اعمال گرہن

ذوالفقار احمد عزیز (راولپنڈی)

سب سے پہلے اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے اور آقائے نامدار محمد ﷺ پر کروڑوں درود وسلام ہو۔ آج آپ کی خدمت میں گرہن سے متعلق چند اعمال لے کر حاضر خدمت ہوں۔ یہ اعمال سینے کے راز ہیں، جو آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملیں گے۔ یہ اعمال مجھے میرے روحانی استاد جناب محترم یٰسین خان صاحب سے تحفے میں ملے ہیں۔ اللہ ان کو صحت دے، اس وقت ان کی عمر 131 سال ہے۔ ان خزانوں کی قدر کریں۔ یہ قسمت سے قسمت والوں کو ملتے ہیں۔ یہ چیزیں نصیب سے ملتی ہیں، قدر کریں اور اپنائیں، پھر اثر دیکھیں کیونکہ میں نے یہ چیزیں بتانے میں بخل سے کام نہیں لیا۔ میری طرف سے تمام خواتین وحضرات کو اجازت ہے جو کرنا چاہیں۔ آخر میں مجھ گنہگار کو، میرے اساتذہ، خاص طور پر یٰسین خان صاحب کو اور تمام اسٹاف کو دعاؤں میں یاد رکھیں جن کی وساطت سے یہ خزانے آپ تک پہنچتے ہیں۔

عمل نمبر1: سورج گرہن یا چاند گرہن میں اس عزیمت کو 313 مرتبہ پڑھیں۔ آپ ایک سال کے لیے اس کے عامل ہو جائیں گے۔ کسی انسان کو کوئی زہریلہ جانور کاٹ لے مثلاً سانپ، بچھو، وغیرہ تو 7 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اللہ کی مہربانی سے زہر اثر نہ کرے گا۔

عزیمت یہ ہے:

تل کری تل سَم کری اللہ مکری بلا مکری اوتیا جل سو بابا، کت بُری کن کیش وطن جملا جلانی کلا ماہی ازل ماہی نکیتی مکتل، الٰہی زم کے باما نہرو کا ماشکر کل قبر نوبت چہارب افسون نفسون کلم بستم دہان مارو دندان مار لا ال مار زہر اہوند دہان ہوند بحکم خدا اور سول خدا بحکم سلیمان پیغمبر۔

عمل نمبر2: سورۃ ماعون پارہ نمبر 30 سورت نمبر 107 آیات 7، اس سورت کو گرہن کے وقت صرف 27 مرتبہ پڑھ لیں۔ جس کو کالا یرقان ہو، اس کو پانی پر دم کر کے دیں اور مریض پر بھی دم کریں۔ 27 مرتبہ مریض پر، 27 مرتبہ پانی پر۔ مریض صبح وشام خود یا کسی سے پڑھوالے۔ 7 مرتبہ اپنے اوپر دم کرلے اور 7 مرتبہ پانی پر۔ سارا دن یہ پانی پییں۔ 27 دن کے بعد چیک اپ کروالے۔ ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ اور یہ تعویذ گلے میں پہن لے، یہ سورۃ ماعون کا تعویذ ہے۔ تعویذ پہلے دن ہی گلے میں پہن لے۔ جو خود نہ بنا سکیں وہ ادارے سے یا مجھ سے رابطہ کرلے۔

۷۸۶

جبرائیل

۲۳۲۲	۲۳۲۵	۲۳۲۹	۲۳۱۵
۲۳۲۸	۲۳۱۶	۲۳۲۱	۲۳۲۶
۲۳۱۷	۲۳۳۱	۲۳۲۳	۲۳۲۰
۲۳۲۴	۲۳۱۹	۲۳۱۸	۲۳۳۰

میکائیل

عمل نمبر3: جس انسان کو سرعت انزال کی بیماری ہو، اگر وہ کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہیے کہ گرہن کے وقت کالی سیاہی سے سانس بند کر کے لکھے۔ جتنا لکھ سکے، لکھ کر پھر سانس لے اور پھر سانس بند کر کے آگے لکھنا شروع کرے۔ جب عبارت تعویذ پوری ہو جائے تو موم جامہ کر کے رکھ لے اور جب ضرورت پڑے، اپنی بائیں ران پر باندھ لے۔ صرف حق وحلال کام کے لیے یعنی اپنی بیوی کے لیے استعمال کرے، باقی اجازت نہیں۔ حرام عمل کرنے والا قیامت کے دن خیانت کاروں میں گنا جائے گا اور یہ چیز اثر بھی نہ کرے گی۔ صرف حلال کام کے لیے اجازت ہے۔ جو خود نہ بنا سکے وہ ادارے سے یا مجھ سے رابطہ کرے۔

تعویذ کی عبارت یہ ہے:

ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ، وقیل یا ارض ابلعی مائك ویاسماء اقلعی وغیض المآء وقضی الامر کلما اوقدوانار للحرب اطفاھا اللہ امسك ایھا الماء النازل ومن صلب فلاں بن فلاں بلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم۔

مجرب عملیات برائے دفع اثرات جادو جنات

(استاذ مکرم) حضرت حافظ جمیل احمد نور اللہ مرقدہ

برائے حفاظت اینٹ پتھر وغیرہ

جس مکان میں آسیب یا جنات پتھر ڈالتے ہوں اور مختلف طریقے سے ایذا پہنچاتے ہوں تو اس نقش معظم کو لکھ کر فریم کرا کر دیوار پر چسپاں کریں، ان شاء اللہ ہر قسم کے آزار سے محفوظ و مامون رہے گا۔

یاجرائیل ۷۸۶ میکائیل

لَا اِلٰہَ	اِلَّا اَنْتَ	سُبْحٰنَکَ	اِنِّیْ	کُنْتُ	مِنَ الظلمین
اِلَّا اَنْتَ	سُبْحٰنَکَ	اِنِّیْ	کُنْتُ	مِنَ الظلمین	لَا اِلٰہَ
سُبْحٰنَکَ	اِنِّیْ	کُنْتُ	مِنَ الظلمین	لَا اِلٰہَ	اِلَّا اَنْتَ
اِنِّیْ	کُنْتُ	مِنَ الظلمین	لَا اِلٰہَ	اِلَّا اَنْتَ	سُبْحٰنَکَ
کُنْتُ	مِنَ الظلمین	لَا اِلٰہَ	اِلَّا اَنْتَ	سُبْحٰنَکَ	اِنِّیْ
مِنَ الظلمین	لَا اِلٰہَ	اِلَّا اَنْتَ	سُبْحٰنَکَ	اِنِّیْ	کُنْتُ

اسرائیل عزرائیل

بحق یا بدوح یا مُحَمَّد یا علی یا اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

برائے حفاظت آسیب پتھر وغیرہ

ان اشکالات کو لکھ کر اس مکان میں لگا دے، جس میں اینٹ پتھر آتے ہوں یا جنات سامان چراتے ہوں۔ ان شاء اللہ پتھر و اینٹ کا آنا بند ہو گا اور سامان محفوظ رہے گا۔ اشکال یہ ہیں:

برائے دفع آسیب

اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کو کھلائے، آسیب فوراً لرز جائے گا اور فریادی ہو گا اور دفع ہو گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دسمبر ۲۰۱۹ء

روحانی علاج گاہ کی مفت روحانی خدمات

زبان بندی (زوجین)

میاں بیوی کی ہر وقت کی لڑائی، زوجین کا ایک دوسرے کو گالیاں دینا، طعنے دینا، برا بھلا کہنا، تلخ و دل کو چھلنی کرنے کی باتیں کرنا یا کسی بھی طرح کے ایسے الفاظ جن سے دوسرے کو تکلیف ہو...... ان سب کے حل کے لیے زبان بندی کا خاص تعویذ حاصل کریں۔

جائز جدائی

اگر ایسی کوئی صورتحال ہو کہ مرد کے مرد سے یا عورت کے عورت سے غلط تعلقات ہوں، مرد عورت کے آپس میں غلط تعلقات ہوں، کوئی ایسا دوست بن جائے جس کا تعلق بہت نقصان دہ ہو، کچھ لوگ متحد ہو جائیں اور آپ کے خلاف کام کر رہے ہوں یا کوئی بھی ایسی صورتحال ہو جس میں دو افراد کی آپس میں جدائی کروانی ہو اور اس کی شرعاً اجازت بھی ہو تو دونوں افراد کے نام معہ والدہ کے ساتھ بتا کر خاص تعویذ حاصل کریں۔

محبت کے لیے

میاں بیوی میں محبت مطلوب ہو، بھائی بہنوں میں محبت مطلوب ہو، والدین اور اولاد میں محبت مطلوب ہو، دوستوں میں محبت مطلوب ہو...... الغرض کسی طرح کی جائز محبت مطلوب ہو تو محبت کے خاص تعویذات حاصل کریں۔ یہ تعویذات خاص ان کیسز میں بہت مجرب ہیں، جس میں مطلوب عرب ممالک میں رہتا ہو اور جن گھرانوں کا ماحول دینی ہو۔

چور کا پتہ لگانا یا سامان واپس ملنا

اگر کسی کی چوری ہوگئی ہو تو اس چوری کے سامان کی واپسی یا پھر چور کا پتہ لگانے کے لیے خاص تعویذ حاصل کریں۔ اگر کسی جگہ سے چوری ہوئی ہے تو یہ تعویذ منگوائیں۔ اگر راہ چلتے چوری ہوئی ہے تو یہ تعویذ اس مقصد کے نہیں۔

ہر قسم کے امراض کیلئے

قرآنی آیات پر مشتمل اس روحانی علاج کو چھوٹی سے چھوٹی بیماری سے لے کر مختلف قسم کے بڑے، جان لیوا، لا علاج امراض سے نجات حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا علاج ہے کہ ایک ہی علاج کو کئی طرح کے امراض سے شفاء کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس روحانی علاج کے کسی قسم کا کوئی مضر اثرات بھی نہیں ہوتے۔ بڑی بیماریوں پر ڈاکٹری علاج پر ہزاروں روپے خرچ کرنے اور پھر بھی مریض مکمل صحت یاب نہ ہو تو ایسے لوگوں سے خصوصی گذارش ہے کہ اس روحانی علاج کو ضرور استعمال کریں اور کلام الٰہی کے فیض کا مشاہدہ کریں کہ کیسے کئی طرح کے امراض سے جلد شفا ملتی ہے۔ (نوٹ: طبی علاج بھی جاری رکھیں۔)

جناتی و آسیبی مریض کے لیے

جنات تنگ کرتے ہوں، اثرات ڈالتے ہوں، بیمار کر دیا ہو، ڈراتے ہوں، آوازیں دیتے ہوں، بندشیں لگا دی ہوں، حاضر ہوتے ہوں، دماغ متاثر کر دیا ہو...... الغرض ہر طرح کے جناتی و آسیبی بد اثرات سے نجات کے لیے دو ہفتہ پر مشتمل روحانی علاج منگوائیں۔

نوٹ تعویذات کی تعداد محدود ہوتی ہے۔ یہ تمام روحانی خدمات صرف دسمبر ۲۰۱۹ء کے لیے ہی ہیں۔ رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پر کر کے دو مقاصد کا روحانی علاج منگوایا جا سکتا ہے۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ نامکمل کوپن ارسال کرنے والوں کو روحانی علاج بھیجنے سے معذرت۔

ruhaniilajgah 0342-7772772
042-35410586
روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhaniilajgah, ruhaniilajgah@gmail.com
0324-7772772 | ruhaniilajgah96

خاص مخفی اعمال

قیصر احمد بی اے (کراچی)

حاضری درویش

یہ حاضری کا نایاب ترین عمل ہے اور بزرگوں و عاملوں کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ بالکل سچا و نایاب عمل ہے۔ جو بھی اس عمل کو کرے گا تعریف کیے بغیر نہ رہے گا۔

طریقہ: عروج ماہ نوچندی جمعرات یا نوچندی پیر بعد نماز عشاء اس عمل کو 21 دن تک گیارہ سو بار پڑھیں، اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ پرہیز جمالی کریں۔ اس عمل کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں آپ کی بند نگاہ بھی کھل جائے گی۔ اس عمل کو پڑھنے سے پہلے ایک نیا کورا مٹی کا چراغ لیں اور اس میں سرسوں کا تیل ڈالیں اور چراغ جلائیں پھر چراغ کی لو پہ نظر جما کر عمل پڑھیں۔ اگربتی جلائیں، باوضو پڑھیں، منہ قبلہ رخ ہو۔

شروع شروع میں ایک بزرگ خواب میں نظر آئیں گے، بعد میں سامنے بھی ظاہر ہو جائیں گے۔ عہد و پیمان کر لیں، ہفتہ یا پندرہ دن میں صدقہ ضرور دیا کریں۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ اللہ اکبر۔ یا مدار تیرے نام کی سار۔ کھول دے تا کی دیدے دیدار۔ دھڑے آجا درویش۔

میرا کام کر ہمیشہ۔ جو نہ آئے تو دہائی ہے محمد ﷺ کی لاکھ لاکھ بحق یا بدوح یا بدوح حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

تعداد گیارہ سو بار، عمل مدت ۲۱ یوم (اجازت لینا لازمی ہے)۔

حاضرات برائے جنات

سیندور۔ تل کا تیل دونوں کو کھرل کریں اور نئے مٹی کے چراغ میں ڈال کر آک (مدار) کی روئی کی بتی بنا کر جلائیں اور پھر سورۂ جن پڑھنا شروع کریں، تھوڑی ہی دیر میں جنات کی حاضری ہوگی، جو پوچھیں گے۔ بتائیں گے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ چراغ ایسی جگہ جلائیں جہاں جنات کا بسیرا ہو۔

غیب دانی

راز کی بات اور غیب کا حال معلوم کرنے کیلئے ذاکر کو چاہیے کہ روزانہ نماز کے بعد سورۂ اخلاص ایک ہزار دو بار (۱۰۰۲) دل جمعی سے پڑھتا رہے تا کہ نورانی تجلیات جلوہ گری کریں۔ ''خَفطِیش'' موکل ظاہر ہو کر غیب کے پردے ہٹا دے گا۔ غیب کی ہر بات تم پر ظاہر ہو جائے گی۔

بقیہ (ص 25): معاشرتی مسائل اور ان کا حل

باتوں کو فوقیت دیتا ہے۔ اس کو چاہیے کہ اب وہ شادی شدہ ہے۔ اپنی بیوی کو زیادہ توجہ دے، بیوی کی بات مانے۔ یہ سب کچھ اپنی بیٹی کے لیے تو ٹھیک ہے لیکن اپنی بہو کے لیے بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ اگر اپنا بیٹا اپنی بیوی کی مان لے تو پھر پریشان پھرتی ہیں کہ اس کی شادی کی لیکن اب وہ اپنی بیوی کو زیادہ ترجیح دیتا ہے۔ بیوی کی بات زیادہ مانتا ہے، بیوی کا زیادہ خیال رکھتا ہے۔ اپنی ماں کو تو کچھ سمجھتا ہی نہیں ہے۔ میری بہن یہ دور خاین ہر گھر میں نظر آتا ہے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ کیوں ہوا؟ اور کیسے ہوا؟ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ چاہیے تو یہ تھا کہ ساس خود کو ایک بہترین ماں کے طور پر پیش کرتی۔ آئیڈیل ساس کے طور پر پیش کرتی، آنے والی بہو کو اپنی سگی بیٹی جیسا پیار دیتی۔ اپنی سگی بیٹی کی طرح خیال کرتی، اپنی سگی بیٹی کی طرح محبت دیتی، اپنی سگی بیٹی کی طرح اس کے دل میں اپنی بہو کا بھی احساس ہوتا لیکن نہیں ہرگز نہیں ہے۔ اپنی بیٹی کو تو یہ درس دیا جا رہا ہے کہ اگر تم نے اپنے خاوند کو اپنے کنٹرول میں نہ کیا تو پھر تم ہمیشہ کے لیے اس گھر میں نوکرانی بن کر رہو گی۔ اس سبق نے ہر بیٹی کے گھر کو برباد کیا۔ ہم نے دوسروں کے گھر کو اور دوسروں نے ہمارے گھر کو برباد کیا۔ میری بہن آپ میری باتوں کو برا محسوس نہ فرمائیں۔ آج سے ہی اپنی بہو کو بھرپور پیار اور محبت دیں، وہ وقت دور نہیں ہے کہ آپ کی بہو آپ کو عزت نہ دے۔ وہ آپ کو عزت بھی دے گی، ادب بھی کرے گی، احترام سے بھی پیش آئے گی اور آپ کی سوچ سے بڑھ کر آپ کی خدمت بھی کرے گی۔

کشائش رزق کے قرآنی مجرب اعمال

قیصر احمد بی اے (کراچی)

میرے مولا تو میرے رزق کے بدلے مجھ کو میرے آقا ﷺ نے جو باندھا تھا، وہ پتھر دے دے۔

ہر حاجت پوری ہو

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

معنی: اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے، اے نئی چیزوں کے خالق۔

فضیلت: جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو ۱۲ دن روزانہ تیرہ سو (1300) مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی۔ روزانہ ایک سو (100) مرتبہ پڑھنے سے بھی کامیابی ہوگی۔

بہت چھوٹی لیکن بہت ہی کارآمد دعا ہے۔ اس کے پڑھنے والا ہر قسم کی تنگدستی سے نجات پائے گا اور کچھ عرصہ بعد مالا مال ہو جائے گا۔

ہر قسم کی تنگدستی سے نجات

وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ۟

(الطلاق:۷)

خاصیت: جس کی روزی تنگ ہو، گناہ سے توبہ کرے اور نیک کاموں کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف شب کو اٹھ کر استغفار سو (۱۰۰) مرتبہ اور درود شریف سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر سو رہے۔ خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو تنگی دفع ہو۔

فراخی رزق

وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ (الطلاق:۳)

خاصیت: فراخی رزق کیلئے اور جس مقصد کیلئے اس کو پڑھا کرے، ان شاء اللہ تنگدستی دور ہو جائے گی اور مہم آسان ہوگی۔

کبھی تنگ دست نہ رہے

خاصیت: چند شخص حسن بصریؒ کے پاس آئے، کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا۔ آپ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو۔ ایک شخص نے پوچھا کہ یا حضرت اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ نے سب کیلئے ایک ہی جواب فرمایا: آپ نے جواب میں اسی آیت کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی کو ارشاد فرمایا ہے۔

کبھی تنگ دست نہ رہے

خاصیت: جو شخص صبح، دوپہر، شام، رات روزانہ ایک سو ایک (101) بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھا کرے تو وہ کبھی زندگی بھر تنگدست نہ رہے گا، ہمیشہ مالا مال رہے گا۔

تنگدستی و مشکل کام کے حل کیلئے

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِكَ نَسْتَعِیْنُ

خاصیت: ہر نماز کے بعد سو (100) مرتبہ پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم فرمائیں گے۔

فراخی روزی و عذاب قبر سے بچنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

فضیلت: جو انسان روزانہ سو (100) بار اس کا ورد کرے گا۔ اس کی

روزی میں برکت ہوگی۔ عذاب قبر سے بچا رہے گا۔

رزق کی کشادگی

فضیلت: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی وَاھْدِنِی وَاجْبُرْنِی وَعَافِنِی وَارْزُقْنِی وَارْفَعْنِی

ترجمہ: اے اللہ تو مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، ہدایت دے، مجھے عافیت اور رزق عطا فرما۔

روزانہ صبح شام سو (100) مرتبہ پڑھیں۔ رزق کی کشادگی کیلئے مجرب المجرب ہے۔

مالِ زرکثیر آئے

فضیلت: جو شخص روزانہ ایک ہزار دو (1002) مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے تو مال زر کثیر آئے اور رزق کی کشادگی بے انتہا ہو مگر یاد رہے غریبوں و مسکینوں کا ضرور خیال رکھے اور زکوۃ، خیرات وصدقہ دیا کرے۔ ان شاء اللہ امیری سے سیراب ہوگا۔

فراخی رزق

آیت کریمہ: اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْن۔

صبح صادق سے پہلے اٹھ کر وضو کے بعد خوشبو جلائے اور ایک ہزار (1000) بار اس آیت کو پڑھے، فراخی رزق کی دولت نصیب ہو۔

وسعت رزق

یامسبب الاسباب۔

پانچ سو (500) مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بعد نماز عشاء باوضو، ننگے سر، ایسی جگہ جہاں سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو۔

دفع محتاجی کا عمل

سورۂ فلق ہر روز تیس (30) بار پڑھے، محتاج نہ ہوگا۔

دفع محتاجی

روزانہ بعد نماز عشاء سورۂ واقعہ ایک مرتبہ پڑھنا بے حد مفید ہے۔ اور اس کے عامل کو ان شاء اللہ، کبھی محتاجگی نہ آئے گی۔

فراخی رزق کا بہترین عمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

سات سو چھیاسی (786) مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد ہزار (1000) بار "یارب" پڑھے۔ اول و آخر ۱۱/۱۱ بار درود شریف پڑھے۔ بے حد کشائش ہوگی، ان شاء اللہ تعالی۔ مجرب ہے۔

بقیہ (ص 11): روحانیات وتصوف

بقیہ (ص 11)

جانتے کہ جب میں اپنے بندے کی طرف کامل (یعنی پورے) طور پر نظر رحمت کرتا ہوں تو دنیا کو اس سے مکمل طور پر دور کر دیتا ہوں۔"

(احیاء العلوم ج ۲ ص ۵۷۵)

اللہ نے روزی کا ذمہ لیا ہے

بے روزگاری اور روزی کی تنگی پر گھبرانے والو! شیطان کے وسوسوں میں نہ آو! بارہویں پارہ کی پہلی آیت میں ارشاد خداوندی ہے:

وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا

ترجمہ: اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو۔

اس آیت کریمہ کے تحت حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان فرماتے ہیں، زمین پر چلنے والے کا اس لئے ذکر فرمایا ہے کہ ہم کو انہیں کا مشاہدہ ہوتا (یعنی دیکھنا ملتا) ہے، ورنہ جنات، ملائکہ وغیرہ سب کو اللہ تعالی روزی دیتا ہے۔ اس کی رزاقیت (یعنی رزق دینے کی صفت) صرف حیوانوں میں منحصر یعنی موقوف نہیں، جو جس روزی کے لائق ہے اس کو وہی ملتی ہے۔ بچے کو ماں کے پیٹ میں اور قسم کی روزی ملتی ہے اور پیدائش کے بعد دانت نکلنے سے پہلے اور طرح کی۔ بڑے ہو کر اور قسم کی، غرضیکہ دابۃ (یعنی زمین پر چلنے والا) میں بھی عموم (یعنی ہر کوئی شامل) ہے اور رزق میں بھی۔

(نور العرفان ص ۳۵۲ [illegible])

دشمنوں پر فتح یابی کی خاص دعا

مسکین غلام سرور قادری (شورکوٹ روڈ)

فضائل دعا

جو شخص یہ چاہے کہ اپنے دشمنوں پر منصور وظفر یعنی ہمیشہ غالب رہوں تو اس دعا کو بکثرت شب وروز پڑھتا رہے۔ اگر زیادہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور صبح وشام پڑھتا رہے، جس دن یا رات کو اس دعا کو پڑھ لے گا۔ بفضلہٖ تعالیٰ اس روز نہ وہ شخص کسی طرح قتل کیا جائے گا اور نہ لوہے کے کسی ہتھیار سے اور نہ دیگر کسی اسلحہ، بندوق، توپ، بم وغیرہ سے مارا جائے گا اور نہ آگ، پانی نہ دیگر نقصان پہنچانے والی کوئی چیز، خواہ شیر کے پنجرہ میں بھی داخل کر دیا جاوے، اس کو کوئی بھی اذیت نہ پہنچا سکے گا۔ اور نہ اس دن رات میں اس کو موت آوے گی۔

دشمن خواہ کسی ہتھیار یا کوئی حربہ سے مقابلہ کرے، کوئی وار نہ چلے گا اور دشمن کا ہر قسم کا مکروفریب اسے کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا، اس کے علاوہ جب تک اس دعا کا ورد جاری رکھے گا کوئی دکھ درد اسے نہ پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی دینی اور دنیاوی ہر مہمات انجام کو پہنچاوے گا۔ ہر مشکل آسان ہوگی، دل کی ہر مراد برآوے گی، چاہے وہ صدق دل سے پڑھے، یا جھوٹے دل سے، یہ ذکر تمام ذکر کرنے والوں کے واسطے بڑی رحمت کا موجب ہے، تمام دینوی اور آخروی تفکرات سے اس میں کفایت ہے۔ جس کو خداوند کریم اس کے پڑھنے کی توفیق دے پھر اگر پڑھنے والا توکل میں قدم نہیں رکھتا تب بھی یہ نعمت ایسی ہے جس کا ادائے شکر کوئی انسان نہیں کرسکتا اور اس دعا کے پڑھنے کے فوائد وبرکات وثواب میں کوئی اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا پس خدا ہی کے واسطے سب تعریف اور پاکی ہے۔ اول وآخر، ظاہر وباطن میں جس کو چاہے مٹاتا ہے اور جس کو چاہے ابھارتا ہے، اس کے پاس ہے اُم الکتاب۔ وہ دعائے معظم یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا دَائِمًا. حَرَسْتُ نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ وَاَهْلِىْ وَمَنْ حَضَرَنِىْ وَمَنْ غَابَ عَنِّىْ بِالْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِىْ فِىْ حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَاَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ فِىْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُرَامُ وَلَا يَسْتَبَاحُ وَفِىْ ذِمَّتِهٖ وَضَمَانِهِ الَّذِىْ لَا يُخْفَرُ ضَمَانُ الْعَبْدِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِعُرْوَةِ اللّٰهِ الْوُثْقٰى رَبِّىْ وَرَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ نِعْمَ الْقَادِرُ الْمُعِيْنُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.

معاشرتی مسائل اور ان کا حل

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (نائب ناظم روحانی علاج گاہ)

خوبصورت اور تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود میرا رشتہ کیوں نہیں ہو رہا ہے؟

سوال: میری عمر 35 سال ہے، میں ایم اے انگلش ہوں۔ میرا تعلق بٹ فیملی سے ہے۔ میرا مسئلہ رشتے کا ہے۔ تعلیم اور اچھی فیملی سے تعلق رکھنے کے ساتھ ساتھ الحمدللہ اللہ پاک نے مجھے ظاہری خوبصورتی سے بھی نوازا ہے۔ 5 وقت کی نماز اور تلاوت قرآن کریم کی بھی پوری پابندی کرتی ہوں۔ بڑی عجیب بات ہے کہ اول تو کوئی رشتہ آتا نہیں اور اگر آجائے تو ان کی طرف سے خود بخود ہی نہ ہو جاتی ہے۔ سب کا کہنا بھی یہ ہوتا ہے کہ ہمیں لڑکی پسند ہے، فیملی پسند ہے، گھر بھی پسند ہے، تعلیم بھی ٹھیک ہے۔ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن اللہ جانے کیا ہوتا ہے کہ کہیں اور کسی طرف سے بھی ہاں نہیں ہوتی بلکہ ایک عجیب سی خاموشی کی سی کیفیت ہو جاتی ہے۔ اس خاموشی کی کیفیت نے اور رشتہ نہ ہونے کے معاملے نے میرے والدین کے ساتھ ساتھ مجھے بھی نفسیاتی مریض بنا دیا ہے۔ عمر بڑھتی جا رہی ہے۔ دن گزرتے جا رہے ہیں۔ مایوسی میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس ٹینشن کی وجہ سے سر کے بال بھی سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ میں اکثر سوچتی رہتی ہوں کہ آخر مجھ میں کمی کیا ہے؟ تعلیم میرے پاس ہے۔ خوبصورت میں ہوں۔ اپنا ذاتی گھر ہے۔ قد بھی ٹھیک ہے۔ رنگت بھی سانولی نہیں ہے، ہاں ایک بات تو ہے کہ مجھے کھانا پکانا نہیں آتا لیکن یہ کون سی بڑی بات ہے، کون سا ہر لڑکی کو پکانا آتا ہے اور کون سا شادی کے بعد اس نے کھانے پکانے کا کام ہی سنبھالنا ہوتا ہے۔ اب تو ہر جگہ پر اچھے اچھے ہوٹل ہیں اور ہوٹل سے اپنے من پسند کھانے منگوائے جا سکتے ہیں۔ میں تعلیم کی وجہ سے کھانا پکانا سیکھ ہی نہیں سکی۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمارے گھر میں کھانے پکانے کا سارا کام یا تو امی جان نے سنبھالا ہوا تھا یا پھر بھابھیاں کر لیتی تھیں۔ میں نے تو کبھی چائے بھی نہیں بنائی۔ رشتہ دیکھنے آنے والی خواتین جب یہ پوچھتیں ہیں کہ بیٹی کھانا وغیرہ پکا لیتی ہوں تو میں ان کے سامنے سامنے سچ سچ بول دیتی ہوں کہ مجھے کھانا وغیرہ پکانا نہیں آتا ہے۔ جھوٹ بولنے کا کیا فائدہ ہے، کل کو شادی کے بعد کوئی یہ تو نہیں کہہ سکے گا کہ تم نے تو کہا تھا کہ تمہیں کچن کا کام آتا ہے۔ اب کرتی کیوں نہیں۔ اس صاف گوئی کے باوجود پھر بھی میرا رشتہ کیوں نہیں ہوتا۔ پلیز حضرت صاحب کوئی حل بتلایئے کہ میری شادی ہو جائے۔ بہت دعائیں دوں گی۔ (راحیلہ بٹ، آزاد کشمیر)

جواب: میری بہن سب سے پہلے تو ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کا رشتہ کسی اچھی جگہ فرما دیں۔ آپ کو دینی و دنیاوی اعتبار سے مثالی خاوند نصیب ہو۔ کبھی بھی آپ کو زندگی میں مایوسی کا سامنا نہ ہو۔ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ میری بہن آپ آج سے ہی کچن کا کام سیکھنا شروع کر دیں۔ اس میں سستی، کوتاہی اور لاپرواہی سے کام نہ لیں۔ جو دن گزر گئے وہ تو گزر گئے لیکن آئندہ ہر دن کوکنگ کے حوالے سے بہتر سے بہترین ہونا چاہیے۔ رشتہ طے نہ ہونے کی وجہ بھی آپ کو کچن کا کام نہ آنا ہے۔ اس میں آپ کی غلطی کم اور آپ کی والدہ صاحبہ کی غلطی زیادہ ہے۔ ہر ماں کا یہ حق اور فرض بنتا ہے کہ وہ اپنی تمام بیٹیوں کو اور کچھ سکھائیں یا نہ سکھائیں، کچن کا کام اور تمام امور خانہ داری لازمی سکھائیں۔ بچیوں کے لیے یہ سب سے بڑی تعلیم، سب سے بڑا ہنر، سب سے بڑا فن اور سب سے بڑی تربیت ہے۔ خوبصورت ہونا اپنی جگہ پر ہے لیکن خوب سیرت ہونا خوبصورت ہونے سے زیادہ ضروری ہے اور خوب سیرتی کا ایک بڑا حصہ دیگر صفات اور اخلاق حسنہ کے ساتھ ساتھ بہترین کوکنگ بھی ہے۔ جو اپنوں، بیگانوں کو تعریف کرنے اور داد دینے پر مجبور کر دیتی ہے۔ تعلیم حاصل کرنا بہت ہی ضروری ہے لیکن سب سے بڑی تعلیم بچیوں کے لیے گھر کے تمام کاموں کو سیکھنے کے ساتھ ساتھ کچن کا کام ہے۔ ایسی مائیں اپنی بچیوں کے ساتھ بہت بڑا ظلم و زیادتی کرتی ہیں کہ وہ بچیوں کو امور خانہ داری نہیں سکھاتیں۔ میری بہن آپ آج ہی سے تمام گھریلو کاموں کو بہت ہی شوق، دل چسپی اور پوری توجہ سے سیکھنا اور

کرنا شروع کر دیں۔ کوئی کام بھی خود بخود نہیں آتا، سیکھنے سے ہی آتا ہے اور ہر کام اس وقت تک ہی مشکل ہوتا ہے جب تک کہ اس کو سیکھا یا کیا نہیں جاتا ہے۔ جب سیکھنا اور کرنا شروع کر دیا جائے تو ہر کام ہی سہل اور آسان ہوجاتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اب جو بھی رشتہ آئے یا رشتہ دیکھنے خواتین آئیں اور پوچھیں کہ آپ کو کچن کا کام آتا ہے تو آپ سچ سچ بتلا دیں کہ جی میں سیکھ رہی ہوں۔ ان شاء اللہ بہت جلدی آپ کا یہ احساس محرومی بھی ختم ہوجائے گا اور آپ کے گھر والوں بالخصوص والدین کی ٹینشن ختم ہوجائے گی چونکہ بظاہر اور کوئی وجہ سوائے کھانا پکانا نہ آنے کی نہیں ہے۔ اس لیے کہ شادی کے بعد ہر خاوند اپنے بیوی کے ہاتھوں کے تیار کردہ، بچے اپنی والدہ کے ہاتھوں سے پکے اور تمام سسرال والے اپنی بہو کے ہاتھوں کی تیار شدہ نئی نئی ڈشیں اور مزیدار کھانوں کے منتظر ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ اس کی اچھی کوکنگ اس کے خاوند، اس کے سسرال، اس کی اولاد، اس کے ماں باپ اور خود اس کی عزت ووقار بڑھاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ ”یا سبوح یاقدوس یاغفور یاودود“ سو (۱۰۰) بار روزانہ اچھا، بہترین، مثالی اور جلدی رشتہ ہوجانے کی نیت سے پڑھیں۔

اپنی بہو کو خوش رکھو تاکہ تمہاری بیٹی بھی سکھی رہے

سوال: میری بہو بہت ہی لاپرواہ اور سست ہے۔ ہر وقت لاپرواہی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ اس کو چاہیے کہ ہر چیز کا خیال رکھے۔ ہر کام وقت پر کرے۔ میری تو اسے بالکل ہی فکر نہیں ہے۔ میرے سامنے زبان چلاتی ہے۔ میرا احترام نہیں کرتی۔ میرے سارے ارمان اس نے خاک میں ملا دیے ہیں۔ میں نے تو اپنے بیٹے کی شادی اس لیے کی تھی کہ میری بہو آئے گی اور میرے سارے کاموں کو سنبھال لے گی۔ لیکن یہاں تو سب الٹ ہی نظر آرہا ہے۔ برائے مہربانی کوئی حل بتلائیے کہ جس سے معاملات بہتر ہوں۔ میں بہت تنگ آگئی ہوں اس کی حرکتوں کو دیکھ دیکھ کر، مجھے اس پر بہت غصہ آتا ہے۔

جواب: میری بہن یہ بھی وقت وقت کی بات ہے کہ ایک وقت تھا کہ لڑکیاں ڈرتی تھیں کہ ساس کیسی ملے گی۔ مگر اب یہ وقت آگیا ہے کہ ساس ڈر رہی ہوتی ہے کہ پتا نہیں بہو کیسی ملے گی۔ کہنے کو تو یہ ایک معمولی سی بات لگتی ہے لیکن میری یہ بات سو فیصد حقیقت پر مبنی ہے کہ ایک وقت تھا کہ ساس اپنی بہو پر حاوی ہوتی تھی اور آج یہ وقت آگیا ہے کہ بہو اپنی ساس پر حاوی ہوتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ عورت خواہ وہ ماں کی شکل میں ہو یا بہن، بیٹی کی شکل میں ہو یا پھر وہ ساس یا بہو کی شکل میں ہو، وہ ہر مشکل اور ہر صورت میں تنگ نظر واقع ہوئی ہے۔ ان میں سے کسی کو بھی دوسری کے حقوق بالکل ہی نظر نہیں آتے۔ ماں ہے تو بیٹی کے حقوق نظر نہیں آتے، بیٹی ہے تو ماں کے حقوق کا خیال نہیں ہے۔ ساس کو اپنے حقوق یاد ہیں، بہو کے حقوق کی اسے کوئی پرواہ نہیں اور بہو ہے تو اسے اپنے حقوق کی تو پڑی ہے، ساس کے حقوق کی پرواہ نہیں ہے۔ ہر ایک کو بس اپنے حقوق یاد ہیں۔ دوسروں کے حقوق تو انہیں بالکل ہی یاد نہیں ہیں۔ ان میں سے جب بھی کوئی دوسرا ان کے حقوق ادا کرنے میں ذرہ برابر بھی کمی بیشی کردے تو پھر یہ آسمان سر پر اٹھا لیتی ہیں۔ ان کی زبانوں پر شکووں اور شکایات کی لائنیں لگ جاتی ہیں۔ شادی کے بعد اگر بیٹا بیوی کو تھوڑی سی بھی توجہ دے دے تو ماں جی کے طعنے شروع ہوجاتے ہیں۔ حالانکہ اماں جی کو سوچنا چاہیے کہ ایک وقت آپ بھی دلہن اور بہو بن کر آئی تھیں اور کسی ماں کا بیٹا بھی آپ کا خاوند بنا تھا۔ اور اس بیٹے نے بھی زندگی بھر آپ کا ساتھ دیا اور دے رہا ہے۔ اور دینا بھی چاہیے کہ ایک لڑکی جس خاوند کے لیے اپنے ماں باپ، اپنے بہن بھائیوں، اپنے تمام رشتہ داروں کو چھوڑ کر آئی ہے، اگر وہ بھی اس کا نہ بنے تو پھر اس کا کون بنے گا۔

اپنی سگی بیٹی کے بارے میں تو یہ چاہتی ہیں کہ اس کا خاوند ہماری بیٹی کی ہی بات مانے۔ اور اگر وہ اپنی ماں یا اپنے والد یا اپنی بہن یا اپنی بھابھی کی بات مانتا یا سنتا ہو تو پھر بہت پریشان ہوجائیں گی۔ ہر قسم کے تعویذات اور وظائف پوچھتی پھریں گی کہ ہمارا داماد ہماری بیٹی یعنی اپنی بیوی کی بات نہیں مانتا یا کم مانتا ہے۔ ہر بات میں اپنی ماں یا اپنی بہنوں کی (بقیہ ص 21)

مراتب الحروف

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہٗ (حویلی لکھا)

نئی کتاب "فیضان الجفر الآثار" سے انتخاب

مراتب الحروف سے مراد ہے کہ طالب و مطلوب کے حروف ادنیٰ اور اعلیٰ کر کے لکھیں یعنی اگر کسی نام میں ادنیٰ حروف پہلے ہیں اور اعلیٰ بعد میں تو اس کا الٹ کر دیں جیسے فیصل کا مراتب الحروف یہ ہوگا (ص ف ل ی) کیونکہ ان میں سب سے اعلیٰ حرف (ص) ہے، اس کے بعد (ف) پھر (ل) پھر (ی) مرتبہ کے لحاظ سے آیا ہے۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ جس حرف کے عدد سب سے زیادہ ہیں اسے پہلے تحریر کریں۔ پھر اس سے کم اعداد والا اسی طرح آخر تک لکھیں۔ اسے مراتب عددی بھی کہا جاتا ہے۔ اعمال حُب میں بڑے مرتبے والا حرف پہلے اور چھوٹے مرتبہ والا بعد میں تحریر کیا جاتا ہے۔ جبکہ اعمال بغض میں اس کا معکوس ہوتا ہے۔

1۔ طریقہ یہ ہے کہ اگر حُب و تسخیر کے لئے عمل تیار کرنا ہے تو طالب و مطلوب کا نام معہ والدہ لیں۔ اگر عورت کی تسخیر مطلوب ہے تو درمیان میں زہرہ کا نام تحریر کریں۔ اگر مرد کو تسخیر کرنا ہو تو مشتری۔ اگر عمل بغض کا ہے تو لفظ زحل درمیان میں تحریر کریں اگر دو افراد میں عداوت پیدا کرنی ہے تو مریخ کا نام درمیان میں تحریر کریں۔ یہ تو ہیں وہ ابتدائی امور جو اس عمل میں مدِنظر رکھ کر آپ اپنا مطلوبہ عمل تیار کریں گے۔

2۔ اب پہلی سطر مذکورہ جو تیار کی ہے اس کو مراتب الحروف کے لحاظ سے ترتیب دیں جیسا کہ بیان کر چکا ہوں۔

3۔ اب اس سطر دوم سے مکرر حروف کاٹ دیں اور خالص حروف تحریر کریں، اس خالص حروف کی سطر کی تکسیر جفری کریں۔ یہاں تک کہ سطر اول، آخر میں ظاہر ہو جائے مگر آپ کو زمام تک کی سطور سے کام لینا ہے۔

4۔ اب تکسیر جو تیار کی ہے۔ اس کے چار چار حروف ملا کر آگے لفظ ائیل بڑھا دیں، یہ موکلات عمل پیدا ہو جائیں گے۔ اگر آخر میں ایک یا تین حروف رہ جائیں تو صرف (م) بڑھا کر دو یا چار کر کے ائیل کا اضافہ کر کے موکل بنالیں۔ موکلاتِ تکسیر کے شروع میں اَجِیْبُوْا یَا مُوَکَّلَاتِ هٰذِهِ التَّکْسِیْر تحریر کریں پھر موکلات تکسیر تحریر کریں پھر بحق یا میکائیل تحریر کریں۔ بغض کے اعمال میں بحق یا عزرائیل تحریر کریں اور (م) کے بجائے (ق) شامل کریں۔ اسی طرح اعمال بغض میں بغض و عداوت کی عزیمت تیار کریں۔ جس روز عمل کریں اس روز کے موکل کا نام سب سے آخر میں تحریر کریں مثلاً جمعرات کے دن عمل حُب تیار کیا ہے تو سب سے آخر میں اس دن کے موکل کا نام یعنی بحق یا اسرافیل تحریر کریں گے۔ پھر اپنا مطلب تحریر کریں۔

عملِ حُب کے لئے اَحْرِقُوْا قَلْبِ وَ جَسَدِ وَ اَلْرُوْحِ نام مطلوب معہ والدہ بِمَحَبَّةِ الْعَشْقِ نام طالب معہ والدہ دَائِماً اَبَداً اَلْعَجَل اَلْوَحَا اَلْسَاعةِ تحریر کریں۔

مثال: فرزانہ اپنے خاوند رضوان کو مسخر کرنا چاہتی ہے تا کہ وہ اس کی محبت میں گرفتار رہے۔ تو قانون کے مطابق (فرزانہ مشتری رضوان) تحریر کریں گے۔ ان کا بسط یہ ہے۔ ف۔ ر۔ ز۔ ا۔ ن۔ ہ۔ م۔ ش۔ ت۔ ر۔ ی۔ م۔ ش۔ ت۔ ر۔ ی۔ ر۔ ض۔ و۔ ا۔ ن

مکرر حروف کاٹ دینے کے بعد خالص حروف کی جو سطر برآمد ہوئی وہ یہ ہے۔ ف۔ ر۔ ز۔ ا۔ ن۔ ہ۔ م۔ ش۔ ت۔ ی۔ ض۔ و۔

مراتب الحروف کیا تو یہ سطر بنی۔ ض۔ ت۔ ش۔ ر۔ ف۔ ن۔ م۔ ی۔ و۔ ہ۔ ا

اس کی تکسیر جفری کی جو یہ ہے:

ا۔ ض ت ش ر ف ن م ی و ھ ا

۲۔ ا ض ھ ت و ش ی ر م ف ن

۳۔ ن ا ف ض م ھ ر ت ی و ش

۴۔ ش ن و ا ی ف ت ض ر م ھ

۵۔ ھ ش م ن ر و ض ا ت ی ف

۶۔ ف ھ ی ش ت م ا ن ض ر و

۷۔ و ف ر ھ ض ی ن ش ا ت م

۸۔ م و ت ف ا ر ش ھ ن ض ی

۹۔ ی م ض و ن ت ھ ف ش ا ر

۱۰۔ ر ی ا م ش ض ف و ھ ن ت

۱۱۔ ت ر ن ی ھ ا و م ف ش ض

۱۲۔ ض ت ش ر ف ن م ی و ھ ا

ہم نے نام طالب ومطلوب لیے ہیں، آپ نام طالب ومطلوب مع والدہ لیں۔ اب ہم تکسیر کے شروع سے زمام تک چار چار حروف ملا کر آئیل کا اضافہ کر کے موکلات تکسیر استخراج کر کے عزیمت تحریر کرتے ہیں جو یہ ہے:

اَجِیْبُوا یَا مُوَکَّلَاتِ ھٰذِہِ التَّکْسِیْرِ ضتشرائیل. فنمیائیل. وھائیل. ضھتوائیل. شیرمائیل. فننائیل، فضمھائیل، ششنوائیل، ایفتائیل، ضرمھائیل، ھشمنائیل، روضائیل، تیففائیل، ھیشتائیل، مانضائیل، روفائیل، رھضیائیل، نشاتائیل، مموتائیل، فارشائیل، ھنضیائیل، یمضوائیل، نتھفائیل، شاررائیل، ضفوھائیل، نتترائیل، نیھائیل، ومفشائیل، ضضتشائیل، رفنمائیل، یوھائیل، بحق یا میکائیل وبحق یا اسرفیل اَحْرِقُوْا قَلْبِ وَجَسَدِ وَالرُّوْحِ رضوان بِمُحَبَّۃِ وَالْعِشْقِ فرزانہ دَائِمًا اَبَدًا اَلْعَجَلَ اَلْوَاحا اَلسَّاعَۃ

طریقہ استعمال کی جدول یہ ہے:

نام ایام	طریقہ استعمال	موکلات ایام
ہفتہ	پانی کے کنارے دفن کریں	یا میکائیل
اتوار	آگ کے قریب دفن کریں	یا عزرائیل
سوموار	پانی کے کنارے دفن کریں	یا میکائیل
منگل	پھل دار درخت پر باندھیں	یا اسرافیل
بدھ	وزنی پتھر کے نیچے دبادیں	یا جبرائیل
جمعرات	پھل دار درخت پر باندھیں	یا اسرافیل
جمعۃ المبارک	وزنی پتھر کے نیچے دبادیں	یا جبرائیل

ستاروں کے بخورات کی جدول یہ ہے:

زحل	معیہ سائلہ، رال
مریخ	مرچ سرخ، دار چینی
مشتری	صندل سرخ، عود
شمس	زعفران، گلنار
زہرہ	صندل سفید، کافور
عطارد	مصطگی رومی، لوبان
قمر	صندلین، عود

چاند اور سورج گرہن کے اعمال

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری (حویلی لکھا)

قدرت کے اس کارخانہ میں سب سے پہلی تقسیم دو کی ہے جس میں دن رات گرم سرد وغیرہ کی بے شمار تقسیمیں مثبت و منفی کا کردار ادا کرتی ہیں۔ سورج مثبت اور چاند منفی ہے۔ سورج کی تاثیر گرم اور چاند کی ٹھنڈی ہے۔ سورج میں قوت انعکاس ہے۔ چاند میں قوت جاذبہ ہے۔ ہر کی تاثیر الگ الگ ہے۔ اثر تکلیف دہ بھی ہوتا ہے اور مفید بھی۔ مثلاً گرمی بھی آدمی کو تکلیف دیتی ہے اور سردی بھی۔ سورج اور چاند قدرت کی دو قوتوں کے عظیم منبع ہیں۔ جن کے جدا ہونے سے یعنی جدا جدا تاثیر کام کرنے سے اس دنیا کے اندر زندگی اور نشوونما ظہور پاتی ہے۔ ان کے جسم میں گرمی کم ہو جائے تو دیوانہ بنا دیتی ہے۔ اگر گرمی زیادہ ہو جائے تو بھی پاگل سا بنا دیتی ہے۔ اب ایک اور حالت بھی ہے جب کہ ہر دو مختلف حالتیں ایک ہو جاتی ہیں۔ اس ایک ہونے سے ذائقہ اور رنگ تک بگڑ جاتا ہے۔ مثلاً مولی کے پتوں کی تاثیر گرم ہے۔ بیجوں کی تاثیر سرد ہے۔ دونوں مل جائیں تو ایک نئی تاثیر اور نیا ذائقہ بنے گا۔ روشنی اور اندھیرا جب ملتے ہیں مثلاً صبح کا وقت سردی کا ہوتا ہے۔ صبح وشام کے وقت روشنی اور اندھیرے کا عارضی ملاپ اپنے اندر ایک خاص تاثیر رکھتا ہے۔ اگر سب رنگوں کو گھول کر ایک جگہ کر دیں تو سفید رنگ ہو جائے گا۔ اسی طرح جب چاند اور سورج آپس میں ملتے ہیں تو ایک کا عکس دوسرے پر پڑتا ہے تو تمام دنیا میں اس کی تاثیر پھیلنے لگتی ہے۔ یہ اس قدر موثر ہوتی ہے کہ حاملہ عورت اس وقت قینچی سے کچھ کاٹے اور خیال ذرا بھی پیٹ کی طرف گیا تو بچے کا کوئی عضو کٹ جائے گا۔ اگر اس وقت اپنے ماتھے پر کوئی نشان بنایا جائے تو بچے کی پیشانی پر بھی وہی نشان ظاہر ہوگا۔ بعض بچوں کے پاؤں ٹیڑھے ہوتے ہیں تو اس کی وجہ ماں کی وہ پوزیشن ہوتی ہے، جس میں وہ گرہن کے وقت بیٹھی ہوتی ہے۔ گرہن کے وقت ایک ایسی تاثیر پیدا ہوتی ہے جو زمین کو متاثر کرتی ہے۔ یہ گرم وسرد مادی تاثیر روحانیت میں بدل جاتی ہے۔ مقناطیسی لہروں کا زور باہر کی طرف ہو جاتا ہے۔ ذرا سی تاثیر ہزار گنا بڑھ جاتی ہے اور نیا کام کر دکھاتی ہے۔

اسی لیے عاملین وکاملین چاند اور اور سورج گرہن میں مختلف اعمال کی زکات ادا کرتے ہیں اور اپنے شاگردوں کو ایسے اعمال کی اجازت دیتے ہیں۔

گرہن میں عام طور پر حروف صوامت کی زکات ادا کی جاتی ہے۔ جس کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ حروف صوامت (احدرس طعک لموہ) کو کسی بھی چاند یا سورج گرہن میں پاک وصاف جگہ پر، باوضو، رُو بہ قبلہ بیٹھ کر، لوبان کی اگربتی سلگا کر، سفید کاغذ پر بالکل خاموش رہ کر 543 مرتبہ تحریر کریں اور پھر ان تمام کاغذات کو کسی پاک وصاف جگہ پر دفن کر دیں۔ اب آپ حروف صوامت کے صاحب زکات ہو گئے۔ اَب مداوت کے طور پر روزانہ تیرہ مرتبہ لکھتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ ایک چھوٹی سی سفید کاغذ کی کاپی تیار کر لیں۔ اس کاپی پر ایک جانب روزانہ تیرہ مرتبہ لکھتے رہیں۔ جب یہ کاپی پُر ہو جائے تو اسے حسب سابق کاغذات کی مانند، پاک وصاف جگہ دفن کر دیں۔ اور دوسری تیار کردہ کاپی پر مداومت جاری رکھیں۔ زکات کا یہ طریقہ زکات اصغر کہلاتا ہے۔ پھر ہر سال ایک مرتبہ ضرور اس کی زکات کو دہرایا کریں۔ زکات اصغر ادا کرنے کے بعد آپ دوسرے کو اجازت نہ دے سکیں گے۔ اگر اجازت دے دی تو یہ زکات دوسرے کو منتقل ہو جائے گی اور آپ خود کورے رہ جائیں گے۔

حروف صوامت کی زکات کے بعد ہر قسم کی بندش مثلاً زبان بندی، قدم باندھنا، بارش باندھنا، جاری خون باندھنا، گرتے حمل کا باندھنا، نظر بد باندھنا، بھاگنے والے جانور یا انسان کو باندھنا، کسی شخص کی بدعادات کو باندھنا، غرض انسانی حاجات کے چوتھائی حصے پر عامل کو قدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ وہ ان کو اپنے عمل کے زور سے باندھ دے۔

حروف صوامت کے بے شمار عامل ہمارے شاگرد ہیں اور کامیابی سے اعمال بندش کے کام کر رہے ہیں۔ ایک زمانہ ہوا ہم نے حروف صوامت کی زکات اکبر الکبائر ادا کی تھی۔ اور بے شمار عاملین ہماری اجازت سے حروف صوامت کی زکات ادا کر کے کامیاب ہو چکے ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے ہماری کتاب ''عملیات حروف صوامت'' کا مطالعہ کریں۔ یہاں پر ہم حروف صوامت سے بندش کی چند سطور درج کرتے ہیں۔

(1) بستم ذردسر درد نہ ہو۔ (سردرد باندھنا)

(2) بستم نکاح وشبت فلاں ماسوائے فلاں۔ (نکاح باندھنا)

(3) عقد الدم رحم والحمل لا ید مواہ (خون جانے سے حمل گرنے کا خطرہ ہو تو)

(4) بستم عادت شراب نوشی فلاں ترک شراب ابداً۔ (شراب نوشی کی عادت باندھنا)

(5) ضبط نطفہ فلاں (عورت) حمل قرار نہ شود۔ (حمل باندھنا، ایسی صورت میں دونوں میاں بیوی کو عمل تیار کر کے دیں)۔

(6) ضبط نطفہ فلاں (مرد) حمل قرار نہ باید۔

(7) عقد الزنا مابین فلاں لا تنزنی ابداً۔ (زنا باندھنا)

(8) بستم ملازمت فلاں در دفتر فلاں نہ تبدیلی دفتر نہ عہدہ۔ (تبدیلی باندھنا)

(9) عقد الساقط الحمل فلاں لا السقط والسقط۔ (حمل ساقط نہ ہونا)

(10) عقد التعلق زن وشوہر مجامعت ابداً۔ (مجامعت باندھنا)

(11) عقد العقل والخرد فلاں فی حق فلاں صم بکم عمی فہم لا یعقلون۔ (عقل وخرد باندھنا)

(12) بستم قدم فلاں بسوئے خانہ فلاں تا تو اندر سد۔ (کسی کے ہاں جانے سے روکنا)

(13) بستم رغبت دل فلاں در محبت فلاں تا محبت نہ شود۔ (محبت کو ختم کرنا)

(14) بستم قدم دریں مکان فلاں بیرون قرار نہ باید۔ (گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا)

(15) عقد اللسان کل مخلوق معلوم ونا معلوم فی حق فلاں۔ (مخلوق کی زبان بندی کرنا)

(16) بستم دکان فلاں فی حق مقبوضہ فلاں تا طلب خالی کردن نہ کند۔ (قبضہ باندھنا)

(17) بستم قلب فلاں در محبت فلاں تا رجوع نہ کند۔ (محبت باندھنا)

(18) عقد التعلق عاشقی فلاں بین فلاں لا تنزنی (عشق وتعلق باندھنا)

(19) بستم دست زدی فلاں اراداً عادتاً عمداً فعلاً دزدی نہ تواند کرد۔ (چوری کی عادت باندھنا)

(20) بستم زبان فلاں در غرض وحق فلاں کبھی خلاف نہ بولے۔ (زبان بندی کرنا)

(21) بستم اجرائے خون سینہ وحلق فلاں خون نہ آئے۔ (جاری خون باندھنا)

(22) بستم دست سزا فلاں فی حق فلاں سزا کے لیے ہاتھ نہ ہلیں۔ (مارنے کی عادت باندھنا)

(23) بستم انزال وسرعت منی فلاں قطعی منزل نہ ہو۔ (انزال واحتلام باندھنا)

(24) بستم رخصتی وبارات فلاں بہ فلاں بنت فلاں کہ ہرگز برائے طلبی ان رشتہ جمع نہ شود تا من نکشایم ہیچ کس نکشائید بحق یا قابض۔ (رخصتی باندھنا)۔

(25) بستم زبان ودست فلاں فی حق صم بکم عمی فہم لا یرجعون۔ (مارنے اور گالی دینے کا عادت باندھنا)

اسی طرح دیگر مسائل کے لیے مطلوبہ سطر تحریر کی جاتی ہے۔ اب حروف صوامت کے چند بندش کے اعمال درج کرتے ہیں۔

طلسم زبان بندی

گرہن کے وقت ایک سرب کی تختی پر (احد رص طعک لموہ یا حرا کیل) لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے لگالیں۔ تمام بدگویوں اور حاسدین کی زبان بند ہو جائے گی۔ کوئی نہ بول سکے گا۔

حفاظت مکان اور دکان

اگر کوئی شخص گرہن کے وقت یہ چھ حروف معہ مؤکل سرب کی لوح پر لکھ کر گھر کی دیوار یا صندوق میں قبلہ رخ لگا دے تو وہ گھر، مکان یا دکان یا صندوق آگ اور چوری سے محفوظ رہے گا۔ جن کے ہاں چوری کا خطرہ رہتا ہو یا عموماً چوری ہوتی ہو، ان کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ حروف یہ ہیں:

اذ ورزہ یا حرا کیل

خرابی ظالم دشمن

جو شخص خلق خدا پر ظلم کرتا ہو یا کسی کو ناحق تکلیف دیتا ہو، اس کے نام کے اعداد معہ والدہ نکالیں۔ اس میں حرا کیل کے عدد (ف، ش، ذ) کے عدد اور عدد (۴۵۵۰) ملائیں۔ ان تمام کے مجموعے سے دو عدد نقش مربع معکوس کے سیاہ

روشنائی اور سرکہ سے تیار کریں۔ پرانے کپڑے پر لکھیں جو باہر سے اٹھایا گیا ہو۔ ایک کو سر برہنہ کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ نقش کے ہمراہ تھوڑی سی ہینگ اور سرخ مرچ رکھیں۔ دھونی بھی انہی چیزوں کی دیں۔ اور وہاں سے تھوڑی سی مٹی قبر کی لے کر دوسرے نقش کے ساتھ رکھ کر ظالم دشمن کے گھر یا گزرگاہ یا چوکھٹ میں دفن کریں۔ وہ شخص غضب خدا میں گرفتار ہوگا۔ ناحق کسی پر عمل نہ کریں۔ ورنہ خود بھی سزا کے لیے تیار رہیں۔ یہ یاد رکھیں۔ اس نقش میں باقی نہ آئیں۔ اگر تقسیم سے باقی آئے تو اسم الٰہی (مذل یا قہار یا مہیمن یا اور کوئی جلالی وقہاری) اس کے اعداد بھی ملالیں تاکہ باقی نہ آئے۔ چال مربع معکوس یہ ہے:

۱۶	۳	۲	۱۳
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۴	۱۵	۱۴	۱

دافع کرم جانوراں

جس کسی جانور بیل، گائے، بھینس وغیرہ کے کرم پڑ جائیں اور مالک اس کا بیان کرے کہ میرے بیل کے کرم پڑ گئے ہیں تو عامل اس کے بیل کا رنگ دریافت کرے۔ مثلاً رنگ اس کا سفید ہے اور مالک بیل کا عامل کے سامنے نہ آئے، کسی اوٹ میں کھڑا ہو کر کہے کہ میرے سفید بیل کے کرم پڑ گئے ہیں۔ عامل ایک رومال کے کنارے کو پکڑ کر بل دے اور ایک بار یہ کہے:

"اللہ دی واری، محمد دی واری، گورے بیل دے کیڑے، کردے دو پارے۔"

عامل اس رومال کے کونے پر دم کرکے اس کے بٹ یا بل کو کھول کر اس کو پکار کر کہے کہ "کیڑے مر گئے۔"

پس بیل والا کہے "ہاں مر گئے۔"

اسی طرح سات مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ اس جانور کے کیڑے مر جائیں گے۔ اور اگر کوئی اور جانور ہے تو اس کا نام لے کر پڑھیں۔ اگر کوئی فرد اس کا عامل بننا چاہے تو چاند یا سورج گرہن میں سات سو (۷۰۰) مرتبہ مندرجہ بالا عمل کو پڑھے۔ اور پھر ہر روز سات بار پڑھا کرے۔ عمل قابو میں آجائے گا۔

مخلوق کی زبان بندی کا خصوصی عمل

جو شخص دشمنوں سے، بدوں سے، حاسدوں سے، چغل خوروں سے اندیشہ رکھے یا کوئی ملازم اپنے افسر سے ڈرتا ہو یا کوئی عورت اپنے شوہر کی تلخی وسخت کلامی سے ڈرتی ہو یا کوئی مرد اپنی عورت کی زبان درازی سے نالاں ہو یا کوئی کمزور زبردست سے کسی وجہ سے ڈرتا ہو تو اس نقش اور دُعا کو لکھ کر پاس رکھے تو دوسروں کی زبان بند ہوجائے گی اور وہ مہربان رہیں گے۔ اور ان کی نظروں میں عزیز ہوں گے۔ اس نقش اور نیچے دُعا کو گرہن کے وقت لکھیں اور پھر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ نقش معہ دعا درج ہے:

۲۶۷۷	۲۶۹۱	۲۶۸۸	۲۶۸۵
۲۶۸۹	۲۶۸۳	۲۶۷۸	۲۶۹۰
۲۶۸۳	۲۶۸۶	۲۶۹۳	۲۶۷۹
۲۶۹۴	۲۶۸۰	۲۶۸۴	۲۶۸۷

یارب بیت الحرام یارب شهر الحرام یارب البند الحرام یارب الرکن والمقام یارب المشعر الحرام یارب الحل والحرام یارب النور والظلام یارب القدرة والا نام عقدت لسان بنی آدم و بنات حوا و سددت افواههم من صغیر و کبیر و ذکر و انثی و حرا و عبد اعلی حامل هذا الدعاء (نام طالب معه والده) بامر الله الواحد القهار

بواسیر کا روحانی علاج

چاند یا سورج گرہن میں مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھ لیں۔ پس آپ اس کے عامل ہوجائیں گے۔ جس کسی کو بواسیر کی تکلیف ہو تو "خواہ بادی ہو یا خونی ہو" پیتل کے لوٹے میں پانی بھر کر اس پر منتر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مٹی کے اکیس ڈھیلے لیں۔ ہر ایک پر گیارہ گیارہ مرتبہ منتر پڑھ کر دم کریں اور مریض کو دیں۔ سات ڈھیلوں سے بعد فراغت آب دست کرے۔ اور بعد میں اس پانی سے بھی آب دست کرے۔ اسی طرح تین یوم کرے تو ہر طرح کی بواسیر ختم ہوجائے گی۔ منتر یہ ہے:

"ہیلی ہیلی، جب جیورا، خراسان کی بیٹی، ٹیٹی شاہ، خونی بادی دونوں جا۔"

چہل کاف (ک) کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف: چہل کاف حضرت غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ایک خاص کلام ہے، جو ہر جائز مقصد اور حاجت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر پیشانی دور کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ مشائخ عظام، بزرگان دین، علمائے کرام اور عاملین و روحانی معالجین کثرت سے اس عمل کو کرتے آئے ہیں اور کر رہے ہیں۔ روحانی علاج میں اس عمل کو بہت زیادہ دخل ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ غیر مسنون اعمال میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا اور مجرب عمل چہل کاف ہے تو غلط نہ ہوگا۔ چہل کاف کے پیچھے کثیر تعداد میں غیبی مخلوق ہے جو عامل کی معاونت کرتی ہے۔

عامل بننے کے فائدے: اس چہل کاف کے عامل بننے کے بہت سے فائدے ہیں۔ چند ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں:

ہر قسم کے جادو اور بندشوں کا علاج	ہر طرح کے جنات و آسیب سے نجات	رزق اور قرض کی ادائیگی کے معاملات
قیدی کی رہائی	ہر طرح کے دشمن سے نمٹنا	چوری کے معاملات
پرانے دردِ سر کا علاج	آنکھوں کے درد کا علاج	پیٹ کے درد کا علاج
دانتوں کے درد کا علاج	عرق النساء کے درد کا علاج	بواسیر خونی و بادی کا علاج
مرگی (صرع) کا علاج	شیطانی وسوسوں کا علاج	بانجھ پن کا علاج
سانپ بچھو کے ڈسنے کا علاج	محبت کے معاملات	زانی و بدکار مرد و عورت کا علاج

عمل کے کُل درجے: اس عمل کے کُل چار (۴) درجے ہیں۔ ایک فیس میں پہلے دو درجے۔ پھر الگ فیس میں اگلے دو درجے۔

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والے چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جا سکتی ہے۔

فیس | درجہ اول و دوم: 3100 روپے

فیس | درجہ سوم و چہارم: 4100 روپے

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورت دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

روحانی علاج کرنے والے عاملین متوجہ ہوں

"سات سلام اور چہل کاف" ایک ایسا خاص اور بابرکت عمل ہے، جس کی اجازت جاری ہوتے ہی، بغیر چلہ کشی کیے، اجازت یافتہ کو اس عمل کا فیض ملنا شروع ہوجاتا ہے۔ صرف اتنا ہی نہیں، اس عمل کی غیبی مخلوق کی باقاعدہ معاونت اجازت یافتہ کے ساتھ ہوجاتی ہے۔

عاملین اور روحانی معالجین کا معاملہ تو الگ ہے۔ وہ چلہ کشی بھی کرتے ہیں اور ایک نہیں، کئی اعمال کے عامل ہوتے ہیں۔ یہ سب اس لیے ہے کہ انہوں نے جادوگروں اور جنات، آسیب و شیاطین سے لڑنا ہوتا ہے۔ اس لڑائی کے نتیجے میں بداثرات عامل، عامل کے گھر والوں، عامل کے کاروبار اور دیگر معاملات پر بھی پڑتے ہیں۔ مگر بہت ہی کم عامل اس بات پر توجہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے جلد یا دیر، وہ اثرات میں جکڑے جاتے ہیں۔ ان کے عمل بھی چلنا بند ہوجاتے ہیں اور دیگر معاملات میں بھی بہت خرابی آجاتی ہے۔

عامل اپنی اہلیہ یا گھر والوں کو اجازت دلوائیں: جب کہ اس کا آسان حل یہ ہے کہ عامل اپنا اور باہر کے تمام مریضوں کے معاملات دیکھے۔ اگر وہ خود اپنی اہلیہ، بچوں اور دیگر گھر والوں کے معاملات دیکھ سکتا ہے تو یہ سب سے بہتر ہے ورنہ وہ اس عمل کی اجازت اپنی اہلیہ کو لازمی دلوائیں۔ اگر اہلیہ نہ ہو سکے تو پھر گھر میں کوئی بھی ایک ذمہ دار فرد ہو جو اس عمل کو پابندی سے کرے۔ آج تک جتنے عاملین نے اپنی اہلیہ اور گھر والوں کو اس عمل کی اجازت دلوائی ہے، ان کے گھر اثرات بھی نہیں آتے، معاملات بھی خوب سے خوب تر ہوتے چلے جاتے ہیں، مریضوں کو بھی بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے کیونکہ عامل خود بھی روحانی طور پر صاف، اس کے گھر کا روحانی ماحول بھی صاف، اس سے عامل کے تمام روحانی اعمال کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

عامل اپنے روحانی مریضوں کو اجازت دلوائیں: آج کل کثرت سے ایک معاملہ سامنے آرہا ہے اور وہ یہ ہے کہ جادو یا جنات کے اثرات ختم تو ہوجاتے ہیں مگر جلد یا دیر، دوبارہ ہوجاتے ہیں۔ حفاظتی اعمال کے باوجود ایسا ہوتا ہے۔ سحرِ مسلسل کے مریضوں کی جان ہی نہیں چھوٹتی۔ عاملین کے پاس بھی اثرات کے بار بار آنے کا مستقل کوئی حل نہیں ہے۔ جو مریض دور ہوتے ہیں، شہر سے باہر یا ملک سے باہر یا پھر ایسے مریض جس کو کوئی علاج نہ دیا جاسکتا ہو، ان کا علاج اکثر عاملین سے نہیں ہوتا۔ بار بار عمل کروانے سے مریض عامل سے متنفر ہوجاتا ہے۔ خود عمل کرنے سے بھی متنفر ہوجاتا ہے۔ کئی مریض بار بار علاج کے اخراجات برداشت نہیں کر پاتے۔ ان سب معاملات کا حل اپنے مریض کو اس عمل کی اجازت دلوانا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل مریض سے خود معاملات طے کرے، اس کی رہنمائی بھی خود کرے، بس ادارے کو اجازت کا ہدیہ ادا کرے۔ مریض سے جو مناسب سمجھے، پیسے لے۔ اس سے ادارے کا کوئی تعلق نہیں۔ مریض کو اجازت جاری کردی جائے گی۔ عامل کی شہرت الگ ہوگی کہ دور دور کے مریضوں کا علاج باآسانی کرے گا جب کہ محنت ساری مریض کی ہوگی، عامل کا کام رہنمائی کرنا ہوگا۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

نوٹ: اجازت دلوانے والے کو کس طرح مریض نے اس عمل سے کام لینا ہے؟ جنات کی مدد کیسے لینی ہے؟ سب بتایا جائے گا۔

لوحِ زحل

قیمت: 3500 روپے

سپیشل دھات پر تیار کردہ

دارالعمل چشتیہ کی سالہاسال کی مجرب لوح

جس نے بھی تجربہ کیا خوب فائدہ پایا

لائف ٹائم فوائد کی حامل لوح (ان شاء اللہ تعالیٰ)

استحکام و جمعیت کی روحانیت۔ تسخیر سلطنت و فتوحات، ناموری، حکمت اور قیام و استحکام مرتبہ کے لئے مؤثر وقت

ستارہ زحل کو ترفع اور تنزل سے منسوب کیا جاتا ہے۔ جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب و آلام، خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی طرح ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہئے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے اور وہ سبب روحانی علوم سے استمداد کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہیں جو ذرائع اور اسباب لاتی ہیں جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے۔ جس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

1. نحوست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہوتی ہے۔
2. نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کے لئے لوح بے انتہا موثر ثابت ہوگی۔
3. تسلط بر خلق اور استحکام کے لئے کہ تنزلی نہ ہو۔
4. حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام رہے۔
5. تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لئے خوشحالی رہے۔
6. خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی اور الیکشن میں کامیابی کے لئے۔
7. وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں یا جن کے ماتحت بہت ملازمین کام کرتے ہوں۔ چاہتے ہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے۔ یہ لوح موثر ہے۔

خوش قسمتی اور بدقسمتی دونوں انسان کے ساتھ ہیں۔ خوش قسمتی کو سبب سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور بدقسمتی کو سبب سے دور کیا جا سکتا ہے۔ حقیقتاً یہ رعایت خدا نے انسان کو دی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا انسان کا ذاتی کام ہے۔ کیونکہ اس نے اسباب کے طریقے بھی سکھائے اور علم بھی دیا۔

زحل سے متعلق اسباب کو اختیار کرنے کے لئے خاص اوقات میں اس لوح کو تیار کیا گیا ہے۔ اگر اس لوح کو پاس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد یا بدیر اس کے اثرات آپ خود دیکھیں گے۔ لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اب تختی کا وقت خصوصاً جوزا، سرطان، قوس، جدی کے لئے ہے ان کو ضرور بنوانا چاہئے۔ باقی لوگوں کو آئندہ کے تحفظ کے لئے ضرور تیار کروانا چاہئے۔

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی مٹی (1)

دشمن کو دشمنی سے روکنا

زندگی میں کبھی ایسے دشمن سے واسطہ پڑ جاتا ہے جو زندگی اجیرن کر دیتا ہے۔ عزت، جان و مال کو ہر وقت خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اس کی سازشیں کامیاب ہوتی رہتی ہیں اور اس کو مغلوب کرنے اور اس سے نجات کی تمام تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی شخص کے ساتھ ایسا معاملہ پیش آئے تو اس دشمن سے نجات اور اس کو دشمنی سے روکنے کے لیے خاص عمل کے ذریعے اسلامی مہینے کے آخری عشرہ میں "روحانی مٹی" تیار کی جاتی ہے۔ اس مٹی کو دشمن کی جگہ پھینکنا ہوتا ہے۔ دشمن کا پاؤں پڑنے کے بعد حالات کچھ ایسے ہو جاتے ہیں کہ دشمن کو اپنی پڑ جاتی ہے۔

جو لوگ تیار کروانا چاہیں، وہ رابطہ کریں۔

ہدیہ: 3100 روپے

صرف جامعہ معتقدین کے لیے۔ شاگرد اور عاملین کے لیے رعایت

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی علاج (42)

ہر قسم کے کینسر کا علاج (1)

کینسر ایک بہت موذی مرض ہے اور آج کل تیزی سے عام ہو رہا ہے۔ کینسر کئی طرح کا ہوتا ہے۔ چالیس یوم پر مشتمل یہ روحانی علاج کینسر کی تمام علامات اور ہر طرح کے کینسر کے لیے مفید ہے۔

دماغ کا کینسر، آنکھوں کا کینسر، زبان کا کینسر، منہ کا کینسر، گلے کا کینسر، پھیپھڑوں کا کینسر، چھاتیوں کا کینسر، جگر کا کینسر، گردوں کا کینسر، آنتوں کا کینسر، معدے کا کینسر، رحم کا کینسر، لبلبے کا کینسر، پتہ کا کینسر، مثانے کا کینسر، پراسٹیٹ کا کینسر، مقعد کا کینسر، ہڈیوں کا کینسر، خون کا کینسر، جلد کا کینسر اور دیگر اقسام کے کینسر کے لیے طبی علاج کے ساتھ روحانی علاج بھی کریں۔

ہدیہ 5100 روپے

شاگردوں اور عاملین کے لیے رعایت

روحانی دکان دار العمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 | ruhani.shop | ruhani-shop

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی چھوہارے برائے حصولِ اولاد

قیمت: 1100

اولاد کی نعمت ایک ایسی نعمت ہے جس کو حاصل کرنے کی سب شادی شدہ جوڑوں کی تمنا ہوتی ہے۔ اس محرومی کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جو اس نعمت سے محروم ہیں۔

اولاد نہ ہونے کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔ کبھی شوہر یا بیوی یا دونوں میں طبی نقص ہوتا ہے۔ کبھی روحانی بد اثرات (نظر بد، جادو اور جنات) وجہ بن جاتے ہیں۔ کبھی کوئی بندشِ اولاد کا عمل کروا دیتا ہے۔

سب سے پہلے شوہر اور بیوی اپنا طبی معائنہ کروائیں۔ اگر کوئی طبی نقص ہو تو جسمانی علاج کے ساتھ روحانی علاج بھی کریں۔ اگر جسمانی طور پر کوئی نقص نہیں تو پھر اعتماد سے روحانی چھوہارے استعمال کریں۔

شاگرد اور عاملین کے لیے رعایت

روحانی دکان دار العمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 | ruhani.shop | ruhani-shop

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی علاج (45)

دل کے امراض کا علاج

آج کے دور میں دل کے امراض میں مبتلا مریضوں میں بہت تیزی کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی اصل وجہ تو ہماری غذا اور موجودہ رہن سہن کا انداز ہے جس میں جسمانی مشقت کم سے کم ہوتی جا رہی ہے۔

دل کے امراض کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ چالیس یوم پر مشتمل یہ خاص روحانی علاج ہر طرح کے دل کے مرض میں مفید ہے۔ چند امراض یہ ہیں:

دل کا دورہ، وجع القلب یا دل کا درد، خفقانِ قلب، اختلاج القلب، شریانوں کی سختی، دل کے پٹھے کی خرابی، دل کے والوز کی خرابی، ہائی بلڈ پریشر، لو بلڈ پریشر، دل میں سوراخ وغیرہ۔

ہدیہ 5100 روپے

شاگردوں اور عاملین کے لیے رعایت

روحانی دکان دار العمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 | ruhani.shop | ruhani-shop

شرفِ قمر کا عمل

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
8-12-19 16:23	8-12-19 18:20

دشمن سے محفوظ رہو

جب دشمن بہت زیادہ تنگ کرنے لگے اور اس سے مقابلے کی ہمت بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو اس سے محفوظ رکھنے کے لیے تین نقش لکھیں۔ پہلے نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

پھر یہ دونوں نقوش لکھ کر ایک دائیں بازو پر اور دوسرا بائیں بازو پر باندھ لے۔

۵۸	۵۲	۶۰
۵۹	۵۷	۵۴
۵۳	۶۱	۵۶

۳۴	۲۹	۳۷
۳۶	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۲

ہر روز صبح اٹھنے کے بعد دونوں بازوؤں کے نقوش ادل بدل کریں۔ دایاں نقش بائیں بازو پر اور بایاں نقش دائیں بازو پر باندھ دیں۔ جب تک دشمن اپنی ایذا رسانیوں سے منع نہ ہو جائے نقوش کو ادل بدل کرتے رہیں۔

قمر در عقرب کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
21-12-19 17:57	23-12-19 21:34

دشمن کی زبان بند کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اس پر پانچ سو مرتبہ "یا خافض" پڑھ کر دم کر دیں اور یہ نقش کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے بائیں بازو پر باندھ لیں۔ ان شاء اللہ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

ض	ف	خا	ال
۶۰۰	۳۲	۷۹۹	۸۱
۳۳	۶۰۳	۷۸	۷۹۸
۷۹	۷۹۷	۳۴	۶۰۲

بستم زبان فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

(پہلے دشمن کا نام لکھیں، پھر اپنا نام لکھیں)

دشمن کو ذلیل و رسوا کرنے کے لیے

درج ذیل آیت کے اعداد میں دشمن کا نام مع والدہ کے اعداد شامل کریں اور چاروں چالوں سے مربع نقش تیار کریں۔ آتشی کو چراغ میں گیارہ دن جلائیں۔ بادی کو ویران درخت پر باندھ دیں۔ آبی کو پانی میں گھول کر اس کا پانی دشمن کی جگہ پر چھڑکیں، کئی بار چھڑکیں۔ ممکن ہو تو دشمن کو پلائیں۔ خاکی کو ویران قبرستان یا پرانی قبر میں دفن کریں۔

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاَعۡدَآئِكُمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ (النساء:۴۵)

اجتماع حزب البحر 1441ھ کی کارگزاری

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

ماہ صفر المظفر سے ایک دو ماہ پہلے ہی ملک بھر سے اجتماع حزب البحر کے متعلق فون آنا شروع ہو جاتے ہیں۔(۱) فون کیا آتے ہیں؟ (۲) فون کیوں آتے ہیں؟ (۳) فون کون لوگ کرتے ہیں؟ (۴) فون کس لیے کرتے ہیں؟ (۵) فون کرنے کا مقصد کیا ہوتا ہے؟ سب سے پہلے میں یہ عرض کروں گا کہ فون کیا آتے ہیں یعنی فون کرنے والے کہتے کیا ہیں؟ تو جناب فون کرنے والوں کا سب سے پہلا سوال سلام دعا اور استاد العالمین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ کی خیریت دریافت کرنے کے بعد یہ ہوتا ہے کہ دار العمل چشتیہ کا سالانہ اجتماع حزب البحر ہو رہا ہے یا نہیں تو اس کے جواب میں یہ عرض کیا جاتا ہے کہ نہ ہونے والی کوئی بات نہیں ہے۔ اجتماع ان شاء اللہ ضرور ہوگا۔ چونکہ ہمارا اجتماع نہ تو سیاسی ہے، نہ ہی مذہبی نہ ہی مسلکی ہے، نہ ہی کسی خاص پارٹی کا ہے، نہ ہی اختلافی ہے، نہ ہی گروہی ہے بلکہ یہ تو ایک تربیتی اجتماع ہے۔ روحانی اجتماع ہے، نورانی اجتماع ہے، اصلاحی اجتماع ہے، تعلیمی اجتماع ہے۔ کہ جس میں روحانی تعلیم دی جاتی ہے، روحانی تبلیغ کی جاتی ہے، روحانی مسائل کا حل بتایا اور سکھایا جاتا ہے، روحانیت کا شوق پیدا کیا جاتا ہے، روحانیت کا پرچار کیا جاتا ہے، روحانیت سکھائی جاتی ہے، روحانیت بتلائی جاتی ہے، روحانیت پڑھائی جاتی ہے، روحانیت کے فوائد بتلائے جاتے ہیں، روحانیت میں ترقی، روحانیت میں اضافہ، روحانیت میں عروج، روحانیت میں کمال، روحانیت کے نشیب وفراز بتلائے، سکھائے اور سمجھائے جاتے ہیں۔ روحانی علوم میں مہارت، روحانی علوم میں بلندی، روحانی علوم میں کامیابی، روحانی علوم کی شرائط، روحانی علوم کے اصول وغیرہ پر لیکچر دیے جاتے ہیں۔ اس لیے بفضل خدا ایک طویل عرصے سے اس اجتماع کا ہر سال بلاناغہ اہتمام و انعقاد کیا جاتا ہے۔(۲) دوسرا سوال یہ ہوتا ہے کہ کیا اجتماع صفر المظفر میں ہی ہوگا اور اسی سابقہ تاریخ کو ہی ہوگا تو ان سے عرض کیا جاتا ہے کہ جی ہاں بالکل اجتماع ہر سال اسلامی سال کے دوسرے ماہ کی 5 تاریخ کو ہی شروع ہوگا اور 8 تاریخ کو اختتام پذیر ہوگا تو ان کا سوال یہ ہوتا ہے کہ یہ 5 تاریخ کو ہی شروع ہونے کی کیا وجہ ہے؟ تو ان سے عرض کیا جاتا ہے کہ دعائے حزب البحر کے جتنے بھی بڑے عاملین، اکابر عاملین، صوفیاء عاملین، اولیاء عاملین، مشائخ عاملین، علماء عاملین گزرے ہیں انہوں نے ماہ صفر المظفر، اس ماہ کے پہلے عشرے، اس ماہ کے ابتدائی ایام اور بالخصوص اس ماہ کی 5 تاریخ سے لے کر 8 تاریخ کا ہی اہتمام فرمایا ہے۔ اس لیے ہم بھی انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے 5 صفر المظفر سے لے کر 8 صفر المظفر تک ہر سال اجتماع منعقد کرتے ہیں اور ان شاء اللہ کرتے رہیں گے۔(۳) فون اس لیے آتے ہیں کہ احباب کہیں اجتماع سے محروم نہ رہ جائیں چونکہ وہ سال بھر دار العمل چشتیہ کے اجتماع حزب البحر کے انتظار میں، اجتماع میں آنے کی تیاریوں میں، اساتذہ کرام بالخصوص پیر طریقت استاد العالمین حضرت ڈاکٹر صاحب حفظہ اللہ کی صحبت، زیارت، شفقت، محبت، تربیت میں وقت گزارنے کی خواہش دل میں لیے ہوتے ہیں اور اس اجتماع کے بہانے سے وہ اپنے شوق کی تکمیل بھرپور طریقے سے کر لیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ احباب جو سالہا سال سے دار العمل چشتیہ کے اجتماع حزب البحر میں پابندی سے آ رہے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ان کو اس اجتماع میں اور اس اجتماع سے جو کچھ ملتا ہے یا جو کچھ ملا ہے وہ نہ تو ان کو کہیں اور سے ملا ہے اور نہ ہی تازندگی کہیں اور سے مل سکے گا۔ یہ بات صرف لکھنے اور کہنے کی حد تک نہیں ہے بلکہ یہ بات میں شرکاء اجتماع ہی کی نقل کر رہا ہوں کہ جو انہوں نے دیگر احباب سے اور فون پر ہم سے اور اپنے ساتھ لائے ہوئے نئے ساتھیوں سے بزبان خود کہی ہے۔(۴) فون کون لوگ کرتے ہیں؟ اور کہاں سے، کس جگہ، کس شہر سے کرتے ہیں؟ الحمدللہ دار العمل چشتیہ کے اجتماع میں پورے ملک سے، ہر صوبے، ہر ضلع سے ساتھیوں کی شرکت ہوتی ہے اور یہ شرکت عوام

الناس کی نہیں ہوتی چونکہ ہمارا اجتماع عوامی نہیں ہوتا بلکہ یہ اجتماع خواص پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس اجتماع میں صوفیاء کرام، علماء کرام، روحانی معالجین حضرت تشریف لاتے ہیں۔ جن میں اکثریت دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ کے فیض یافتہ حضرات کی ہوتی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ احباب بھی تشریف لاتے ہیں کہ جو اس سے پہلے ہماری درسگاہ کے طالب علم یا فیض یافتہ نہ تھے۔ لیکن اجتماع میں شرکت کے بعد وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دارالعمل چشتیہ سے ہی وابستہ ہو گئے اور تازندگی کیلئے پیر طریقت استاد العالمین حضرت ڈاکٹر صاحب کے ہی معتقد ہو کر رہ گئے۔ اجتماع میں شرکت کیلئے ملک بھر سے ہی فون آتے ہیں اور ملک بھر سے ہی روحانی معالجین اپنے روحانی علم میں مزید نکھار اور روحانی علاج میں بھرپور کمال پیدا کرنے کی نیت سے تشریف لاتے ہیں۔ اجتماع میں بہت سارے نئے لوگ بھی فن عملیات اور روحانی علوم سیکھنے کے جذبے سے تشریف لاتے ہیں۔ (۵) فون کس لیے کرتے ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ فون اس لیے کرتے ہیں کہ ان کو اجتماع میں آنے کی اجازت مل جائے۔ یاد رکھیں جس طریقے سے میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ نہ ہی ہمارا اجتماع عوامی ہوتا ہے اور نہ ہی عوام کو اکٹھا کرنا، اکثریت دکھانا، اجتماع گاہ بھرنا، ہمارا مقصد ہوتا ہے اور نہ ہی ہم اس کا شوق رکھتے ہیں، نہ ہی ہم اس کی خواہش رکھتے ہیں اور نہ ہی ہمارا یہ کبھی ارادہ تھا اور نہ ہی ہوگا اور نہ ہی ہم اس کی اجازت دیتے ہیں، اور اس لیے ہی ہم اس کی تشہیر بھی سوائے اپنے رسالے اور اپنے مخصوص، محدود انداز اور طریقے کے علاوہ نہیں کرتے۔ چونکہ ہمارے حضرت ڈاکٹر صاحب کا یہ مزاج ہی نہیں ہے، اس لیے کوئی نہ کوئی ایسی کڑی اور سخت شرط ہم ہر بار اجتماع میں رکھ دیتے ہیں تاکہ زیادہ رش نہ ہو۔ بس محدود احباب ہوں، جو بس سیکھنے کا مکمل شوق اور بھرپور نیت رکھتے ہوں، اس لیے احباب فون فرماتے ہیں کہ وہ بہر حال لازمی اجتماع میں شرکت کر سکیں اور کسی بھی وجہ، کسی بھی شرط، کسی بھی ضابطے یا اصول کی پابندی نہ کر سکیں یا علم نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع میں شرکت سے محروم نہ رہ جائیں۔ (۶) فون کرنے کا مقصد رابطے میں رہنا، اور تمام معاملات سے باخبر رہنا، اجتماع میں شرکت کو یقینی بنانا، نئے نئے اعمال سیکھنے کا شوق اور لاہور والے اجتماع میں ہی شرکت کی اجازت وغیرہ۔ احباب جانتے ہیں کہ اس بار ہم نے آسانی، سہولت اور مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے لاہور کے علاوہ اسلام آباد اور کراچی میں بھی اجتماعات کا اہتمام کیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود اسلام اور کراچی سے احباب لاہور میں ہی تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ آپ بس ایک ہی جگہ اجتماع کروائیں، ہمیں سہولت نہیں چاہیے۔ آسانی نہیں چاہیے، مہنگائی کی کوئی پرواہ نہیں، اخراجات اور کرائے وغیرہ کو ہم بخوشی برداشت کر لیں گے۔ ہمیں سب کچھ منظور ہے لیکن حضرت استاد جی کے پاس ہی ہم نے آنا ہے، احباب جانتے ہیں کہ اجتماع میں آنے والے شرکاء اپنے تمام تر اخراجات خود ہی برداشت کرتے ہیں۔ اس بار مہنگائی کی وجہ سے ہم نے فی ساتھی **4500** روپے جمع کیے۔ جبکہ اس سے پہلے **3000** روپے اور **3500** کے حساب سے فی ساتھی جمع کیے جاتے تھے۔ اجتماع میں شریک ہونے والے تمام احباب کے جمع شدہ پیسے انہی پر خرچ کیے جاتے ہیں۔ آج مختصر طور پر اس چیز کا بھی ذکر میں ضروری سمجھتا ہوں۔ اس لیے کہ گزشتہ مسلسل کئی اجتماعات میں ساتھیوں کے جمع شدہ پیسے اور رقم کم پڑ جانے کی وجہ سے اضافی پیسے ادارہ دارالعمل چشتیہ اور حضرت استاد العالمین نے اپنی جیب اور اپنے پاس سے ادا کیے ہیں۔ اخراجات کی ایک جھلک آپ کے سامنے ہے کہ اس رقم کا مصرف کیا ہوتا ہے۔ تین دنوں کے لیے (۱) سبزی، (۲) دالیں، (۳) فروٹ برائے فروٹ چاٹ افطاری کیلئے، (۴) کھجور، (۵) آٹا، (۶) کوکنگ آئل، (۷) چینی برائے دم، (۸) تیل برائے دم، (۹) نمک برائے دم، (۱۰) گیس سلنڈر، (۱۱) چولہے (کرایہ)، (۱۲) مصالحہ جات (۱۳) قہوہ کی پتی، (۱۵) دیگ (کرایہ)، (۱۶) برتن کرایہ، (۱۷) بکرے، (۱۸) بکرے لانے کیلئے رکشے کا کرایہ، (۱۹) بکرے بنوائی، (۲۰) پٹرول برائے جنریٹر، (۲۱) پہلے دن دیگ کا سامان، (۲۲) آخری دن **4** دیگوں کا سامان، (۲۳) نان، (۲۴) بوتلیں، (۲۵) ڈسپوزل گلاس، (۲۶) رومال، (۲۷) ڈبے، بوتلیں برائے چینی وغیرہ، (۲۸) چاول، (۲۹) برتن دھونے والی کام کرنے والی عورتوں کی خدمت، (۳۰) دیگر چھوٹے موٹے اخراجات۔ (نوٹ) شرکاء اجتماع کی رقم ہمارے پاس امانت ہوتی ہے جس کو پوری احتیاط اور شرعی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے

استعمال کیا جاتا ہے۔

کچھ خاص باتیں

(۱) ہمارے سالانہ اجتماع میں تشریف لا کر استاذ العالمین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ کی زیرنگرانی دعائے حزب البحر و دعائے حزب النصر کی زکات کبیر ادا کر چکنے والے فیض یافتہ حضرات کو خصوصی اجازت و خصوصی سند حزب البحر و سند حزب النصر بہت جلدی دی جا رہی ہے۔ جو احباب ان دونوں اعمال کی زکات ہمارے سالانہ اجتماع میں ادا کر چکے ہیں وہ اپنا نام مع ولدیت مع مکمل ایڈریس اور جس شکل میں انہوں نے زکات ادا کی یہ سب روحانی درسگاہ کے آفس نمبر پر اندراج کروائیں تاکہ ریاضت کر لینے والے احباب میں سے کوئی بھی سند اور خاص اجازت سے محروم نہ رہے۔

(خوشخبری) استاذ العالمین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب کی طرف سے ہمارے ادارے دار العمل چشتیہ کے زیر اہتمام سالانہ اجتماع حزب البحر میں جو احباب زکات کبیر دعائے حزب البحر، دعائے حزب النصر کی نکال چکے ہیں ان کو اپنے اپنے مقامات پر دیگر احباب کو دعائے حزب البحر و دعائے حزب النصر کی زکات صغیر نکلوانے کی اجازت خاص ہے۔ نیز ان کو دعائے حزب البحر اور دعائے حزب النصر سے متعلق تمام اعمال، تمام وظائف، تمام تعویذات کے استعمال کی بھی خاص اجازت ہے۔ اللہ پاک حضرت استاد جی کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے اور حضرت کا پورا پورا فیض ہمیں نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ہمارے اجتماع کی خصوصیات

سالانہ اجتماع حزب البحر دعائے حزب البحر، دعائے حزب النصر کی زکات صغیر و کبیر کے علاوہ بہت سارے دیگر اعمال کی زکات بھی نکلوائی جاتی ہے جن میں بڑے اعمال، سادہ اعمال، باموکل اعمال شامل ہوتے ہیں۔ اگر آپ بھی ہمارے سالانہ اجتماع میں شرکت کا ارادہ رکھتے ہیں تو ہمارے سالانہ اجتماع کی تاریخ کو ذہن نشین کر لیں۔ ادارہ دار العمل چشتیہ کا سالانہ اجتماع حزب البحر ہر سال ۵، ۶، ۷، ۸ صفر المظفر کو منعقد ہوتا ہے۔

جادو جنات کورس سخت کورس

جادو اور جنات کے سخت اثرات سے نجات کا یہ کورس دار العمل چشتیہ کے روحانی علاج گاہ کے ماہر روحانی معالجین کی مشاورت سے تیار کیا گیا ہے۔ بہت سی چیزوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس کورس میں مختلف قسم کے ہائی پاور علاج شامل کیے گئے ہیں۔ تاکہ جس مریض کو دیا جائے، اس کو جلد اور دیرپا فائدہ حاصل ہو۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس کی جگہ سے بھی ہر طرح کے اثرات نکل جائیں یا ختم ہو جائیں اور اس گھر میں رہنے والے افراد بھی ہر طرح کے بد اثرات سے نجات پائیں۔

یہ کورس جادو اور جنات سے متاثرہ مریضوں کے لیے ہے جن پر ایک عرصہ سے یہ بد اثرات ہوں، بہت علاج معالجہ کروالیا ہو مگر کسی طرح بھی اثرات سے مکمل جان نہ چھوٹ رہی ہو۔ ان اثرات کی وجہ سے پیدا شدہ بیماریاں، معاشی مشکلات، تعلقات کی خرابیاں اور دیگر پریشانیوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہو یا کوئی پریشانی اگر کم ہو رہی ہوتی ہے تو کوئی بڑھ رہی ہوتی ہے۔ زندگی سے سکون ختم ہو جائے، خوشی ختم ہو جائے، برکت ختم ہو جائے وغیرہ۔

ذیل میں چند علامات درج کی جا رہی ہیں۔ یہ علامات سحر و جنات سے متاثرہ معمولی اثرات کے مریض سے لے کر سخت سے سخت سحری و جناتی اثرات کے مریضوں میں پائی جاتی ہیں۔ معمولی اثرات میں ان کی شدت کم ہوتی ہے جب کہ سخت اثرات میں شدت زیادہ ہوتی ہے۔

جسمانی علامات

● پورے جسم یا کسی خاص حصے خاص کر سر، کندھے، کمر، ٹانگوں اور گردوں میں درد ہونا ● جسم کا کوئی خاص حصہ گرم رہنا ● جسم میں آگ کی تپش محسوس ہونا ● جسمانی رنگت کا تبدیل ہو جانا، خصوصاً چہرے کا رنگ سیاہ پڑ جانا ● ہر وقت بخار کی کیفیت رہنا ● کسی سبب کے بغیر سر درد ہونا یا کنپٹیوں پر بوجھ رہنا ● آنکھیں لال رہنا یا آنکھوں کا انگاروں کی طرح سرخ ہو جانا ● ناک اور منہ سے گرم ہوا یا خون نکلنا ● کندھوں پر بوجھ رہنا ● دل کی دھڑکن کا تیز یا کم ہو جانا ● گھبراہٹ محسوس کرنا ● سانس مشکل سے آنا اور سینے میں درد ہونا ● عورتوں کی ماہواری میں بے قاعدگی ● ہمبستری کے وقت عورت کا انتہائی گھٹن محسوس کرنا ● شوہر یا بیوی میں ہمبستری کی خواہش کا ختم ہو جانا وغیرہ

گھر کی علامات

● زمین، دیوار یا چیزوں پر خون، تیل، پانی، رنگدار پانی کے چھینٹیں آنا ● چیزوں کا ادھر اُدھر ہونا (یعنی اپنی جگہ نہ ملنا بلکہ کہیں اور رکھے ہوئے ملنا) ● زہریلے جانوروں کا نکلنا مثلاً سانپ، بچھو، کنکھجورے وغیرہ ● چھت پر، گھر میں یا گھر کے باہر دال/ چاول/ انڈے وغیرہ پڑے ملنا ● تعویز/ سوئیاں/ بال/ دھاگہ/ مٹی/ ریت/ راکھ وغیرہ پڑے ملنا ● چھت پر، گھر میں یا گھر کے باہر جانور کا سر/ کچا گوشت/ ہڈیاں/ پتھر/ کنکر پڑے ملنا ● الماری/ بند بکس میں، باہر رکھے ہوئے یا پہنے ہوئے کپڑوں کا کٹنا ● چارپائی، بستر، دروازوں، کھڑکیوں، برتنوں وغیرہ کا ہلنا یا کھڑکنا ● چھت پر چلنے یا دوڑنے کی آوازیں آنا (خصوصاً رات کو) ● بتی (لائٹ) کا خود بخود جلنا بجھنا ● گھر میں کسی کے چلنے پھرنے کی آوازیں آنا۔

اگر درج بالا حالات کسی کے ساتھ ہوں تو یہ کورس ایسے ہی فرد کے لیے پیغامِ شفاء ہے۔ اس کورس میں روحانی دکان کی بہت سی مجرب تیار شدہ اشیاء کو بھی شامل کیا گیا ہے جس سے اس کورس کی افادیت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ اس کورس میں روحانی اگربتی، روحانی آبِ شفاء، روحانی چھکی، روحانی عرق گلاب، روحانی شہد، روحانی تیل، روحانی نمک، روحانی چینی، روحانی صابن اور بہت سی چیزیں بھی اس میں مریض کو استعمال کروائی جاتی ہیں۔

اس سارے علاج کے بعد سالہا سال کی اذیت ناک صورتحال سے گزرنے کے بعد جب اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء سے ہمکنار فرمادیں تو ساتھ ہی آئندہ ہمیشہ کے لئے روحانی حصار و حفاظت کو ضروری سمجھیں۔ آئندہ کوئی دشمن/ جادوگر حملہ آور نہ ہو سکے تو اس کے لیے ادارے کے تجویز کردہ اعمال (چہل کاف) سمیت دیگر اعمال کا حصول و ریاضت یقینی بنائیں ورنہ روحانی شفاء اور مکمل حفاظت ناممکن ہے۔

ھدیہ فی کورس (40 یوم)

ابتدائی (4500) درمیانہ (6500) انتہائی (8500)

ھدیہ فی کورس (21 یوم)

ابتدائی (2300) درمیانہ (3300) انتہائی (4300)

صبح کے وقت کی فضیلت اور برکت کا بیان

عبدالرزاق البدر

امام مسلم نے اپنی صحیح میں ابو وائل شقیق بن سلمہ الاسدی سے روایت کی ہے کہ: "ہم ایک دن فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ ان کے دروازے پر سلام کہا تو ہمیں (اندر آنے کی) اجازت ملی۔ لیکن ہم تھوڑی دیر کے لئے دروازے پر ہی انتظار کے لئے رک گئے۔ اتنے میں باندی باہر نکلی اور کہا: کیوں نہیں اندر آتے؟ پھر ہم اندر گئے اور وہ بیٹھے تسبیح پڑھ رہے تھے۔ کہا، آپ کو جب اجازت مل گئی تھی تو اندر آنے سے کس چیز نے روکا؟ ہم نے کہا: نہیں (ایسی کوئی چیز نہیں تھی)۔ لیکن ہمیں گمان ہوا کہ گھر والوں میں سے کوئی سویا ہوا ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم آل ابن ام عبد کے متعلق غفلت اور سستی کا گمان کرتے ہو؟ آل ام عبد سے انہوں اپنی ذات ہی مراد لی ہے۔ کیوں کہ ام عبد ان کی والدہ اور بنو ہذیل قبیلہ سے تھیں۔ اور وہ صحابیہ تھیں۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اے باندی دیکھ کیا سورج طلوع ہو گیا ہے؟ باندی نے دیکھا تو ابھی سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔ ابن مسعود پھر تسبیح پڑھنے لگے، یہاں تک کہ جب اسے یقین ہو گیا کہ اب سورج طلوع ہو چکا ہو گا، تو کہا باندی دیکھ آفتاب نکل چکا ہے؟ باندی نے دیکھا تو سورج نکل چکا تھا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا:

"الحمد لله الذي أقالنا يومنا هذا، ولم يهلكنا بذنوبنا"

ترجمہ: "ہر تعریف اللہ کے لئے ہی ہے، کہ جس نے ہمیں آج درگذر کیا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا۔" (صحیح مسلم (1/564))

یہ اثر (روایت) غور کرنے والے کو سلف صالحین خاص طور پر صحابہ کرامؓ کی سرگرم زندگی، بلند ہمت اور وقت سے فائدہ اٹھانے کی ایک واضح صورت و دلالت دکھاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اوقات اور ان کی اقدار کو سمجھتے تھے۔ اور یہ بھی جانتے تھے کہ فاضل وقت کون سا ہے۔ اسی طرح وہ ہر وقت کو اس کا حق دیتے تھے۔

اور یہ وقت جس میں ابو وائل رحمہ اللہ اور ان کے ساتھی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تھے، بڑا برکت والا اور انتہائی قیمتی وقت ہے۔ اور یہ اللہ تعالی کے ذکر اور نیکی اور خیر کے لئے محنت اور ہمت دکھانے کا وقت ہے۔ مگر بہت سے لوگ اس کو بے فائدہ صرف کر دیتے ہیں اور اس کے اندر بڑی کوتاہی کرتے ہیں اور اس کا مقام وقدر نہیں جانتے۔ اس طرح یہ وقت نیند یا سستی اور بے فائدہ امور میں ضائع ہو جاتا ہے۔ حالانکہ دن کی ابتداء اس کے جوبن کی طرح ہے اور اس کی انتہاء بڑھاپے کی طرح ہے اور جو شخص کسی کام کی ابتداء میں جوانی دکھلاتا ہے وہ اس کام کے کرنے میں جوان ہی رہتا ہے۔ اس لئے کہ جو کام انسان سے صبح سویرے ہوتا ہے وہ ہی باقی دن میں اس پر حاوی رہتا ہے۔ چستی تو چستی ہی رہتی ہے اور اگر سستی تو سستی ہی رہتی ہے۔ اور جو شخص دن کی باگ کو پکڑتا ہے (اور باگ اس کی ابتداء ہے) تو باقی سارا دن اس کے لئے اللہ تعالی کے حکم سے سلامتی سے گزرتا ہے اور اس کو سارا دن نیکی اور خیر کے لئے مدد ہوتی ہے۔ اور برکت حاصل ہوتی ہے۔ (مفتاح دار السعادۃ لابن القیم (2/216))

مثال مشہور ہے۔ تیرا دن تیرے اونٹ کے مثل ہے۔ اگر تو اس کے اول حصے کو پکڑے گا تو بقیہ حصہ تیرے پیچھے پیچھے آئے گا۔ اور یہی معنی جناب ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گذشتہ اثر سے معلوم ہوتا ہے۔ کیوں کہ جب انہوں نے دن کے ابتدائی حصہ کی ذکر الہی کے ساتھ حفاظت کر لی تو کہا "الحمدللہ" اللہ نے آج ہماری کوتاہیاں درگذر کر لیں اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

بلکہ اس وقت میں ذکر الہی کی محافظت سے انسان کو سارا دن ہمت، قوت اور چستی حاصل ہوتی ہے۔ امام ابن القیم رحمہ اللہ کہتے ہیں: "میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے پاس ایک دفعہ آیا۔ آپ نے فجر کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد نصف النہار تک بیٹھ کر ذکر الہی کرتے رہے۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: یہ میری صبح کی غذاء ہے۔ اگر میں صبح کو اپنی یہ غذاء استعمال نہ کروں تو میری قوت ختم ہو جائے گی۔" (الوابل الصیب (ص: 8685))

اور حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت میں اپنی امت کے لئے اللہ سے برکت کی دعا فرمائی ہے۔ ابو داؤد، ترمذی اور دارمی

وغیرہ نے صخر بن وداعۃ الغامدی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: "اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا، یا اللہ میری امت کے لئے اس کی صبح کے وقت میں برکت عطا فرما۔"

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی سریہ (فوجی دستہ) یا لشکر بھیجتے تو انہیں صبح سویرے ارسال فرماتے۔ اور جناب صخر رضی اللہ عنہ تاجر تھے اور اپنی تجارت (کے قافلے وغیرہ) صبح سویرے بھیجتے تھے۔ اس لئے ان کی تجارت میں بڑی برکت ہوئی اور مال بڑھ گیا۔

(سنن ابی داود (رقم: 2606)، وسنن الترمذی (رقم: 1212))

اس حدیث کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ ان میں علی بن ابی طالب، ابن عباس، ابن مسعود، ابو ہریرہ، انس بن مالک، عبداللہ بن سلام، نواس بن سمعان، عمران بن حصین، جابر بن عبداللہ رضوان اللہ علیہم اجمعین وغیرہ صحابی شامل ہیں۔

(انظر صحیح الترغیب والترہیب (2/308))

اور اس وقت کی اہمیت، عظیم برکت اور کثرت خیر کی وجہ سے سلف صالحین اس وقت میں سونے اور اس کو سستی وغیرہ سے ضائع کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

امام ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں: "سلف صالحین کے ہاں فجر نماز کے بعد طلوع شمس تک سونا مکروہ تھا۔ کیوں کہ یہ بڑی غنیمت اور فائدہ کا وقت ہے اور (اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے لئے) چلنے والوں کے ہاں اس وقت میں چلنے میں بڑی بھلائی اور فضیلت ہے۔ اگرچہ وہ ساری رات چلے ہوں تب بھی وہ اس وقت طلوع آفتاب تک سونا پسند نہیں کرتے تھے۔ کیوں کہ یہ دن کی ابتداء اور مفتاح ہے اور رزق کے نازل ہونے تقسیم (خیر و بھلائی) کے حصول اور برکت عام ہونے کا وقت ہے۔ اور اسی سے دن پیدا ہوتا ہے اور باقی دن کا حکم اس حصہ کے حکم پر انحصار کرتا ہے۔ لہٰذا اس وقت میں اضطراری حالت کے سوا سونا نہیں چاہیئے۔" **(مدارج السالکین (1/459))**

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے بیٹے کو صبح کے وقت سوتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: "کھڑا ہو جا، کیا تو اس وقت سوتا ہے جب رزق تقسیم ہو رہا ہے۔"

(اوردہ ابن القیم فی زاد المعاد (4/241))

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: "نیند کی تین اقسام ہیں (یعنی رات کی نیند کے علاوہ):

1. نوم الخرق (جاہلوں کی نیند)
2. نوم خلق (اہل اخلاق کی نیند)
3. نوم حمق (احمقوں والی نیند)۔"

(رواہ البیہقی فی الشعب (4/182)، واوردہ ابن مفلح فی الآداب الشرعیۃ (3/162))

سو "نوم الخرق" چاشت کے وقت کی نیند ہے۔ جب لوگ اپنے کام کاج کر رہے ہوتے ہیں اور یہ سو رہا ہوتا ہے۔ اور "نوم الخلق" دوپہر کا قیلولہ ہے اور "نوم الحمق" نماز کے وقت سونے کا نام ہے۔

امام ابن قیم رحمہ اللہ اپنی کتاب "زاد المعاد" میں لکھتے ہیں: "صبح کے وقت سونا رزق سے محروم کرتا ہے۔ کیوں کہ یہ وہ وقت ہے جب مخلوق اپنا رزق تلاش کرتی ہے۔ اور یہ رزق تقسیم ہونے کا وقت ہے۔ اس لئے اس وقت سونا محرومی کا سبب ہے اور اس وقت کی نیند بدن کے لئے نہایت ضرر رساں ہے۔ کیوں کہ یہ جسم کو سست اور ڈھیلا کر دیتی ہے اور ان فضلات کے فساد کا سبب بنتی ہے جن کو ریاضت سے تحلیل کرنا چاہیئے۔ اس طرح یہ جسم کے اندر ٹوٹ پھوٹ، سستی اور کمزوری پیدا کرتی ہے۔ اور پھر اگر صبح کو پاخانے، حرکت اور ریاضت اور معدہ کو کسی چیز سے مشغول کرنے سے قبل نیند کی جائے تو اس سے عضال کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ جس سے کئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔" **(زاد المعاد (4/242))**

اور یہی بات علامہ ابن مفلح رحمہ اللہ نے کتاب "الآداب الشرعیۃ" میں لکھی ہے۔ **(الآداب الشرعیۃ (3/162))**

اللہ تعالیٰ سے ہم اپنے لئے ہدایت کا سوال کرتے ہیں اور خیر کی توفیق اور منہج سلف کی پیروی عطا فرمائے۔

ازدواجی زندگی کی کامیابی کے راز

عادل سہیل ظفر

ازدواجی یعنی شادی شدہ زندگی کی کامیابی کے راز میاں بیوی کے ایک دُوسرے کے احساسات کو ذہانت کے ساتھ سمجھ کر ان کے مُطابق ایک دُوسرے کے ساتھ پیش آنے میں پوشیدہ ہیں۔ انسانی زندگی کے کسی بھی اور پہلو کی طرح انسانوں کے مابین ہونے والے اختلافات کی طرح میاں بیوی کے تعلقات میں بھی کہیں نہ کہیں اختلاف کا ہونا عین فطری سی بات ہے لیکن ذہین اور سمجھ دار میاں بیوی وہ ہوتے ہیں جو اپنے درمیان موجود اختلافات کو سمجھ لیں اور انہیں اس طرح ختم کریں یا اس طرح ایک دُوسرے کو سمجھا لیں کہ اُن کی ازدواجی زندگی میں ان اختلافات کا کوئی منفی اثر مرتب نہ ہونے پائے۔

لیکن، ہم اپنی معاشرتی زندگی میں دو قسم کے جوڑے پاتے ہیں، ایک تو وہ جو اپنے اختلافات کو غلط طور پر ختم کرنے والے طریقے اپناتے ہیں اور دُوسرے وہ جو اپنے اختلافات کو ختم کرنے کے لیے اچھے اور دُرست طریقے اپناتے ہیں۔ اور ہر کوئی اپنے اپنائے ہوئے طریقے کے مُطابق نتیجہ پاتا ہے۔ ان شاء اللہ، ہم یہاں اس مضمون میں اُن غلط طریقوں کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

غلط طریقے

عام طور پر میاں بیوی اپنے اپنے احساسات اور جذبات کے اظہار کے لیے تین ایسے طریقے اپناتے ہیں جو اُن کے درمیان پائے جانے والے اختلافات کو ختم کرنے کی بجائے مزید ہوا دیتے ہیں اور کبھی تو اُن کی ازدواجی زندگی کے خاتمے کا سبب بن جاتے ہیں اور کبھی اُن کی ازدواجی زندگی کو مسلسل عذاب بنائے رکھتے ہیں، دونوں ہی صورتوں میں نُقصانات صرف اُن دونوں یعنی میاں بیوی کی زندگیوں تک ہی محدود نہیں رہتے بلکہ کم از کم ایک پورے خاندان کو اپنی لپیٹ میں لیتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ وہ تین غلط طریقے کون سے ہیں:

1 کسی غلط کام کو غلط کہنے کی بجائے کام کرنے والے کی شخصیت پر حملہ آور ہونا

ہم میں سے کوئی بھی یہ پسند نہیں کرتا کہ اُس کی ذات کو عیب دار کہا جائے خواہ واقعتاً وہ غلطی پر ہی ہو۔ یہ ایک فطری عمل ہے کہ جب کسی شخص کی ذات کو نشانہ بنایا جاتا ہے تو اُس کے اندر منفی جذبات متحرک ہو جاتے ہیں اور اُس شخص کے خلاف متحرک ہوتے ہیں جو اُس کی ذات کو تنقید کا نشانہ بنا رہا ہو اور عموماً وہ، جسے نشانہ بنایا جاتا ہے اپنے مقابل کی ذات پر بالکل اُسی طرح بلکہ اُس سے بھی زیادہ شدت سے حملہ آور ہونا چاہتا ہے اور جہاں جب جیسا موقع ملے وہ اپنی یہ خواہش پوری کرتا ہے۔

مثلاً اگر کوئی بیوی اپنے خاوند سے یہ کہے کہ "تم لاپرواہ ہو، کبھی اپنے بچوں کو سیر وغیرہ کروانے کے لیے باہر لے جانے کی سوچتے ہی نہیں" تو اُس بیوی کو ننانوے فیصد یہ اُمید نہیں رکھنی چاہیے کہ اُس کا خاوند اُس کی یہ بات مان لے گا اور اُسے کہے گا کہ چلو بیگم بچوں کو تیار کرو میں تم لوگوں کو سیر کروا لاؤں'' اور پھر اُسے اور بچوں کو سیر سپاٹے کے لیے لے جائے گا یا مُستقبل میں اس بات کا خیال رکھنے لگے گا۔

بلکہ خاوند اُس بیوی سے بڑھ کر سخت اور ترش طور پر ذاتی شخصیت پر حملہ آور ہوتا ہوا جواب دے گا کہ "تم ہو ہی کم عقل اور ناشکری، تم میری اُس محنت کو جو میں تمہاری اور بچوں کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے کرتا ہوں، اُس محنت کو سمجھتی نہیں یا اُس کی قدر نہیں کرتی" اور یوں بات بننے کی بجائے بگڑ جائے گی اور اختلاف دُور ہونے کی بجائے مزید بڑھ جائے گا۔''

بیوی کے اس غلط رویے کا نتیجہ صرف میاں بیوی کی حد تک ہی نہیں رہے گا بلکہ اولاد بھی اپنی ماں کی اس طرح کی باتیں سُن کر اپنے ہی باپ کو بُرا جاننے لگے گی اور باپ اُن کے لیے کچھ پسندیدہ شخصیت نہ رہے گا۔ جواباً خاوند کی تُرش گوئی کا نتیجہ بھی کچھ اسی قسم کا رہے گا اور غیر محسوس طور پر یہ خاندان گروہ بندی کا شکار ہو جائے گا کہ اولاد میں کچھ ماں کے حق میں ہوں

گے اور کچھ باپ کے، یا سب ہی دونوں سے بیزار ہوں گے۔

اب اسی مسئلے کو دوسری طرح سے حل کرنے کی کوشش کی مثال دیکھیے:

اگر بیوی اپنے خاوند سے یہی بات کچھ اس طرح کہے کہ میں اور بچے آپ کے ساتھ باہر جانا پسند کرتے ہیں اور صرف بات ہی نرم نہ ہو بلکہ بات کرنے کا انداز بھی نرمی والا ہو، تو ان شاء اللہ خاوند اس خوبصورت انداز شکایت پر شرمندہ ہوگا اور اسے اپنی غلطی کا، اپنی طرف سے واقع ہونے والی کوتاہی کا یا بیوی بچوں کی پریشانی کا کچھ احساس تو ہوگا اور وہ اپنی اس غلطی یا اپنی طرف سے واقع ہونے والی کوتاہی کی درستگی کی کوشش کرے گا۔ اپنے وقت میں سے کچھ وقت بیوی بچوں کی تفریح کے لیے بھی نکالنے لگے گا۔ اس طرح میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی ایک مشکل کا خاتمہ ہو جائے گا اور کوئی نئی بدمزگی پیدا نہ ہوگی۔

لہٰذا میاں بیوی کو ایسے کسی بھی انداز، طریقے اور کوشش سے مکمل گریز کرنا چاہیے جو براہ راست یا بالواسطہ دوسرے کی شخصیت اور ذات پر الزام کی صورت میں ہو۔ صرف کیے جانے والے غلط کام کو غلط کہا جائے اور وہ بھی ادب اور محبت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے، نہ کہ کام کرنے والے کو غلط کہا جائے۔

2 اپنے دفاع کی بے جا کوشش کرنا

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان ہونے والی شکایات کی صورت میں ہر ایک خود کو ہی بے قصور ثابت کرنے کی کوشش میں کچھ اس طرح اپنا دفاع کرتا ہے جو مزید مشکلات کو جنم دیتا ہے، اس بات کو سمجھنے کے لیے ہم اوپر بیان کی گئی مثال والے معاملے کو ہی لے کر آگے چلتے ہیں، میاں بیوی میں کچھ اس طرح کی گفتگو ہوتی ہے:

بیوی: ایک مدت سے آپ ہمارے ساتھ باہر نہیں گئے۔

خاوند: کیا تم دیکھتی نہیں ہو کہ میں کس قدر مشغول رہتا ہوں اور کسی غلط یا وقت ضائع کرنے والے کام میں مشغول نہیں ہوتا۔

بیوی: مشغول، مشغول، مشغول، آپ ہر وقت مشغول ہی رہتے ہیں گویا کہ میں اور بچے تو آپ کی زندگی میں موجود ہی نہیں۔

خاوند: تم بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتی یا سمجھ کر بھی انجان بنتی ہو، میری مجبوری کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتی؟

اس قسم کی گفتگو جس میں میاں بیوی دونوں ہی اپنی اپنی جگہ پر اپنا دفاع کرتے ہوئے خود کو بے قصور ثابت کرنا چاہیں۔ باوجود اس کے کسی وقت یہ کوشش صحیح اور سچ بھی ہوتی ہے پھر بھی یہ رویہ دوسرے ساتھی کے دل میں یہ احساس پیدا کرتا ہے یا ابھارتا ہے کہ میرا ساتھی ہمیشہ خود کو ہی درست ثابت کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور اپنی غلطی کو تسلیم کرنے کی طرف یا خاموشی سے ہی سہی اس کی درستگی کی طرف نہیں آتا۔

جب کہ ایسی شکایت کی صورت میں ہونا یہ چاہیے کہ خاوند اپنی صفائی پیش کرنے کی بجائے، اپنا دفاع کرنے کی بجائے اپنی شریک حیات اور اپنے بچوں کے جذبات کا احساس کرے اور اچھے طریقے سے اور سچی نیت سے ان کی درست اور جائز شکایت کو دور کرنے کا وعدہ کرے اور اس کی عملی طور پر کوشش بھی کرے۔

اسی طرح اگر خاوند کو بیوی سے کوئی ایسی شکایت ہو جائے تو بیوی کو بھی خوامخواہ کی صفائیاں پیش کرنے کی بجائے خاوند کی ضروریات اور جذبات کا لحاظ رکھتے ہوئے ایسی ہی بات اور کوشش کرنا چاہیے جو اس کی اپنی صفائی اور دفاع کی اور خود کو درست ثابت کرنے کی کوشش نہ ہو بلکہ خود کو درست کرنے کی کوشش ہو۔

3 دوسرے ساتھی کی بات بے پروائی سے سننا

کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کی شکایت یا ترش روئی پر خاموش رہتے ہیں لیکن وہ خاموشی کسی مثبت جذبے کی آئینہ دار نہیں ہوتی بلکہ وہ دوسرے کو یہ باور کرواتی ہے کہ "مجھے تمہاری اور تمہاری کسی بات کی کوئی پرواہ نہیں لہٰذا مجھ پر اس کا کوئی اثر ہونے والا نہیں۔ یہ رویہ اکثر اوقات جواب دینے سے زیادہ خطرناک نتائج کا سبب بنتا ہے،

مثال کے طور ایک بیوی خاوند سے بالکل ٹھیک اور جائز شکایت کرتی ہے اور بار ہا کرتی ہے اور کسی بدتمیزی اور بدتہذیبی کے بغیر کرتی ہے، لیکن خاوند اس کو لاپرواہی والا خاموش جواب دیے جاتا ہے یا اسی قسم کا معاملہ بیوی کی طرف سے خاوند کے ساتھ پیش آتا ہے تو ایک وقت ایسا آتا ہے کہ

شکایت کرنے والا ساتھی، اپنے دُوسرے ساتھی کے بارے میں اس منفی احساس کا شکار ہوجاتا ہے کہ اس کے ساتھ بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں، اسے میری پرواہ نہیں پس مجھے بھی اس کی فکر میں نہیں رہنا چاہیے اور دونوں کے دِلوں کی راہ الگ الگ ہوجاتی ہے جس کا عمومی نتیجہ زندگی کی راہیں بھی الگ ہوجانے کی صورت میں نکلتا ہے۔

4 دُوسرے ساتھی کے ساتھ سرد مہری اور جمود کے ساتھ پیش آنا

یہ انداز لاپرواہی کے مظاہرے سے اگلا مرحلہ ہوتا ہے۔ اس میں کوئی ایک کسی دُوسرے کے ساتھ کسی قسم کی کوئی تلخ کلامی بھی نہیں کرتا، بظاہر کوئی جھگڑا نہیں ہوتا، کوئی لڑائی نہیں ہوتی، لیکن میاں بیوی کا رشتہ کچھ اس طرح سے نبھایا جارہا ہوتا ہے گویا کہ وہ ایک گھر میں رہنے والے میاں بیوی نہیں بلکہ کسی دفتر میں کام کرنے والے ساتھی ہیں جنہوں نے چند کاموں کو مل جل کر کرنا ہے، یا کسی ہوٹل میں رہنے والے دو پڑوسی ہیں جنہیں اپنی مشترکہ ذمہ داریاں پوری کرنے کے بعد کچھ وقت اُس ہوٹل میں ایک دُوسرے کے سامنے گزارنا ہوتا ہے اور بس۔

بظاہر نظر آنے والا یہ پرسکون ماحول درحقیقت پہلے بیان کیے گئے تین غلط طریقوں کا خاموش شور ہوتا ہے جسے صرف وہ میاں بیوی ہی سن رہے ہوتے ہیں اور اس خاموش شور کی بنا پراُن کے درمیان نظر آنے والا یہ سکون ایک سرد جنگ ہوتی ہے جواُن کے اندر ایک ایسا آتش فشاں تیار کررہی ہوتی ہے جس کے اندر اُکتاہٹ اور نفرت کا لاوا پکتا رہتا ہے اور جب یہ آتش فشاں پھٹتا ہے، لاوا پھوٹتا ہے تو تقریباً ناممکن ہی ہوتا ہے کہ جس گھر میں وہ نکلے اُس گھر کی گرہستی برقرار رہ جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ معاملات سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے اور ہم یہ یاد رکھیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے میاں بیوی کا رشتہ اس لیے بنایا ہے کہ وہ دونوں ایک دُوسرے میں سے سکون حاصل کریں اور اللہ کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ اُس نے تُم لوگوں کو جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تُم لوگ اُس (یعنی اپنے جوڑے کے ساتھی) کی طرف سکون حاصل کرو اور اللہ نے تُم لوگوں کے (جوڑوں کے) درمیان مودت اور رحمت بنائی ہے۔ بے شک اس میں غور کرنے والے لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔(سورت الروم /آیت 21) اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں یہ بھی سمجھ سکیں ہمارے جوڑوں یعنی میاں بیوی کے درمیان مؤدت اور رحمت کو نفرت اور زحمت میں تبدیل کرنے والا کوئی بھی کام اللہ کے ہاں پسندیدہ نہیں۔ کیونکہ میاں بیوی کے درمیان اختلاف پیدا کرنے والے کام اور لوگ شیطان کو پسند ہوتے ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ابلیس (شیطان) اپنا تخت پانی کے اوپر رکھتا ہے اور پھر اپنے کارندے اِدھر اُدھر بھیجتا ہے جب وہ واپس آتے ہیں تو اُس کے قریبی ترین رتبے والا وہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ فتنہ پھیلا کر آئے، (جب) اُن میں سے کوئی ایک (واپس) آتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے یہ یہ کام کیا تو ابلیس کہتا ہے تُم نے کچھ نہیں کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس کے بعد ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے میں نے اُس (آدمی) کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اُس کے اور اُس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں کروادی۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''پس ابلیس اُسے (یعنی میاں بیوی میں جدائی کروانے والے کو) اپنے قریب کرتا ہے اور کہتا ہے تُم سب سے بہتر ہو۔''

اُعمش رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے یعنی (ابی سفیان یا جابر نے) کہا: ''تو وہ ابلیس اپنے اُس شیطان کو گلے لگا لیتا ہے۔''

(صحیح مسلم حدیث 2813/ کتاب المنافقین/باب 16)

اللہ تعالیٰ کے اور رسول اللہ صلی اللہ ﷺ کے مذکورہ بالا فرمان کی روشنی میں ہمیں یہ خیال رکھنا چاہیے کہ میاں بیوی کا رشتہ ایک دُوسرے کے سکون کے لیے بنایا گیا ہے اور ان میں تفرقہ ڈالنا ابلیس کا کام ہے پس ہم کسی ایسے کام کا نہ خود شکار ہوں، نہ کسی اور کے لیے اُس کا سبب بنیں، اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی ازدواجی زندگی اس کے دین دنیا اور آخرت کے لیے بابرکت بنائے۔

مندرہ کبیر جادو اور جنات کے اثرات کے علاج کا سرتاج عمل

تعارف ''مندرہ'' علوی عملیات کا سرتاج کثیر المقاصد عمل ہے۔ خاص کر یہ بڑے سے بڑے جادو اور خطرناک جنات و شیاطین کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار ہے۔ اس کے پیچھے جو غیبی مخلوق ہے، وہ جادو، جنات اور دشمنوں کے خلاف بہت تیز کام کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر مخالف کو خوب سبق بھی سکھاتی ہے۔ مندرے کے عامل پر جادو اور جنات آسانی سے حملہ آور نہیں ہو سکتے۔

عمل کے فائدے درج ذیل ہیں

ہر طرح کے جنات کے اثرات سے نجات	ہر طرح کے آسیب کے اثرات سے نجات	ہر طرح کے شیاطین کے اثرات سے نجات
ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین حاضری والے مریض کا علاج	کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے جنات، آسیب کو نکالنا	ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین سے مریض اور جگہ کی حفاظت
مریض کے جسم میں مسلط مخلوق کو حاضر کرنا	ہر طرح کے جادو سے نجات	سحر مسلسل کے علاج کا خاص طریقہ
ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین کو قید کروانا	مریض یا جگہ پر مسلط جنات، آسیب کو اٹھوا لینا	مریض یا جگہ پر مسلط شیاطین کو اٹھوا لینا
ہر قسم کے جادو کو واپس پلٹانا	جادو کروانے والے کی طرف جادو پلٹانا	جادو کرنے والے کی طرف جادو پلٹانا
ہر طرح کی بندشوں سے نجات	ہر طرح کی شادی، کاروباری بندش سے نجات	مختلف دنیاوی کاموں کے لیے
کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے شیاطین کو نکالنا	کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے جادو کو ختم کرنا	کسی بھی جگہ سے ہر قسم کی بندش کو ختم کرنا
ہر طرح کے جادو سے مریض اور جگہ کی حفاظت	ہر طرح کی بندشوں سے مریض اور جگہ کی حفاظت	سفر میں ہر قسم کی حفاظت
مختلف بیماریوں سے شفاء	مختلف دردوں سے شفاء	اٹھراہ کے مرض سے نجات
زہریلے کیڑے کے کاٹے کا علاج	حلال جانور کی بیماریوں کا علاج	ناجائز تعلقات کی جدائی
ہر قسم کے دشمنوں سے نجات	مخالفین کی زبان بندی	دشمن یا ظالم عامل کے عمل کو ضائع کرنا

اجازت کے لیے اہلیت ایسے تمام افراد جنہوں نے جادو جنات کے بنیادی عمل کیے ہوں، لے سکتے ہیں۔

اجازت لینے کا طریقہ مندرہ کا عامل بننے کے لیے عمل کا ہدیہ ادا کر کے چلہ کشی کرنی ہوتی ہے۔

ہدیہ عام اجازت: 7,100 روپے

خاص اجازت جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے۔ جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ ہدیہ دوگنا ہے۔

آگے سکھنے کی خاص اجازت جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں گے۔ پھر رابطہ کر کے آگے سکھانے کی خاص اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

خواتین کو با اختیار بنانے کا نعرہ کتنا حقیقی ہے؟

محمد آصف اقبال

مال و دولت ہر زمانے میں ایک فتنہ رہا ہے۔ فتنہ یعنی آزمائش، جس چیز کے ذریعہ آدمی کو آزمایا جاتا ہے۔ آزمائش میں دونوں پہلو پائے جاتے ہیں، اس میں نفع بھی شامل ہے اور نقصان بھی۔ مال و دولت بھی ایسی ہی چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے فتنہ سے تعبیر کیا ہے۔ اس کے باوجود دولت کے بے شمار فوائد ہیں، بعض وجوہ سے اس کو کمانا اور حاصل کرنا ضروری ہے لیکن یہی مال بعض دوسری وجوہات کی بنا پر مضر اور نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ خصوصاً ان حالات میں جبکہ انسان اس میں حرام و حلال اور جائز و ناجائز کی تمیز کرنا چھوڑ دے۔ ساتھ ہی اس کے حصول و استعمال میں ان حدود سے تجاوز کرے جن سے صاف صاف منع کیا گیا ہے۔

دوسری جانب موجودہ دور ہو یا مختلف ادوار، ہر زمانے میں اخلاقی بگاڑ اور دنیا پرستی کا بنیادی سبب بھی مال و دولت رہے ہیں۔ وہیں آج جس قدر دنیا کو سجایا، سنوارا اور خوبصورت بنایا جا رہا ہے پچھلے زمانوں میں دنیا اس قدر کبھی بھی حسین و جمیل نظر نہیں آئی۔ اس کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ جن سہولیات تک آج انسان پہنچ چکا ہے اس سے پہلے وہ اس کے اختیار میں نہیں تھیں۔ لیکن یہ سہولیات بلا قیمت دستیاب نہیں ہیں، ہر چیز کی ایک طے شدہ قیمت ہے اور اس کی ادائیگی کے بعد ہی وہ حاصل کی جا سکتی ہے۔ لہٰذا مال و دولت کا حصول اور اس کے ذریعہ خوبصورت ترین دنیا کی لذتوں سے لطف اندوز ہونا موجودہ دور میں ہر شخص کا نصب العین بن گیا ہے۔ لازمی بات ہے اس طرح کے نصب العین کے نتیجہ میں دنیا میں فساد رونما ہوگا، انسان اخلاقی زوال میں مبتلا ہوگا، ظلم و ناانصافی میں اضافہ ہوگا، جعل سازی کے نئے طریقہ ایجاد ہوں گے اور دنیا پرستی کا آغاز ہوگا۔ اور ان حالات میں جب ایک نئی نسل پروان چڑھے گی جس کی منزل مقصود ہی دنیا کی لذتوں سے لطف اندوز ہونا ہوگا تو ایسی نسل مکمل طور پر دنیا پرست اور مادیت میں مبتلا ہوگی۔ اور آج یہی حالات بلا تفریق مذہب و ملت ہماری آنکھوں کے سامنے موجود ہیں۔ اور انہیں حالات کا شکار وہ امت مسلمہ بھی ہے جو ایک خدا اور ایک رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی تعلیمات اور احکامات پر یقین کا دم بھرتے نہیں تھکتی۔

اس پس منظر میں دولت کے حصول اور مصارف کو جس طرح آج دنیا نے ترقی و برتری کا ذریعہ سمجھا ہے اور جس کے لیے ہر جائز و ناجائز طریقہ کو اختیار کیا ہے، اسی کی دین ہے کہ مرد نے عورت کو بھی دولت کے حصول میں برابر کا شریک بنا دیا ہے۔ اس کی ابتدا اگرچہ بظاہر عورتوں کی جانب سے اٹھنے والے نعروں اور مہمات کی شکل میں ہوا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کوششوں کے پس پشت بھی مرد کا ہاتھ ہے۔ ٹھیک اسی طرح جس طرح آج خواتین کے تعلق سے حد درجہ تنگ ذہن کہلائے جانے والا ملک سعودی عرب "اعتدال پسند اسلام" کے نعرے کی آڑ میں اپنی معیشت کو استحکام بخشنے کے لیے خواتین کو بازار کا حصہ بنانا چاہتا ہے۔ اور اس کا آغاز اس نے جس چیز سے کیا ہے وہ تفریحی صنعت (entertainment industry) ہے۔ اس تفریحی صنعت میں عورت کا کیا مقام ہے؟ اور آج آوارگیٔ فکر و عمل میں کس طرح اس صنعت کو فروغ دینے میں وہ اپنا کردار ادا کر رہی ہے؟ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ لیکن تاریخ گواہ ہے کہ اس عمل کی بنیادی وجہ ہر دور میں جو رہی ہے وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ برسر اقتدار طبقہ ہمیشہ اقتدار میں رہنا چاہتا ہے اور ان طاقتوں سے نبرد آزما ہونا چاہتا ہے جو اس کے مدمقابل ہیں۔ لہٰذا اس میں اگر کوئی چیز مددگار ہو سکتی ہے تو وہ ایک جانب دولت کی فراوانی ہے تو دوسری جانب عوام کو دنیاوی لذتوں کا اسیر بنا دینا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روشن خیالی کے اس دور میں مسلم سماج کے باشعور طبقے میں بھی یہ عملی رجحان پیدا ہوا ہے کہ اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے جدید اور عصری فلسفوں اور طریقوں کا سہارا لینا ضروری ہے۔ ان کے نزدیک شریعت اسلامی معاذ اللہ ناقص ہے۔ وہ نئے اور ابھرتے ہوئے تقاضوں کی تشفی کا سامان نہیں بہم پہنچا سکتی اور نہ ہی وہ دونوں صنفوں کے درمیان عدل و انصاف قائم کر سکتی ہے۔

دوسری جانب بے چارے عوام نہ تو ان فلسفیانہ اور نظریاتی گتھیوں کو سمجھتے ہیں اور نہ ہی ان کا بکھیڑا پالتے ہیں۔ دوسری جانب مسلم معاشرہ سے تعلق رکھنے والی عوام بھی اپنے اردگرد ان تعلیم یافتہ اور خوشحال خاندانوں کے طرزِ عمل کو دیکھتی ہے جو دنیا کی لذتوں سے مالا مال ہیں، تو اس کے حصول کے لیے وہ بھی اسی راہ پر چل پڑتی ہے۔ نہ صرف تقریبات میں ان کی پیروی کی جاتی ہے بلکہ شریعت کی پامالی میں بھی ان کا غیر شعوری اتباع کرتے ہیں۔ غالباً انہیں حالات سے باخبر رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: "خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہوگئی تو اس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے۔ پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہوگئی۔ پھر وہ بھس بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی ہے۔ دنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں (الحدید: ۲۰)۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ: "لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس، عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں، بڑی خوش آئند بنادی گئی ہیں، مگر یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں (آل عمران: ۱۴)۔ یہاں ان آیات کا بھی مختصر تذکرہ فائدہ مند ہوگا جس میں مرد اور عورت پر اس کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ کہا گیا "اور جو نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بہ شرطے کہ ہو وہ مومن تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے (النساء: ۱۲۴)"۔ مزید فرمایا: "میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں خواہ مرد ہو یا عورت (آل عمران: ۱۹۵)"۔

دور جدید میں صنفی امتیاز اور صنفی برابری کی جب بات کی جاتی ہے تو عموماً عورت کو معاشی اعتبار سے مستحکم بنانے کی بات ہوتی ہے۔ اس پس منظر میں عورت پر یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جس طرح خالق برحق نے مرد کو مختلف صلاحیتیں دی ہیں ٹھیک اسی طرح عورت کو بھی انہیں صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ آغاز تعلیم سے ہوتا ہے کہ جس طرح مرد کو تعلیم حاصل کرنے کا حق اور صلاحیت ہے ٹھیک اسی طرح مالک حقیقی نے عورت کو بھی یہ صلاحیت اور حق دیا ہے کہ وہ بھی تعلیم حاصل کرے اور یہ آغاز مناسب ہے کہ عورت اور مرد، دونوں کو تعلیم یافتہ ہونا چاہیے کیونکہ ایک خاندان کی صورت میں دونوں ہی پر یہ عظیم ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی شعوری تربیت کا فریضہ انجام دیں۔ برخلاف اس کے آج کا ترقی یافتہ دور بھی اس بات کا قائل ہے کہ عورت پر یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ گھر، خاندان اور شوہر و بچوں کی ضروریات زندگی پوری کرنے کے لیے بھاگ دوڑ کرے۔ اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ عورت گھر کے باہر ضروریات زندگی کے لیے ادا کی جانے والی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہے، سوائے اس کے کہ وہ خود اپنی استطاعت کی حد تک حصہ دار بننا چاہے۔ اور یہی بات اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن حکیم میں فرمائی ہے۔ فرمایا "مرد عورتوں پر قوام ہیں اس بنا پر کہ اللہ نے ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے (النساء: ۳۴) ہیں۔

آیت میں واضح کیا گیا ہے کہ روزی کمانا اصلاً مرد کی ذمہ داری ہے، عورت کی نہیں ہے۔ اس کے دوسرے معنی یہ بھی ہیں کہ عورت کی نہ براہ راست اور نہ بلاواسطہ یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معیشت کو مستحکم کرنے میں اپنی مرضی کے خلاف کردار ادا کرے۔ خصوصاً ان طریقوں کو اختیار کرتے ہوئے جو اخلاقی لحاظ سے بھی بدترین ہوں اور جس کے نتیجہ میں نہ صرف عورت کی ابدی زندگی تباہ ہو بلکہ دنیا میں بھی اس کا استحصال کیا جانا ممکن ہو۔ لیکن چال باز اور حُبُّ الشّہوت میں مبتلا مرد نے آزادیٔ نسواں، مساوات مرد و زن اور خواتین کو بااختیار بنانے کے نعروں کی آڑ میں مستقل بنیادوں پر عورت کی تحقیر و تذلیل کا منصوبہ اور پروگرام اس طرح ترتیب دیا ہے کہ وہ بظاہر بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح جس طرح ایک ناپاک اور نجس انسان خوبصورت لباس زیب تن کرکے بظاہر مہذب اور باشعور انسان کی شکل میں دنیا کے سامنے آتا ہے۔ برخلاف اس کے اسلام میں عورتوں کی عزت افزائی کے شواہد موجود ہیں۔ مثلاً رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد کہ جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے" اور یہ بھی کہ تمہارے حسن سلوک کی اولین مستحق تمہاری ماں ہے" یا عورت کی امتیازی تکریم کہ حج جیسی عبادت میں حضرت ہاجرہ کی سنت صفا و مروہ کے درمیان سعی کو اس عبادت کا جزبنادینا، وغیرہ۔

صرف دو ڈگری کا فرق

سید عرفان احمد (کراچی)

یہ 1979ء کی بات ہے، ایک مسافر بردار ہوائی جہاز 257 افراد کو لے کر نیوزی لینڈ سے اُڑا، اس جہاز کی منزل اینٹارکٹیکا تھی۔ جہاز کی روانگی کی ابتدا میں ہی جہاز کا رخ اپنے روٹ سے دو درجے (ڈگری) مختلف ہوگیا اوراس تبدیلی کا پتا پائلٹ کو بھی نہ چل سکا۔ پائلٹ کو اس بات کا پتا اس وقت چلا کہ جب وہ اپنی مطلوبہ منزل سے 28 میل (45 کلومیٹر) دور تھے۔

جب جہاز اینٹارکٹیکا کے قریب پہنچا تو پائلٹ نے ہوائی جہاز کو معمول کے مطابق نیچے اتارنے کی تیاری شروع کردی۔ ہوائی جہاز کے دونوں ہی پائلٹ تجربہ کار تھے، لیکن انھیں یہ اندازہ ہی نہ ہوسکا کہ وہ جسے اینٹارکٹیکا سمجھ رہے ہیں وہ تو ماؤنٹ ایریبس ہے جو ایک اس منجمد مقام سے بھی بارہ ہزار فٹ بلند ایک زندہ آتش فشاں تھا۔

برفانی علاقہ ہونے اور مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے پائلٹ کو آتش فشاں کا دہانہ اوراس سے نکلتا ہوا دھواں نظر ہی نہیں آیا۔ دونوں پائلٹ اس دھویں کو برف کا دھواں سمجھتے رہے اور جہاز کو نیچے اتارتے رہے۔ جب ان کے آلات نے خطرے کی گھنٹی بجائی تو اس وقت بہت دیر ہوچکی تھی۔ ہوائی جہاز کو بچانے کا اب کوئی طریقہ نہ تھا۔ ہوائی جہاز اپنی تیز رفتاری کے ساتھ آتش فشاں سے ٹکرایا اور پائلٹ اور تمام مسافر لقمۂ اجل بن گئے۔

اپنی زندگی میں بھی کبھی کبھار یہ سمجھتے ہیں کہ ہم درست سمت میں جارہے ہیں لیکن درحقیقت ہمارا ہر قدم، ہمارا ہر عمل ہمیں اپنی منزل، اپنے ویژن سے دور کررہا ہوتا ہے۔ ایسے میں ہماری ذہانت اور محنت کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ ہم اپنی چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کو سمیٹتے ہوئے آگے بڑھتے رہتے ہیں جبکہ ہر کامیابی محض ایک سایہ ہوتا ہے، کامیابی کے راستے کا سنگ میل نہیں۔

عموماً لوگ جب کوئی کام کرتے ہیں تو ایک عام خیال یہ پایا جاتا ہے کہ بڑے نتائج کیلئے بڑے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ لوگ اس غلط فہمی کی وجہ سے بڑے بڑے اہداف تو طے کرتے ہیں، چھوٹے چھوٹے کاموں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ نیز، ان کی توجہ بڑی غلطیوں پر رہتی ہے، کیوں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ بڑی غلطی بڑے نقصان کا باعث ہوں گی۔ یوں، ان کی توجہ چھوٹی کوتاہیوں پر سے ہٹ جاتی ہے۔ چھوٹی کوتاہیاں؟ ارے یار، چلتا ہے...... یہ رویہ آدمی کو بڑے نقصان میں مبتلا کرسکتا ہے، حتیٰ کہ اسے موت تک لے جاسکتا ہے۔

بظاہر چھوٹی سی غلطی یا معمولی سی عدم توجہ ہمیں اپنے اہداف سے کہیں دور لے جاسکتی ہے اور ہمیں اس وقت پتا چلتا ہے کہ جب وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ اس کا بہترین حل قدم بہ قدم تفصیلی منصوبہ بندی ہے۔ جو لوگ اپنی زندگی میں اپنے تمام کاموں کی منصوبہ بندی تفصیل سے نہیں کرتے، وہ پریشان ہوتے ہیں اور ان کیلئے پوشیدہ خطرات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

عموماً پیشہ ورانہ بالخصوص کاروباری دنیا میں یہ کہا جاتا ہے کہ خطرہ لیے بغیر آگے نہیں بڑھا جاسکتا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں لینا چاہیے کہ منصوبہ بندی کرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کی تدبیر ہی نہ کی جائے۔ دراصل جو لوگ خطرات کو غیر حقیقی بنیادوں پر دیکھتے ہیں، ان کیلئے خطرات کہیں زیادہ بڑے حادثات بن کر سامنے آتے ہیں۔ البتہ جو لوگ خطرات کا سامنا حقیقی بنیادوں پر کرتے ہیں، وہ اپنی زندگی میں کہیں اعتماد کے ساتھ اپنی نئے سنگ ہائے میل تک پہنچتے اور منزل کی راہ پر رواں دواں رہتے ہیں۔

چھوٹے خطرات اور معمولی غلطیوں کو دور کرنے کا دوسرا قدم ایک سے زائد لوگوں کو اپنا منصوبہ دکھانا اور ان سے رائے لینا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مشورہ لینے کا حکم فرمایا ہے۔ یعنی آپ جتنے بھی ماہر ہیں، عقل کُل نہیں ہوسکتے۔ لہٰذا، جو لوگ اپنے منصوبے یا پروجیکٹ کو ایک سے زائد لوگوں کے سامنے نظرثانی کیلئے پیش کرتے ہیں، انھیں اس منصوبے میں کئی پہلو مل جاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال ہمارے شعبے یعنی صحافت میں بہت عام ہے...... پروف ریڈنگ۔ جو قلم کار اپنی تحریر لکھتا ہے، اگر اس کی آنکھ سے اس کی اپنی ہی تحریر میں کوئی لفظی غلطی چوک گئی تو وہ تین بار بھی اپنی تحریر پڑھ لے، اسے وہ غلطی دکھائی نہیں دے گی۔ اگر وہ اپنی یہ تحریر کسی دوسرے کو پڑھنے کیلئے دے دے تو وہ اس غلطی کو فوراً نشان زد کردے گا۔

یاد رکھیے، بڑی چیزوں کا خیال تو سبھی رکھتے ہیں، اصل کمال یہ ہے کہ آدمی چھوٹی اور معمولی پہلوؤں کو بھی نظر سے چوکنے نہ دے۔

میں تمہیں طلاق دینا چاہتا ہوں

انتخاب: راجہ طاہر کیانی

میز پہ کھانا لگاتے ہوئے اس کا پورا دھیان پلیٹیں سجانے میں تھا اور میری آنکھیں اس کے چہرے پہ جمی تھیں۔ میں نے آہستگی سے اس کا ہاتھ تھاما تو وہ چونک سی گئی۔

''میں تم سے ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔'' کافی ہمت جتانے کے بعد بالآخر میرے منہ سے نکلا۔

وہ چپ چاپ کرسی پہ بیٹھ گئی۔ اس کی نگاہیں چاہے میز پہ مرکوز تھیں پر ان میں سے اٹھتا درد میں بخوبی محسوس کر رہا تھا۔ ایک پل کے لیے میری زبان پہ تالہ سا لگ گیا پر جو میرے دماغ میں چل رہا تھا اسے بتانا بہت ضروری تھا۔

''میں تمہیں طلاق دینا چاہتا ہوں۔'' میری آنکھیں جھک گئیں۔

میری امید کے برعکس اس نے کسی قسم کی حیرانی یا پریشانی کا اظہار نہ کیا بس نرم لہجے میں اتنا پوچھا ''کیوں؟''

میں نے اس کا سوال نظرانداز کیا۔ اسے میرا یہ رویہ گراں گزرا۔ ہاتھ میں پکڑا چمچ فرش پہ پھینک کے وہ چلانے لگی اور یہ کہہ کے وہاں سے اٹھ گئی کہ ''تم مرد نہیں ہو۔''

رات بھر ہم دونوں نے ایک دوسرے سے بات نہیں کی۔ وہ روتی رہی۔ میں جانتا تھا کہ اس کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر ہماری شادی کو ہوا کیا ہے؟ میرے پاس اسے دینے کے لیے کوئی تسلی بخش جواب نہیں تھا۔ اسے کیا بتاتا کہ میرے دل میں اس کی جگہ اب کسی اور نے لے لی ہے۔ اب اس کے لیے میرے پاس محبت باقی نہیں رہی۔ مجھے اس پہ ترس تو بہت آ رہا تھا اور ایک پچھتاوا بھی تھا۔ پر اب میں جو فیصلہ کر چکا تھا، اس پہ ڈٹے رہنا ضروری تھا۔

طلاق کے کاغذات عدالت میں جمع کرانے سے پہلے میں نے اس کی ایک کاپی اسے تھمائی، جس پہ لکھا تھا کہ وہ طلاق کے بعد گھر، گاڑی اور میرے ذاتی کاروبار کے 30 فیصد کی مالکن بن سکتی ہے۔

اس نے ایک نظر کاغذات پہ دوڑائی اور اگلے ہی لمحے اس کے ٹکڑے کر کے زمین پہ پھینک دیے۔ جس عورت کے ساتھ میں نے اپنی زندگی کے دس سال بتائے تھے، وہ ایک پل میں اجنبی ہوگئی۔ مجھے افسوس تھا کہ اس نے اپنے انمول جذبات اور قیمتی لمحے مجھ پہ ضائع کیے۔ پر میں بھی کیا کرتا؟ میرے دل میں کوئی اور اس حد تک گھر کر چکا تھا کہ اسے کھونے کا تصور ہی میرے لیے ناممکن تھا۔

بالآخر وہ ٹوٹ کے بکھری اور میرے سامنے ریزہ ریزہ ہوگئی۔ اس کی آنکھوں میں آنسوؤں کا سمندر امڈ آیا تھا۔ شاید یہی وہ چیز تھی جو اس طلاق کے بعد میں دیکھنا چاہتا تھا۔

اگلے روز پورا دن اپنی نئی محبت کے ساتھ بتا کے جب میں تھکا ہارا گھر پہنچا تو وہ میز پہ کاغذ پھیلائے کچھ لکھنے میں مصروف تھی۔ میں نے اس پہ کوئی دھیان نہ دیا اور جاتے ہی بستر پہ سو گیا۔ دیر رات جب میری آنکھ کھلی تو وہ تب بھی کچھ لکھ رہی تھی۔ اب بھی میں نے اس سے کوئی سوال نہیں کیا۔

صبح جب میں اٹھا تو اس نے طلاق کی کچھ شرائط میرے سامنے رکھ دیں۔ اسے میری دولت اور جائیداد میں سے کچھ نہیں چاہیے تھا۔ وہ بس ایک مہینہ مزید میرے ساتھ رہنا چاہتی تھی۔ اس ایک مہینے میں ہمیں اچھے میاں بیوی کی طرح رہنا تھا۔ اس شرط کی بہت بڑی وجہ ہمارا بیٹا تھا جس کے کچھ ہی دنوں میں امتحانات ہونے والے تھے۔ والدین کی طلاق کا اس کی تعلیم پہ برا اثر نہ پڑے، اس لیے میں اس کی یہ شرط ماننے کو بالکل تیار تھا۔

اس کی دوسری اور احمقانہ شرط یہ تھی کہ میں ہر صبح اسے اپنی باہوں میں اٹھا کے گھر کے دروازے تک چھوڑنے جاؤں، جیسا شادی کے ابتدائی دنوں میں میں کرتا تھا۔ وہ جب کام پہ باہر جانے لگتی تو میں خود اسے اپنی باہوں میں اٹھا کے دروازے تک چھوڑ آتا تھا۔ حالانکہ میں اس کی یہ بات ماننے کو تیار نہیں تھا لیکن ان آخری دنوں میں اس کا دل توڑنا مناسب نہیں لگ رہا تھا اس لیے میں نے یہ شرط بھی مان لی۔

اس کی ان شرائط کے بارے میں جب میں نے اپنی نئی محبت سے ذکر کیا تو وہ ہنس کر بولی ”وہ چاہے جو بھی کرلے، ایک نہ ایک دن طلاق تو اسے ہونی ہی ہے۔“

میری بیوی اور میں نے اپنی طلاق کے معاملے سے متعلق کسی اور سے ذکر نہ کیا۔

شرط کے مطابق پہلے دن جب مجھے اسے اٹھا کے دروازے تک چھوڑنے جانا تھا تو وہ لمحات ہم دونوں کے لیے بے حد عجیب تھے۔ ہچکچاتے ہوئے میں نے اسے اٹھایا تو اس نے بھی اپنی آنکھیں بند کرلیں۔ اتنے میں تالیوں کی ایک گونج ہم دونوں کے کانوں میں پڑی

”پاپا نے ممی کو اٹھایا ہوا ہے...... ہاہاہا“ ہمارا بیٹا خوشی میں جھوم رہا تھا۔

اس کے الفاظ سے میرے دل میں ایک درد سا اٹھا اور میری بیوی کی کیفیت بھی لگ بھگ میرے جیسی تھی۔

”پلیز! اسے طلاق کے بارے میں کچھ مت بتانا“ وہ آہستگی سے بولی۔ میں نے جواباً سر ہلایا۔

اسے دروازے تک چھوڑنے کے بعد میں اپنے آفس کی طرف نکل پڑا اور وہ بس سٹاپ کی طرف چل دی۔

اگلی صبح اسے اٹھانا میرے لیے قدرے آسان تھا اور اس کی ہچکچاہٹ میں بھی کمی تھی۔ اس نے اپنا سر میری چھاتی سے لگا لیا۔ ایک عرصے بعد اس کے جسم کی خوشبو میرے حواس سے ٹکرائی۔ میں بغور اس کا جائزہ لینے لگا۔ چہرے کی گہری جھریاں اور سر کے بالوں میں اتری چاندی اس بات کی گواہ تھیں کہ اس نے اس شادی میں بہت کچھ کھویا ہے۔

چار دن مزید گزرے۔ جب میں نے اسے باہوں میں بھر کے سینے سے لگایا تو ہمارے بیچ کی وہ قربت جو کہیں کھو سی گئی تھی، واپس لوٹنے لگی۔ پھر ہر گزرتے دن کے ساتھ قربت کے وہ جذبات بڑھتے گئے۔ لمحے دنوں کو پر لگا کے اڑا لے گئے اور مہینہ پورا ہوگیا۔

اس آخری صبح میں جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا اور وہ بیڈ پہ کپڑے پھیلائے اس پریشانی میں مبتلا تھی کہ آج کون سا لباس پہنے۔ کیوں کہ پرانے سارے لباس اس کے نحیف جسم پہ کھلے ہونے لگے تھے۔ اس وقت مجھے اندازہ ہوا کہ وہ کتنی کمزور ہوگئی ہے۔ شاید اسی لیے میں اسے آسانی سے اٹھا لیتا تھا۔ اس کی آنکھوں میں امڈتے درد کو دیکھ کہ نہ چاہتے ہوئے بھی میں اس کے پاس چلا آیا اور اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔

”پاپا! ممی کو باہر گھمانے لے جائیں۔“ ہمارے بیٹے کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔ اس کے خیال میں اس پل یہ ضروری تھا کہ میں کسی طرح اس کی ماں کا دل بہلاؤں۔

میری بیوی بیٹے کی طرف مڑی اور اسے سینے سے لگا لیا۔ یہ لمحہ مجھے کمزور نہ کردے، یہ سوچ کہ میں نے اپنا رخ موڑ لیا۔

آخری بار میں نے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا۔ اس نے بھی اپنے بازو میری گردن کے گرد حائل کردیے۔ میں نے اسے مضبوطی سے تھام لیا۔ میری آنکھوں کے سامنے شادی کا وہ دن گردش کرنے لگا جب پہلی بار میں اسے ایسے ہی اٹھا کہ اپنے گھر لایا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ مرتے دم تک ایسے ہی ہر روز اسے اپنے سینے سے لگا کے رکھوں گا۔ میرے قدم فرش سے شاید جم سے گئے تھے۔ اسی لیے میں بمشکل دروازے تک پہنچا۔ اس نیچے اتارتے ہوئے میں نے اس کے کان میں سرگوشی کی ”شاید ہمارے درمیان قربت کی کمی تھی۔“

وہ میری آنکھوں میں دیکھنے لگی اور میں اسے وہیں چھوڑ کے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا۔ تیز رفتار میں گاڑی چلاتے ہوئے بار بار ایک خوف میرے دل میں گھر کر رہا تھا کہ کہیں میں کمزور نہ پڑ جاؤں، اپنا فیصلہ بدل نہ دوں۔ میں نے اس گھر کے دروازے پہ بریک لگائی جہاں نئی منزل میرا انتظار کر رہی تھی۔ دروازہ کھلا اور وہ مسکراتے ہوئے میرے سامنے آئی۔

”مجھے معاف کردو۔ میں اپنی بیوی کو طلاق نہیں دے سکتا۔“ میرے منہ سے نکلے یہ الفاظ اس کے لیے کسی دھماکے سے کم نہیں تھے۔ وہ میرے پاس آئی اور ماتھے پہ ہاتھ رکھ کے بولی ”شاید تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے یا پھر تم مذاق کر رہے ہو۔“

”نہیں! میں مذاق نہیں کر رہا۔ شاید ہماری شادی شدہ زندگی بے رنگ ہوگئی ہے پر میرے دل میں اس کے لیے محبت اب بھی زندہ ہے۔ بس اتنا

ہوا ہم ہر وہ چیز بھول گئے جو اس ساتھ کے لیے ضروری تھی۔ دیر سے ہی پر مجھے سب یاد آ گیا ہے۔ اور ساتھ نبھانے کا وہ وعدہ بھی یاد ہے جو شادی کے پہلے دن میں نے اس سے کیا تھا۔"

نئے ہر بندھن کو توڑنے کے بعد میں پرانے بندھن کو دوبارہ جوڑنے کے لیے واپس لوٹا۔ میرے ہاتھ میں پھولوں کا ایک گلدستہ تھا جس میں موجود پرچی پہ لکھا تھا" میں ہر روز ایسے ہی تمہیں اپنی باہوں میں اٹھا کے دروازے تک چھوڑنے آؤں گا۔ صرف موت ہی مجھے ایسا کرنے سے روک سکتی ہے۔"

میں اپنے گھر میں داخل ہوا اور دوڑتے ہوئے سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ میرے پاس اپنے بیوی کو دینے کے لیے زندگی کا سب سے بڑا تحفہ تھا۔ میں جب اس سے چند لمحوں کی دوری پہ تھا، تبھی زندگی کی ڈور اس کے ہاتھوں سے سرک گئی۔

کئی مہینوں تک کینسر کی بیماری سے لڑتے لڑتے وہ ہار چکی تھی۔ نہ اس نے کبھی اپنی تکلیف کا مجھ سے ذکر کیا اور نہ ہی مصروف زندگی نے مجھے اس سے پوچھنے کا موقع دیا۔ جب اسے میری سب سے زیادہ ضرورت تھی تب میں کسی اور کے دل میں اپنے لیے محبت کھوج رہا تھا۔

وہ جانتی تھی کے اس کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی موت سے قبل طلاق کا اثر ہمارے بیٹے کے دل میں میرے لیے نفرت کا بیج بو دے۔ اس لیے بیتے ایک مہینے میں اس نے بیٹے کے سامنے انتہائی محبت کرنے والے شوہر کا میرا روپ نقش کر دیا جو حقیقی تو نہیں تھا پر دائمی ضرور بن گیا۔

یہ کہانی ان لوگوں کے لیے ہے جو اپنے بے رنگ رشتوں میں رنگ بھرنے کی بجائے ان سے دور بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کئی بار یہ سمجھنے میں ہم دیر کر دیتے ہیں کہ نئے رشتے قائم کرنا زیادہ صحیح ہے یا پھر پرانے رشتوں میں رنگ بھرے جائیں؟ اس کا فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ضرور ہے لیکن ایسا نہ ہو کہ آپ وقت پہ فیصلہ نہ کر سکیں اور اس تاخیر میں ہاتھ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خالی رہ جائیں تو دیر مت کیجیے۔

سافٹ ڈرنکس صحت کے لیے انتہائی خطرناک ہیں

ڈاکٹر اختر احمد

آج کل پوری دنیا میں سافٹ ڈرنکس کے استعمال میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اس میں سرفہرست سوڈا مشروب اور ان میں سرفہرست کولا مشروبات ہیں۔ میڈیکل سائنس نے ان مشروبات پر تجربات کیے۔ ان کے نتیجے نہایت خطرناک نکلے۔ یعنی یہ انسانی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ یہاں پر ان کے انسانی صحت پر نقصانات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ معلومات آپ کو انٹرنیٹ پر بھی مل جائیں گی۔

(1) کولا مشروبات دراصل فاسفورک ایسڈ اور چینی کا سیرپ (Syrup) ہے۔ جو انتہائی تیز تیزاب ہے۔ جو ہاضمے میں شدید گڑبڑ پیدا کر دیتا ہے۔

(2) منہ کے مزے میں مستقل خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور مسوڑے جلد خراب ہو جاتے ہیں۔

(3) اس میں موجود فاسفورک ایسڈ انسانی ہڈیوں سے کیلشیم کو ختم کر دیتا ہے جس کی وجہ سے لوگ بڑھاپے میں ہڈیوں کے بھر بھرے پن (Csteoporosis) کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر اس مشروب میں ناخن، بچے کے دودھ کا دانت یا گوشت ہڈی سمیت ڈال دیا جائے۔ تو وہ دو روز میں اس میں حل ہو جائے گا۔

(4) ڈائٹ کولا میں کیلوری کم اور سوڈیم زیادہ ہوتا ہے جو جسم میں بلڈ پریشر کا موجب بنتا ہے۔

(5) 12 اونس کولا جسم میں سے ایک دن میں 90٪ قوت مدافعت گھٹا دیتی ہے۔

(6) ذیابیطس کی زیادتی اور شریانوں کی سختی کا باعث بنتا ہے۔

(7) یہ مشروبات گردے کی پتھری کو اور بھی خطرناک بنا دیتا ہے اور جسم کو کوئی توانائی بھی نہیں دیتے۔

(8) یہ مشروبات جسم کے اہم اعضاء پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ خصوصاً جگر کی خرابی کا باعث بنتے ہیں۔

(9) عام سافٹ ڈرنکس میں کیفین (Ceffeine) ہوتا ہے جو بے خوابی، تناؤ، چڑچڑاپن اور اختلاج وغیرہ کا باعث بنتا ہے۔

(10) اس میں وہ Acide استعمال ہوتے ہیں جن سے Toilet cleaner بنتا ہے۔ کولا کا P.H.2 .4 ہے۔ اور فینائل کا بھی P.H.2 .4 ہے۔ ایک شخص نے تجربہ کیا۔ Toilet میں کولا استعمال کیا اور وہ بہترین صاف ہو گیا۔ اس شخص نے اس دن کے بعد کہنا شروع کیا کہ ٹھنڈا (کولا) کا مطلب Toilet cleaner ہے۔

ایک اور ریسرچ کے مطابق کولڈ ڈرنکس پینے کے ابتدائی 10 منٹ میں ہی ہمارے جسم میں 10 چمچ کے برابر چینی چلی جاتی ہے۔ اتنی چینی جسم میں جانے کے بعد آپ کو فوراً الٹیاں نہیں آتیں کیونکہ اس میں فاسفورس ایڈ ہوتا ہے جو کہ ذائقہ کو برقرار رکھتا ہے۔ 20 منٹ بعد 10 چمچ چینی کی وجہ سے انسولین کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جسے جگر فوراً چربی میں بدلنے لگتا ہے۔

45 منٹ بعد دماغ میں dopamine کیمیکل بڑھنے سے انسان کو ہیروئن کے نشہ جیسا احساس ہونے لگتا ہے۔ کولڈ ڈرنک سے جسم میں ایسڈ بڑھ جاتا ہے۔ جسم میں شوگر کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے جو کہ موٹاپے کا بھی باعث بنتی ہے۔ باقاعدگی سے کولڈ ڈرنک پینے سے فیٹی لیور کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہم خود ہی نہیں بلکہ چھوٹے بچوں کو بھی کولڈ ڈرنکس دیتے ہیں یعنی ہم خود ہی نہیں بلکہ اپنے بچوں اور گھر میں آنے والے مہمانوں کو بھی یہ خطرناک چیز پینے کو دیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں اگر آپ Net پر کولا ڈرنکس کے نقصانات کے بارے میں سرچ کریں تو آپ کو ایسی وڈیو مل جائیں گی کہ آپ کے ہوش اڑ جائیں گے۔ اگر آپ اپنی اور اپنے بچوں کی صحت ٹھیک رکھنا چاہتے ہیں تو ہر قسم کے کولڈ ڈرنکس سے پرہیز کریں۔

سافٹ ڈرنکس یا کولا مشروبات کے فوائد

ہر چیز میں نقصانات بھی ہوتے ہیں اور فوائد بھی ہوتے ہیں۔ ریسرچرز نے جو کولا مشروبات کے فوائد بیان کیے ہیں یہاں وہ پیش کیے جاتے ہیں۔

(1) صفائی کے لیے کئی قسم کے ڈیٹرجنٹس (Detergents) اور سویپ (Sweep) بن چکے ہیں۔ ان میں آپ مشروبات کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔ ٹائلٹ کے پاٹ پر سے زنگ اتارنے کے لیے اگر ایک گیلن کولا مشروب ایک گھنٹہ تک اس طرح ڈالا جائے کہ وہاں کھڑا رہے اور پھر فلش چلا دیا جائے تو نیچے سے صاف ستھرا پاٹ نکل آئے گا۔

(2) چاندی اور سونے کے میلے زیورات کو اگر کچھ دیر کولا مشروب میں ڈبوئے رکھیں اور پھر برش سے صاف کریں تو وہ خوب چمک جائیں گے اور اس کا میل دور ہو جائے گا۔

(3) امریکہ کی کئی ریاستوں کی پولیس اپنے ساتھ ایک یا دو گیلن کولا مشروب رکھتی ہے تاکہ حادثے کی صورت میں سڑک پر سے خون کے دھبے صاف کیے جا سکیں۔

(4) کار کی بیٹری کے زنگ آلود ٹرمینلز کو کچھ گھنٹے کولا مشروب میں ڈال دیں تو اس کا زنگ دور ہو جائے گا۔

(5) کپڑوں پر گریس کے داغ مٹانے کے لیے واشنگ مشین میں پاؤڈر کے ساتھ دو یا تین لیٹر کولا مشروب بھی ڈال دیں۔ داغ صاف ہو جائیں گے۔

ان حقائق کی روشنی میں سافٹ ڈرنکس اور کولا مشروبات سے بچنا چاہیے اس کی جگہ صاف پانی پینا چاہیے کیونکہ ڈاکٹرز کے مطابق روز کم از کم پانچ گلاس صاف پانی پینے سے چھاتی کے سرطان کے 79 فیصد مواقع کم ہو جاتے ہیں۔ مثانے کے کینسر کے 50 فیصد اور بڑی آنت کے کینسر کے 45 فیصد خطرات کم ہو سکتے ہیں۔ گرمیوں میں لیموں پانی اور دودھ یا دہی کی لسی بہترین ہے۔

وہ قدرتی اشیاء جو ''میٹابولزم'' کے لئے فائدہ مند ہیں

مدثر مہدی

اس میں کوئی شک اور شبہ باقی نہیں کہ انسانی حیات اور دنیا کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند چیزیں قدرتی ہی ہوتی ہیں۔ اگرچہ میڈیکل سائنس میں بے شمار ترقی کی بدولت ایسی چیزیں بھی موجود ہیں، جو انسانی جسم اور حیات کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کرتی ہیں، تاہم ان کا مقابلہ پھر بھی قدرتی اشیاء سے نہیں کیا جا سکتا۔ پھل، سبزیاں، پانی اور دودھ جیسی قدرتی اشیاء کا شمار ان چیزوں میں ہوتا ہے جو انسانی جسم کے 'میٹابولزم' کے نظام کو مضبوط بناتی ہیں۔

'میٹابولزم' دراصل اس نظام کو کہا جاتا ہے، جس کے ذریعے کھانے پینے کی چیزیں مادہ حیات میں تبدیل ہو جاتی ہیں، یعنی غذا کے جسم کے جز میں تبدیل ہونے کو 'میٹابولزم' کہتے ہیں۔ ہیلتھ جرنل میں شائع مضمون کے مطابق انڈے، گوشت، پانی، دودھ، گندم سے بنی غذائیں، کافی اور گرین ٹی سمیت دیگر چیزیں 'میٹابولزم' کے لیے مفید ہوتی ہیں، ان چیزوں سے انسانی جسم مضبوط اور توانا بنتا ہے۔

یہ چند درج ذیل اشیاء 'میٹابولزم' کے نظام کو مضبوط بناتی ہیں:

دودھ

دودھ جہاں انسانی جسم کو خوبصورت بنانے میں کردار ادا کرتا ہے، وہیں یہ ہڈیوں کو بھی مضبوط کرتا ہے۔

بغیر چربی والا گوشت

آئرن کی وجہ سے گوشت انسانی جسم کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔

پانی

اگر کہا جائے کہ پانی کو قدرتی اشیاء میں سب سے نمایاں اہمیت حاصل ہے تو کچھ غلط نہ ہوگا، پانی انسانی جسم کے نظام کو توانا رکھنے سمیت اس میں کیلوریز اور طاقت کو بڑھاتا ہے۔

ہری/ثابت/سرخ مرچ

زیادہ تر لوگ مرچوں کو پیٹ کے لیے خطرناک سمجھتے ہیں، تاہم مرچوں میں وٹامن سی پائی جاتی ہے، جو انسانی صحت کے لیے لازمی ہے۔ لیکن اس کا استعمال اعتدال کے ساتھ کیا جانا چاہیئے۔

کافی/گرین ٹی

کافی اور گرین ٹی میں پائے جانے والے اجزاء 'میٹابولزم' کے نظام کو درست رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

انڈے کی سفیدی

انڈا پروٹین، وٹامن ڈی اور امینو ایسڈ کی وجہ سے میٹابولزم کے لیے بہتر ہے۔

مسور کی دال

سبزیوں کی طرح دالیں بھی 'میٹابولزم' کے لیے بہترین ہوتی ہیں، تاہم مسور کی دال میں آئرن پائی جاتی ہے، اس لیے وہ سب سے زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے۔

معجون خاص زعفرانی

قیمت: 950 روپے

● جوانوں میں جوانی کی حقیقی چمک ودمک پیدا کرتا ہے ● بوڑھوں میں نوجوانوں جیسی چستی اور تیزی پیدا کرتا ہے ● جنسی کمزوریوں کا نام ونشان تک ختم کردیتا ہے ● بے رغبتی، بے توجہی، عدم دلچسپی اور بے حسی کا خاتمہ کرتا ہے ● خواہشات میں زبردست اور بے انتہا اضافہ کرتا ہے ● قوت مردانگی کیلئے ایک بے مثل، باکمال اور لاجواب تحفہ ہے ● جنسنگ اور قیمتی جڑی بوٹیوں کا ایک خاص الخاص مرکب ہے ● ہر عمر کا مریض بلا جھجک اور بغیر کسی خوف کے استعمال کرسکتا ہے ● جسم کو مضبوط اور چہرے کو سرخ وسفید کرتا ہے ● اعضائے رئیسہ شریفہ کو زبردست قوت وطاقت دیتا ہے ● ہر قسم کی اعصابی کمزوریوں کو ہمیشہ کیلئے ختم کرتا ہے ● عضو خاص میں سختی اور مضبوطی کو قائم ودائم رکھتا ہے ● نامرد کو مرد بنانے اور کمزور حضرات کو طاقت ور بنانے کے کام آتا ہے ● قدرتی طریقے سے ہر قسم کی مردانہ کمزوریوں کو دور کرتا ہے ● جسم کو لوہے کی طرح مضبوط اور طاقت ور بناتا ہے ● لاعلاج مریضان باہ کیلئے ہماری دیگر ادویات کا ایک اہم حصہ ہے ● طب یونانی اور دیسی جڑی بوٹیوں کا ایک بہترین شاہکار ہے

معجون خاص زعفرانی بروقت مطب العارف پر دستیاب ہے

مطب العارف 042-35410586, 0320-7772772

سفوف شباب آور

قیمت: 850 روپے

● مایوسیوں کو امیدوں میں تبدیل کرتا ہے ● جسم انسانی میں حقیقی شباب کو قائم رکھتا ہے ● حکماء اور طبیبوں کے سینوں کا خاص راز ہے ● رگوں اور پٹھوں میں غضب کا جوش پیدا کرتا ہے ● اعصاب میں زبردست مضبوطی پیدا کرتا ہے ● بوڑھوں کو نوجوان بنانے والا ایک نسخہ کیمیا ہے ● برف کی مانند ٹھنڈوں کو آگ کی سی تپش دیتا ہے ● مرجھائے ہوئے چہروں کو گلاب جیسی رعنائی دیتا ہے ● مرد کو حقیقی مرد اور جسم میں بجلی کی سی تیزی پیدا کرتا ہے ● قدیم اور شاہی حکیموں کی زندگی بھر کا نچوڑ اور خلاصہ ہے ● شوگر کے مریضوں کے لیے بھی ایک نایاب وکامیاب چیز ہے ● انتہائی مقوی، بے حد مغلظ اور بے انتہا محرک ہے ● جوانی کو قائم ودائم اور ہمیشہ فٹ رکھنے والا سفوف ہے ● بڑھاپے کے اثرات اور نشانیوں کو ختم کرتا ہے ● ہر قسم کے نقصان دہ اور صحت کو تباہ کرنے والے مضر اجزاء سے پاک ہے ● تازندگی استعمال کیا جاسکنے والا ایک بے ضرر قیمتی ٹانک ہے ● انتہائی کم خوراک میں بہت زیادہ طاقت پیدا کرتا ہے ● ہر عمر میں استعمال ہونے والا ایک ارزاں دیسی نسخہ ہے ● سفوف شباب آور مطب العارف کا ایک اہم اور کثیر تعداد میں فروخت ہونے والا انتہائی مفید اور قیمتی اجزاء پر مشتمل بیش قیمت مرکب ہے

مطب العارف 042-35410586, 0320-7772772

پیغام جوانی کیپسول

چھوٹی پیکنگ: 750 روپے

◆ طاقت وقوت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے ◆ مخفی وپوشیدہ طاقتوں کا سرچشمہ ہے ◆ زندگی کا ایک سچا اور بہترین ساتھی ہے ◆ ہمیشہ کی شرمندگی سے نجات دلاتا ہے ◆ مسرت وشادمانی کے لمحات میں اضافہ کرتا ہے ◆ خاص اوقات میں زبردست اضافہ کرتا ہے ◆ بلا مبالغہ حقیقت میں ہی جوانی کا پیغام ہے ◆ ازدواجی تعلقات کو مستحکم ومضبوط بناتا ہے ◆ روزانہ کی گھریلو لڑائیوں کو محبتوں میں تبدیل کرتا ہے ◆ زوجین کے اعتماد کو ہمیشہ بحال رکھتا ہے ◆ خاوند کو جلدی گھر آنے پر مجبور کرتا ہے ◆ طلاق کے مطالبات کو ختم کروانے والا بہترین تحفہ ہے ◆ مایوس الباہ دوستوں کیلئے ایک عظیم خوشخبری ہے ◆ فوری اور پہلی خوراک میں رزلٹ دینے والا گفٹ ہے ◆ منٹوں کو گھنٹوں میں بدلنے والا ایک خاص نسخہ ہے ◆ ہر عمر کے مرد حضرات بلاخوف وخطر استعمال کرسکتے ہیں ◆ ہر قسم کی نشہ آور اور مضر اثرات سے سو فیصد پاک ہے ◆ آپ کی سوچ سے زیادہ قیمتی اجزاء سے تیار کیا گیا ہے ◆ قدر دانوں کیلئے ایک انمول، بے مثال اور لاجواب چیز ہے ◆ مطب العارف کی طرف سے عوام الناس کیلئے طب یونانی کا 100 فیصد رزلٹ دینے والا ایک خاص مثالی تحفہ ہے۔

مطب العارف 042-35410586, 0320-7772772

حبوب ذکاوتِ حس

قیمت 450 روپے

جنسی اشتعال، نیٹ کی دنیا، فحاشی وعریانی کی کثرت، گناہوں کے بڑھتے ہوئے ماحول، ہر طرف بے حیائی کے ڈیرے، معاشرے کی بے راہ روی کی وجہ سے نوجوانوں کی جوانی، طاقت، پوت اپنے وقت سے پہلے ہی ختم ہورہی ہے۔ جریان، احتلام اور سرعت انزال کی بیماری دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ ذرا سا خیال آنے پر تحریک پیدا ہو کر جوہر حیات ضائع اور ہر وقت کپڑوں کی ناپاکی کے مسئلے سے چھٹکارے کا بہترین حل۔ حبوب ذکاوت حس گولیاں۔

نوٹ برائے ذکاوت حس طلاء خاص الخاص کا استعمال حبوب ذکاوت حس کے ساتھ بہت ہی فائدہ مند ہے۔

مطب العارف دارالعمل چشتیہ لاہور 0320-7772772

darulamal.org/matabalaarif, matabalaarif@gmail.com

آدھ منٹ بعد یا تھوڑی توجہ دینے کے بعد وہ برتن، وہ گلاس وغیرہ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ اس میں ایک قطرہ پانی بھی باقی نہیں رہتا۔ بالکل اسی طرح پیشاب کرنے والا جب اچھے طریقے سے بیٹھ کر پیشاب کرے گا۔ تسلی سے پیشاب کرے گا، آرام اور سکون سے پیشاب کرے گا اور پیشاب کر لینے کے بعد ایک آدھ منٹ انتظار کرے گا، ٹشو یا ڈھیلا وغیرہ استعمال کرے گا یا استنجاء سے پہلے اور استنجاء کے بعد ایک منٹ انتظار کرے گا تو قطروں والا یہ مسئلہ بالکل نہیں ہوگا۔ اگر پھر بھی قطرے آئیں تو سمجھ لیں کہ آج سے پہلے جو لاپرواہی، سستی کی تھی اس وجہ سے ہو رہا ہے۔ تو اس کے لیے چند ادویات لکھ رہا ہوں۔ ان کو استعمال کریں۔ مثانہ کی کمزوری کیلئے معجون کندر، معجون ماسک البول، معجون تریاق مثانہ وغیرہ بہت مفید ہیں۔ کسی اچھے دواخانہ کی لے کر استعمال کریں۔ ان شاء اللہ اس مسئلے سے نجات مل جائے گی اور پیشاب کے قطروں سے ہمیشہ کیلئے جان چھوٹ جائے گی۔

دانتوں میں اکثر درد

سوال: محترم حکیم صاحب! میرے دانتوں میں اکثر درد رہتا ہے۔ دانت صاف کرتے وقت ان سے خون بھی آتا ہے۔ مسواک بھی کرتا ہوں لیکن پھر بھی میری یہ پریشانی ختم نہیں ہو رہی ہے۔ براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔

(قاسم رحیم یار خان)

جواب: محترم قاسم صاحب! آپ کے اس مسئلے سے صاف یہ پتا چلتا ہے کہ آپ نے دانتوں کی صفائی میں غفلت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اکثر لوگ اپنے دانتوں کے معاملے میں احتیاط بالکل ہی نہیں کرتے حتیٰ کہ رات کو بغیر دانت صاف کیے سو جاتے ہیں۔ کلی تک کرنا گوارہ نہیں کرتے، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ غذا کے ذرات دانتوں، منہ اور مسوڑھوں میں موجود ہوتے ہیں اور وہ پوری رات منہ میں پڑے پڑے گل سڑ جاتے ہیں۔ مسوڑھوں کو برباد اور دانتوں کو میلا اور منہ کو متعفن کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ تو صبح کو بھی مسواک کرنا، برش کرنا وقت کو ضائع کرنا سمجھتے ہیں۔ چلو کچھ لوگ تو صبح کم از کم برش یا مسواک کر لیتے ہیں، چلو یہ بھی نہ کرنے سے تو بہتر ہے۔ اصل میں تو رات کو برش یا مسواک لازمی کرنا چاہیے۔ اسی لیے کہ دن کو تو منہ بار بار کھلتا رہتا ہے۔ تازہ ہوا اندر اور اندر کی متعفن ہوا وغیرہ باہر نکلتی رہتی ہے۔

کبھی پانی پیا، کبھی جوس پیا، کبھی چائے پی تو اس کے ذریعے کچھ نہ کچھ صفائی ہوتی رہتی ہے۔ اصل چیز تو یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے برش یا مسواک لازمی کیا جائے۔ تمام گھر والوں، مردوں، عورتوں، بچوں کو اس کا پابند بنایا جائے۔ اس لیے کہ دانتوں، مسوڑھوں اور منہ کیلئے دن سے کہیں زیادہ خطرناک معاملہ، تباہی و بربادی کا معاملہ رات کو دانت صاف نہ کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جو کچھ کھایا، پیا تو اس کے ذرات اسی طرح منہ میں، دانتوں کے ساتھ، مسوڑھوں کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں، دانتوں کے درمیان پھنسے ہوئے ہیں اور اسی حالت میں ہم سو جاتے ہیں اور یہ منہ ساری رات بند رہتا ہے، منہ بند رہنے کی وجہ سے اب نہ اندر ہوا گئی، نہ ہوا وغیرہ باہر آئی، نہ پانی وغیرہ گیا تو اب وہ ذرات اندر پڑے پڑے نہ صرف دانتوں کیلئے، مسوڑھوں کیلئے، منہ کیلئے، گلے کیلئے بلکہ معدہ، جگر، آنتوں، دل اور گردوں کیلئے وہ زہریلے جراثیم، زہریلی گیس، زہر کے ایٹم بم بن کر پورے جسم میں، پورے پیٹ میں اور پیٹ کے اندر موجود تمام اعضاء کے لیے سخت نقصان، سخت تکلیف، سخت بیماریوں کا سبب بنتے ہیں، اس لیے صبح کی نسبت رات کو سونے سے پہلے ہر حال میں دانت صاف کرنے کی، مسواک اور برش کرنے کی عادت بنانی چاہیے۔ تاکہ ان ساری مصیبتوں، آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکے۔ کبھی کبھار نیم گرم پانی میں نمک ملا کر کلیاں کرنی چاہئیں۔ کبھی کبھار نیم کے پتوں کو پانی میں ڈال کر اچھی طرح ابال کر اس پانی سے کلیاں کرنا بھی دانتوں، مسوڑھوں کیلئے بہت مفید ہوتا ہے۔ گوشت کم کھانا چاہیے۔ سبزیاں، کچی پکی زیادہ استعمال کرنی چاہئیں۔ سرسوں کے تیل میں نمک ملا کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملنا اور تھوڑی دیر کیلئے اسی طرح دانتوں اور مسوڑھوں پر لگے رہنے دینا دانتوں اور مسوڑھوں کی اکثر بیماریوں کیلئے بہت ہی اکسیر ہے۔ کینو، سنگترے وغیرہ کی کچی سبزیاں کھانا بہت ہی فائدہ مند ہے۔ نیم اور کیکر وغیرہ کا مسواک بہت ہی فائدہ مند ہے۔ سادہ پانی میں لیموں نچوڑ کر پینا اور کلیاں کرنا بھی نافع ہے۔

آدھ منٹ بعد یا تھوڑی توجہ دینے کے بعد وہ برتن، وہ گلاس وغیرہ بالکل صاف ہوجاتا ہے۔اس میں ایک قطرہ پانی بھی باقی نہیں رہتا۔ بالکل اسی طرح پیشاب کرنے والا جب اچھے طریقے سے بیٹھ کر پیشاب کرے گا۔تسلی سے پیشاب کرے گا، آرام اور سکون سے پیشاب کرے گا اور پیشاب کرلینے کے بعد ایک آدھ منٹ انتظار کرے گا، ٹشو یا ڈھیلا وغیرہ استعمال کرے گا یا استنجاء سے پہلے اور استنجاء کے بعد ایک منٹ انتظار کرے گا تو قطروں والا یہ مسئلہ بالکل نہیں ہوگا۔اگر پھر بھی قطرے آئیں تو سمجھ لیں کہ آج سے پہلے جو لاپرواہی، سستی کی تھی اس وجہ سے ہورہا ہے۔تو اس کے لیے چند ادویات لکھ رہا ہوں۔ان کو استعمال کریں۔مثانہ کی کمزوری کیلئے معجون کندر، معجون ماسک ابول، معجون تریاق مثانہ وغیرہ بہت مفید ہیں۔کسی اچھے دواخانہ کی لے کر استعمال کریں۔ان شاء اللہ اس مسئلے سے نجات مل جائے گی اور پیشاب کے قطروں سے ہمیشہ کیلئے جان چھوٹ جائے گی۔

دانتوں میں اکثر درد

سوال محترم حکیم صاحب! میرے دانتوں میں اکثر درد رہتا ہے۔ دانت صاف کرتے وقت ان سے خون بھی آتا ہے۔مسواک بھی کرتا ہوں لیکن پھر بھی میری یہ پریشانی ختم نہیں ہورہی ہے۔براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔

(قاسم، رحیم یارخان)

جواب محترم قاسم صاحب! آپ کے اس مسئلے سے صاف یہ پتا چلتا ہے کہ آپ نے دانتوں کی صفائی میں غفلت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اکثر لوگ اپنے دانتوں کے معاملے میں احتیاط بالکل ہی نہیں کرتے حتیٰ کہ رات کو بغیر دانت صاف کیے سوجاتے ہیں۔کلی تک کرنا گوارہ نہیں کرتے۔نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ غذا کے ذرات دانتوں، منہ اور مسوڑھوں میں موجود ہوتے ہیں اور وہ پوری رات منہ میں پڑے پڑے گل سڑ جاتے ہیں۔ مسوڑھوں کو برباد اور دانتوں کو میلا اور منہ کو متعفن کردیتے ہیں۔بعض لوگ تو صبح کو بھی مسواک کرنا، برش کرنا وقت کو ضائع کرنا سمجھتے ہیں۔چلو کچھ لوگ تو صبح کم از کم برش یا مسواک کرلیتے ہیں، چلو یہ بھی نہ کرنے سے تو بہتر ہے۔ اصل میں تو رات کو برش یا مسواک لازمی کرنا چاہیے۔ اسی لیے کہ دن کو تو منہ بار بار کھلتا رہتا ہے۔ تازہ ہوا اندر اور اندر کی متعفن ہوا وغیرہ باہر نکلتی رہتی ہے۔

کبھی پانی پیا، کبھی جوس پیا، کبھی چائے پی تو اس کے ذریعے کچھ نہ کچھ صفائی ہوتی رہتی ہے۔ اصل چیز تو یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے برش یا مسواک لازمی کیا جائے۔ تمام گھر والوں، مردوں، عورتوں، بچوں کو اس کا پابند بنایا جائے۔ اس لیے کہ دانتوں، مسوڑھوں اور منہ کیلئے دن سے کہیں زیادہ خطرناک معاملہ، تباہی و بربادی کا معاملہ رات کو دانت صاف نہ کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جو کچھ کھایا، پیا تو اس کے ذرات اسی طرح منہ میں، دانتوں کے ساتھ، مسوڑھوں کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں، دانتوں کے درمیان پھنسے ہوئے ہیں اور اسی حالت میں ہم سوجاتے ہیں اور یہ منہ ساری رات بند رہتا ہے، منہ بند رہنے کی وجہ سے اب نہ اندر ہوا گئی، نہ ہوا وغیرہ باہر آئی، نہ پانی وغیرہ گیا تو اب وہ ذرات اندر پڑے پڑے نہ صرف دانتوں کیلئے، مسوڑھوں کیلئے، منہ کیلئے، گلے کیلئے بلکہ معدہ، جگر، آنتوں، دل اور گردوں کیلئے وہ زہریلے جراثیم، زہریلی گیس، زہر کے ایٹم بم بن کر پورے جسم میں، پورے پیٹ میں اور پیٹ کے اندر موجود تمام اعضاء کے لیے سخت نقصان، سخت تکلیف، سخت بیماریوں کا سبب بنتے ہیں، اس لیے صبح کی نسبت رات کو سونے سے پہلے ہر حال میں دانت صاف کرنے کی، مسواک اور برش کرنے کی عادت بنانی چاہیے۔ تاکہ ان ساری مصیبتوں، آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہا جاسکے۔ کبھی کبھار نیم گرم پانی میں نمک ملا کر کلیاں کرنی چاہئیں۔ کبھی کبھار نیم کے پتوں کو پانی میں ڈال کر اچھی طرح ابال کر اس پانی سے کلیاں کرنا بھی دانتوں، مسوڑھوں کیلئے بہت مفید ہوتا ہے۔ گوشت کم کھانا چاہیے۔ سبزیاں، کچی پکی زیادہ استعمال کرنی چاہئیں۔ سرسوں کے تیل میں نمک ملا کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملنا اور تھوڑی دیر کیلئے اسی طرح دانتوں اور مسوڑھوں پر لگے رہنے دینا دانتوں اور مسوڑھوں کی اکثر بیماریوں کیلئے بہت ہی اکسیر ہے۔ کینو، سنگترے وغیرہ کی کچی سبزیاں کھانا بہت ہی فائدہ مند ہے۔ نیم اور کیکر وغیرہ کا مسواک بہت ہی فائدہ مند ہے۔ سادہ پانی میں لیموں نچوڑ کر پینا اور کلیاں کرنا بھی نافع ہے۔

مولی کے 40 فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

مولی کو تمام سبزیوں میں ایک اچھوتی حیثیت حاصل ہے۔ یعنی مولی بیک وقت ایک مفید ترین سبزی بھی ہے اور سلاد یا چٹنی کا جزو اعظم بھی ہے۔ کھانے کا دستر خوان ہو یا پھر کبابوں کی کوئی دکان ہو، مولی ہر جگہ پر اپنی ایک انوکھی شان رکھتی ہے۔ مولی بظاہر کوئی اہم سبزی معلوم نہیں ہوتی مگر اللہ پاک نے اس کو بے پناہ خواص سے نوازا ہے۔ صحت بخشی، ہاضمہ پروری وغیرہ کی کئی خصوصیات مولی کو حاصل ہیں۔ مولیوں کی چٹنی بڑی لذیذ اور ہاضمہ پرور ہوتی ہے۔ اس کی موجودگی کھانوں کی لذت وافادیت میں اضافہ کردیتی ہے۔ مولی زیر زمین اگنے والی سبزی ہے۔ اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ مولی بذات خود قابض ہے لیکن کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ مولی کی تاثیر گرم تر ہے۔ اس کو اکثر کچا ہی کھایا جاتا ہے۔ مولی کی پھلیاں جن کو مونگرے کہا جاتا ہے، یہ بھی بہت فوائد کی حامل چیز ہے۔ ان کو بھی بطور سبزی پکایا جاتا ہے۔ مولی کے بھی بہت سارے طبی خواص اور فوائد ہیں۔ آیئے ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتے ہیں۔ اس لیے کہ جو لوگ مولی کھانا پسند نہیں کرتے شاید میرا مضمون پڑھنے کے بعد وہ بھی باقاعدگی سے مولی کھانا شروع کردیں۔

(۱) مولی معدے میں پھنسے ہوئے کھانے کو باہر نکالنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ (۲) مولی زمین کے اندر پیدا ہونے والی وہ واحد سبزی ہے کہ جو ذیابیطس کے مریضوں کو بجائے کسی قسم کا نقصان دینے کے فائدہ ہی دیتی ہے۔ (۳) مولی معدے کی تیزابیت کو کم کرتی ہے۔ (۴) مولی سینے کی جلن کا خاتمہ کرتی ہے۔ (۵) مولی کینسر کو ختم کرتی ہے۔ (۶) مولی میں ایسے طبی جواہر پائے جاتے ہیں جو کینسر کے خلاف لڑتے ہیں اور کینسر کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔ (۷) مولی ہمارا بلڈ پریشر قابو میں رکھتی ہے۔ (۸) مولی سانس کی جکڑن اور سانس کی تنگی میں مبتلا مریضوں کے لیے اکسیر ہے۔ (۹) مولی ان مریضوں کے لیے کہ جن کے گردہ مثانہ میں ریت یا پتھری ہو بہت مفید ہے۔ اس لیے کہ مولی میں ایسے اجزا پائے جاتے ہیں جو کہ پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے خارج کردیتے ہیں۔ (۱۰) مولی اور مولی کے پتے مریضان بواسیر کے لیے بہت فائدہ مند ہیں۔ (۱۱) مولی امراض طحال کے مریضوں کے لیے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ (۱۲) مولی کو سرکہ میں بھگو کر کھانے سے ورم تلی تحلیل ہوجاتا ہے۔ (۱۳) مولی میں فاسفورس، کیلشیم، وٹامن سی کے علاوہ فولاد کی بھی خاص مقدار پائی جاتی ہے۔ (۱۴) مولی تمام امراض جگر کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ (۱۵) مولی کھانے سے پیشاب کی جلن ختم ہوجاتی ہے۔ (۱۶) مولی کھانے سے پیشاب کی رکاوٹ ختم ہوجاتی ہے۔ (۱۷) مولی کھانے سے مثانہ کی گرمی ختم ہوجاتی ہے۔ (۱۸) مولی کا رس آنکھ میں ڈالنے سے دھندلا پن، پھولا، موتیا وغیرہ ختم ہوجاتا ہے۔ (۱۹) مولی کھانے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ (۲۰) مولی کھانے سے ماخورہ اور پائیوریا جیسے موذی امراض سے شفا یابی مل جاتی ہے۔ (۲۱) مولی کھانے سے انتڑیوں سے فاسد مواد خارج ہوجاتا ہے۔ (۲۲) مولی کا رس بال، چہرہ اور گنج پن پر لگانے سے بال ازسرنو آنا شروع ہوجاتے ہیں۔ (۲۳) مولی ہر قسم کے یرقان کو ختم کرتی ہے۔ (۲۴) مولی جگر اور تلی کے تمام امراض کے لیے مفید ہے۔ (۲۵) مولی کا رس لیموں کے رس میں ملا کر پینے سے ورم حلق اور خناق کے مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ (۲۶) مولی زبردست پیشاب آور ہے۔ (۲۷) مولی ادرار حیض کے سلسلے میں اہم تاثیر کی حامل ہے۔ (۲۸) مولی کے پتوں کا رس شرابی، چرسی، افیمی کو پلانے سے ان کا نشہ اتر جاتا ہے۔ (۲۹) مولی کے پتوں کا پانی کتے کے کاٹے ہوئے مریض کے زخم پر لگانے سے وہ مرض بہت جلدی ٹھیک ہوجاتا ہے۔ (۳۰) مولی میں وٹامن ای کی وافر مقدار ہوتی ہے جو قوت تولید کو بڑھاتی ہے۔ (۳۱) مولی میں وٹامن بی پایا جاتا ہے جو سوزش اعصاب کو روکتا ہے۔ (۳۲) مولی کا پانی خون کو صاف کرتا ہے۔ (۳۳) مولی کے بیج ادرک کے پانی میں پیس کر لقوہ کے مریض کے ٹیڑھے منہ پر لگانے سے ایک ہفتہ میں ٹیڑھا منہ سیدھا ہوجاتا ہے۔ (۳۴) مولی کے کچھ عرصہ لگاتار کھانے سے بال گرنا بند ہوجاتے ہیں۔ (۳۵) مولی سخت سے سخت غذا کو منٹوں میں ہضم کردیتی ہے۔ (۳۶) مولی کے پانی میں دیسی کھانڈ ملا کر پلانے سے ایسا مریض کہ جگر کی خرابی کے باعث جس کے پیٹ میں پانی بھر گیا ہو دنوں میں خودبخود خارج ہوجاتا ہے۔ (۳۷) مولی کے سبز پتوں کا پانی صبح خالی پیٹ روزانہ پلانے سے بڑھی ہوئی تلی اور اس کے ورم ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ (۳۸) مولی کے پانی میں مصری ملا کر نہار منہ پلانے سے گردہ مثانہ کی پتھری خارج ہوجاتی ہے۔ (۳۹) مولی کی چار قاشیں بنا کر اوپر سفوف پھٹکری چھڑک کر رات کو شبنم میں پڑا رہنے دیں۔ صبح خالی پیٹ کھائیں، سوزاک ختم ہوجائے گا۔ (۴۰) مولی کے بیج باریک پیس کر روزانہ صبح 6 ماشہ نیم اُبلے انڈے کے ساتھ کھانے سے نامرد بھی مرد بن جاتا ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کورس

کیا آپ کامیاب روحانی معالج بننا چاھتے ھیں تاکہ ادویات سے بے نیاز ھوکر روزانہ ھزاروں مریضوں کا کامیاب علاج کرسکیں۔ تو آج ھی دنیا کے دیگر تمام طریقہ ھائے علاج سے زیادہ قوی الاثر، سریع الاتاثر اور کامیاب ترین طریقہ علاج۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیر سرپرستی اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کورس کرایا جاتا ہے۔ اسپریچوئل ہیلنگ کا علم آپ کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے جس کے لئے نہ کسی چلے، وظیفے کی ضرورت ہے اور نہ ہی لمبے چوڑے عملیات پڑھنے کی ضرورت، نہ روزانہ مداومت کی ضرورت، ایک مرتبہ جب آپ یہ سائنٹیفک علم حاصل کرلیں گے تو تاحیات یہ آپ کے پاس رہے گا، نہ اسے کوئی چھین سکتا ہے، نہ اس میں کمی ہوتی ہے، نہ کسی قسم کی رجعت بلکہ جوں جوں وقت گزرے گا علم کی طاقت بڑھتی جائے گی۔ اس علم سے آپ بدن انسانی میں پیدا ہونے والے تمام امراض کا بآسانی کامیاب علاج کرسکیں گے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی طریقہ علاج

اسپریچوئل ہیلنگ ایک یونیورسل طریقہ علاج ہے جسے ہم پوری دنیا میں متعارف کرادینا چاہتے ہیں اور پوری دنیا میں اس طریقہ علاج کے ڈاکٹرز، اسپریچوئل حکیم، اسپریچوئل معالج، اسپریچوئل ہیلرز کی عملی تربیت کرنا چاہتے ہیں تاکہ انسانیت کی خدمت اور فلاح کی جاسکے اور تڑپتی، سسکتی، بلکتی انسانیت کو بیماریوں سے نجات دلائی جاسکے۔

ہم جب بھی کسی قسم کی انرجی، لائف فورس یا ماورائی لہروں کی بات کرتے ہیں تو یہ سب کچھ اسپریچوئل سائنسز میں آتا ہے۔ اسپریچوئل انرجی جسے آپ لائف فورس بھی کہہ سکتے ہیں جو زندگی کو برقرار رکھتی ہے، اسے یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اسپریچوئل انرجی ایک ایسی روحانی فورس ہے جو شفا بخش انرجی ہے۔ آپ اسے کوئی بھی فورس کہہ لیں، کوئی بھی طاقت کہہ لیں، ماورائی لہریں کہہ لیں یا شفا بخش انرجی کہہ لیں، اسے کوئی بھی نام دے لیں۔ یہ لائف فورس ہے جس کی وجہ سے ہم زندہ ہیں۔ ہم جو سنتے، دیکھتے اور محسوس کرتے ہیں۔ ہم کیوں سنتے، دیکھتے اور محسوس کرتے ہیں؟ ہمارے دماغ میں ہر وقت محسوسات کی مووی کیوں بنتی رہتی ہے؟ کچھ لہریں ہمارے دماغ میں ہر وقت آرہی ہے اور کچھ انرجی ہر وقت ہمارے دماغ سے نکل رہی ہے۔ ہمارے دماغ میں ایک پروگرام بن رہا ہے۔ یہ سب کیوں ہے؟ یہ سمجھ میں نہیں آتا؟ اسے پیرانارمل اور اسپریچوئل سائنسز کے ذریعے ہی ہمیں سمجھنا ہوگا۔ یہ ایک ایسی چیز ہے، ایک ایسی طاقت ہے، ایک ایسی انرجی ہے، ایک ایسی فورس ہے جو ہمارے اندر موجود ہے اور ہمیں ظاہری آنکھوں سے نظر نہیں آرہی ہے مگر یہ سب جو ہورہا ہے بہت پاورفل طاقت کے ذریعے ہورہا ہے۔ ہمارے اندر بھی ایک کمپیوٹر ہے جس میں ہر طرح کی پروگرامنگ ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسا کمپیوٹر ہے جو بہت بڑا ہے اور اس کی پروگرامنگ بھی بہت بڑی ہے۔ اس جیسا کمپیوٹر آج تک نہ کوئی بن سکا ہے اور نہ بن سکے گا۔ ہم اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کے ذریعے انسانی دماغ کے اندر واقع کمپیوٹر میں ایک پروگرامنگ کرتے ہیں جس کے ذریعے ہم انرجی دے سکتے ہیں۔ اور اس پروگرامنگ کے ذریعے ہم ایک یونیورسل انرجی لے سکتے ہیں۔

جس طرح سورج کی روشنی میں ایک پلیٹ لگا دیتے ہیں اور اس کے ذریعے توانائی ذخیرہ ہوجاتی ہے جسے شمسی توانائی یا سولر انرجی کہا جاتا ہے۔ جس سے ہم امور زندگی کے کئی کام لیتے ہیں۔ اسی طرح کی انرجی ہمارے اندر موجود ہے جسے ہم ریکی، اسپریچوئل ہیلنگ انرجی، لائف فورس اور شفائی انرجی کہہ سکتے ہیں۔ اس انرجی سے ہم ایک دوسرے سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ دنیا میں جہاں کہیں بھی کوئی مریض ہو اس کا علاج کرسکتے ہیں۔ ہم ایک خاص طریقہ سے اس انرجی کو (سیو) محفوظ اور ذخیرہ کرسکتے ہیں۔ آپ سوال کریں گے کہ ہم خود بخود اس انرجی سے کیوں فائدہ حاصل نہیں کرسکتے؟ وہ اس لئے کہ ہمارے اندر وہ پروگرامنگ نہیں ہوئی ہوتی۔ جو ریکی ماسٹر اور اسپریچوئل پاور ماسٹر ہمارے اندر اس انرجی کی ایک پروگرامنگ

کرتا ہے۔ مثلاً سافٹ ویر، ہارڈویر یا اسے آپ کوئی بھی نام دے لیں (فیڈ کردیتا ہے)۔ تو پھر ہم اس انرجی کو استعمال میں لاتے ہیں۔ جس کی ایک خاص فریکوئنسی ہوتی ہے جیسے ٹی وی، ڈیش چینلز یا موبائل فونز کے خاص نمبر یا کوڈز ہوتے ہیں۔ جب ہم ریڈیو، ٹی وی یا ڈیش کا کوئی چینلز آن کرتے ہیں تو اس کی نشریات یا آواز آنا شروع ہوجاتی ہے یا فون کا جو نمبر ہم ملاتے ہیں تو مطلوبہ فرد سے فوراً بات ہوجاتی ہے۔ وہ خواہ دنیا کے کسی بھی کونہ میں موجود ہو۔ اسی طرح ریکی انرجی اور اسپریچوئل انرجی کا بھی ایک خاص کوڈ، ایک خاص نمبر اور فریکوئنسی ہوتی ہے۔ اسی طرح ریکی کے چار (4) کوڈز یا چینلز اور اسپریچوئل انرجی کے آٹھ (8) کوڈز یا چینلز ہیں۔

دراصل ہماری باڈی کے اندر وہ صلاحیتیں موجود ہیں، ریکی ماسٹر اور اسپریچوئل پاور ماسٹر ان صلاحیتوں کو ایک خاص طریقہ سے بیدار کردیتا ہے۔ یونیورسل انرجی سے ان کا رابطہ پیدا کردیتا ہے، ہم آہنگ کردیتا ہے جسے ہوپس (Hope) دینا کہتے ہیں۔

طالبانِ روحانی وماورائی علوم کے لئے ہم ریکی کے چار (4) چینلز آن کرتے ہیں اور اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کے آٹھ (8) چینلز آن کرتے ہیں۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کے پہلے درجے سے علاج کا طریقہ کار

میڈیکل میں ایک اچھے ڈاکٹر سے (میڈیکل کے لحاظ سے) صرف 25% مریض ٹھیک ہوتے ہیں۔ اور یہی حال اطباء اور حکماء اور دیگر طریقہ علاج کا ہے۔ جبکہ اسپریچوئل پاور کے ایک اچھے ہیلر سے 75% سے 85% مریض ٹھیک ہوتے ہیں۔ اسپریچوئل طریقہ علاج میں (اسپریچوئل ہیلنگ انرجی ویوز) کام کرتی ہیں۔ اور یہ طریقہ علاج دنیا کا زبردست اور سب سے طاقتور طریقہ علاج ہے۔ باقی طریقوں کی نسبت اس میں زیادہ مریض ٹھیک ہوتے ہیں۔ اور اس طریقہ علاج میں وہ مریض بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں جو دوسرے طریقہ علاج سے لاعلاج ہوں۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کے پہلے لیول سے ہی انسان ادویات سے بے نیاز ہوجاتا ہے اور اسے کسی بھی مرض کے لئے دوائی کھانے کی ضرورت نہیں رہتی، وہ اپنا اور دوسروں کا علاج اسپریچوئل ہیلنگ انرجی سے کرسکتا ہے۔ پہلے درجہ یا لیول میں اسپریچوئل ہیلر کے دونوں ہاتھوں میں شفاء بخش انرجی کی ایک طاقت ورفورس آجاتی ہے۔ اور اسپریچوئل ہیلر ہاتھوں کے ذریعے مریضوں کا علاج کرتا ہے۔ بدن انسانی میں جہاں کہیں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ وہ ہاتھوں کو رکھتا ہے اور اسپریچوئل انرجی کے ذریعے شفائی لہریں بدنِ انسانی میں چلنا شروع ہوجاتی ہیں۔ ہیلنگ (علاج) کے لئے مریض کو آرام دہ جگہ پر بٹھادیا جاتا ہے اور سب سے پہلے سر پر دماغ والے حصہ پر ہاتھوں سے انرجی دی جاتی ہے۔ پھر متاثرہ حصے پر ہاتھ رکھ کر انرجی دی جاتی ہے۔ تمام بدن میں جہاں کہیں بھی مرض ہوتا ہے یہ انرجی اس جگہ پہنچ کر تکلیف یا مرض کو ختم کردیتی ہے۔ اور مریض بغیر ادویات کے تندرست ہوجاتا ہے۔ ہیلنگ انرجی کے ذریعے تمام امراض اور تمام پرابلمز کا علاج بغیر ادویات کے کیا جاتا ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجات کا مختصر تعارف

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی لیول 1: پہلے لیول میں ہاتھوں میں (ایک روحانی شفائی طاقت) ہیلنگ انرجی آجاتی ہے اور ہاتھ دستِ شفاء بن جاتے ہیں۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی لیول 2: دوسرے لیول میں سانسوں میں (ایک روحانی شفائی طاقت) ہیلنگ انرجی آجاتی ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی لیول 3: تیسرے لیول میں دوسری چیزوں میں ہیلنگ انرجی ٹرانسفر کی جاتی ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی لیول 4: چوتھے لیول میں دور سے علاج کیا جاتا ہے۔ زمینی فاصلہ خواہ جتنا بھی ہو، اس کی کوئی حد مقرر نہ ہے۔ بے شک معالج دنیا کے ایک کنارے اور مریض دنیا کے دوسرے کنارے پر ہو۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی لیول 5: پانچویں درجہ میں باڈی میں انرجی سنٹر کو بیدار کیا جاتا ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی لیول 6: چھٹے درجہ میں دُور سے با آسانی علاج کیا جاتا ہے۔ یہ درجہ لیول 4 سے زیادہ فاسٹ ہے اور طاقتور بھی ہے۔ اس سے علاج کا طریقہ بھی آسان اور فاسٹ ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی لیول 7: ساتویں درجہ سے ہر قابل آپریشن امراض کا اس انرجی سے آپریشن کیا جاتا ہے۔ گرمی، سردی کو کم کرسکتے ہیں اور نیند کو کنٹرول کرسکتے ہیں۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی لیول 8: آٹھویں درجہ سے وزن کو کم کیا جاسکتا ہے، جنسی امراض کا علاج کیا جاسکتا ہے اور بہت سارے مسائل کا حل کیا جاسکتا ہے۔

علاج میں اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجات کا کردار

اسپریچوئل علاج میں ہر اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجہ کا اپنی اپنی جگہ ایک خاص مقام ہے اور بیماری کے جلد خاتمہ میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اور ہر درجہ کے ہوپس اور استعمال معالج (Healer) کی ہیلنگ پاور میں بہت زیادہ اضافہ کردیتے ہیں۔ اسپریچوئل ہیلر کے اپنے لئے اس کا زیادہ استعمال دوسروں پر بے حد فائدہ مند ہے۔ اسپریچوئل ہیلنگ انرجی دوسروں پر استعمال کرنے سے نئی زندگی اور انجانی خوشیوں کا آغاز ہوتا ہے۔ زندگی کے بیشمار مسائل خود بہ خود حل ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 1

یہ درجہ ایک وقت میں ایک یا دو مریضوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ زیادہ تر جسمانی بیماریوں مثلاً سر درد، کمر درد، بڑے جوڑوں کا درد، چھوٹے جوڑوں کا درد، پسلی کا درد، گھبراہٹ، دل ڈوبنا، پریشانی، بخار وغیرہ میں کارآمد ہے۔ اسپریچوئل پاور ماسٹر جب اس درجہ کے ہوپس ہیلرز کو دیتا ہے تو اس کے ہاتھ دست شفاء بن جاتے ہیں اور ہیلرز کے ہاتھوں میں شفائی لہریں آجاتی ہیں اور بوقت علاج ہاتھوں سے نکل کر مریض کے متاثرہ حصے میں منتقل ہونا شروع ہوجاتی ہیں جسے ہیلر اور مریض دونوں محسوس کرتے ہیں جیسے تھرتھراہٹ سی ہوتی ہے یا پھر مریض کو تپش سی محسوس ہونا شروع ہوجاتی، بعض مریضوں کو دوران علاج ٹھنڈک رگرمی رسنسناہٹ اور تھرتھراہٹ بھی محسوس ہوتی ہے، یہ تھرتھراہٹ شفائی انرجی کو وہاں لے جاتی ہے جہاں تکلیف ہوتی ہے اور یہ انرجی ہماری سوچ اور تصور کے ساتھ بھی کام کرتی ہے۔ اس سے نفسیاتی اور روحانی بیماریوں کا علاج بھی ممکن ہے۔ اس درجے کے مددگار دوسرا اور تیسرا درجہ ہیں۔ ان تینوں کے بیک وقت استعمال سے مریض کو فوراً آرام آجاتا ہے اور یہ تینوں مل کر ہر قسم کی بیماریوں کا خاتمہ کرسکتے ہیں۔ پہلے درجہ سے کینسر جیسی بیماریوں کے علاج کے امکانات بہت کم ہیں۔ اس طرح لاعلاج بیماریوں کے لئے دوسرے اور تیسرے درجے کی مدد لینی پڑتی ہے۔ یہ تینوں مل کر کینسر جیسی بیماریوں کو ٹھیک کرسکتے ہیں۔ تاہم کینسر جیسی بیماریوں کے لئے پانچویں درجہ کا کردار سب سے اعلیٰ ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 2

بے شک اسپریچوئل انرجی درجہ دوئم سے تمام تر نفسیاتی اور جسمانی بیماریوں کا علاج کیا جاسکتا ہے لیکن اس کا خاص اثر نفسیاتی بیماریوں پر ہے۔ ڈپریشن، خوف، بے جا خوف، گھبراہٹ، تعلیمی مسائل، حافظہ اور یادداشت کی کمزوری، گونگے بہرے پن، کان کے امراض، عصبی ذہنی اور روحانی امراض میں اس کا اہم کردار ہے۔ اس درجہ کی انرجی رُوح اور مثالی جسم Aura کو تازگی دیتی ہے۔ بچوں کے علاج میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ بچوں کا رونا، ضدی پن، بچوں کا ڈر خوف وغیرہ کے لئے یہ درجہ خوب کام کرتا ہے۔ بچوں اور بڑوں کے سحری آسیبی امراض کے علاج میں ہیلر تیسرے درجہ سے بھی مدد لے سکتا ہے۔ دوسرا درجہ انسان کے مثالی جسم پر بیرونی بُرے اثرات کو ختم کرتا ہے اور جسم کا دفاع کرتا ہے۔ یہ درجہ حیوانات کے لئے بہت مفید اور زود علاج ہے۔ اس سے تمام تر جانوروں کے امراض کا بھی علاج کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں اس درجہ کو نباتات کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لیکن نباتات کے لئے اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کا تیسرا درجہ زیادہ بہتر ہے تاہم دونوں کو بیک وقت استعمال کرنا نباتات اور حیوانات کے علاج میں مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ (جاری ہے)

سورۃ الرحمٰن کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف: سورۃ الرحمٰن کا عملیات اور روحانی علاج میں ایک خاص مقام ہے۔ خاص کر جنات کے معاملے میں یہ سورت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ جنات کو سورۂ جن اور سورۂ رحمٰن بہت پسند ہیں۔ سورۂ رحمٰن میں جنات کے لیے بہت کشش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سورۂ رحمٰن کے عامل کی طرف جنات کو بہت کشش ہوتی ہے اور وہ خود سے دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ عامل جتنا زیادہ متقی ہوگا، اتنے زیادہ اور بڑے جنات عامل کی طرف متوجہ ہوں گے۔

یہ ایک کثیر الفوائد سورت ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ بفضل تعالیٰ یہ بہت تیز اثر کرتی ہے۔ اس سورت سے ہر طرح کا جائز کام لیا جا سکتا ہے۔ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے اور اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ عامل کے ہر کام میں ایک غیبی مدد شامل ہو جاتی ہے۔ وہ کام اس کا ذاتی ہو یا روحانی علاج معالجے کا کام ہو یا پھر کوئی بھی دنیاوی کام ہو۔

کیسے سیکھا جائے: اس سورت کا عامل بننے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے: اس سورت کا عامل بننے کے بعد آپ درج ذیل فوائد حاصل کر سکیں گے:

ہر طرح کے جنات و آسیب کا علاج و حفاظت	ہر قسم کے سحر کے اثرات کا علاج و حفاظت	آسیب کو حاضر کرنا
روحانی حفاظت	جنات سے دوستی	قوت حافظہ میں اضافہ
محبت کے معاملات	حاکم کو مہربان کرنا	مختلف بیماریوں کا علاج
فراخی رزق و کاروباری معاملات	دشمن کے معاملات	ہر جائز مقصد کا حصول

عمل کے کل درجے: اس عمل کے کل پانچ درجے ہیں۔ ہر درجے میں مختلف چلہ کشی کروائی جاتی ہیں (گھر اور گھر سے باہر)۔ پہلے درجے میں ایک ہی فیس میں تین زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہیں۔ باقی درجے بڑے عاملین کے لیے ہیں، عوام یا مبتدی عاملین کے لیے نہیں۔ ان سب کی فیس بھی الگ ہے۔

فیس درجہ اول
8100
روپے

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والا چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جا سکتی ہے۔

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے۔ جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بغیر اجازت کسی کو عمل سکھانے کی صورت میں ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

تصنیف و تالیف

فیضانُ الجفر الآثار

ہدیہ **5,000** روپے

حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

(سجادہ نشین دربار عالیہ: حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ)

علم الجفر الآثار، تکسیرات، الواح شرف سیارگان، اعدادِ متحابہ اور اسماء الحسنیٰ کے مستند جفری نقوش، مجرب اعمال و رفن طلسمات پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ **کتاب کے عنوانات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:**

ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب **0333-6974734 , 0300-4967412**

ادارے کی شائع کردہ کتب کی تفصیل **goo.gl/FCnqkA**

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

دسمبر 2019ء

تاریخ ____________

نام ____________ والد ____________

والدہ ____________ مکمل پتہ ____________

____

موبائل نمبر ____________

Email (اگر ہو) ____________

مطلوبہ اعمال ____________

نوٹ: رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے۔ مزید شرائط و تفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

0333-7772775 | 042-35410586

کوپن برائے مفت روحانی خدمات

دسمبر 2019ء

تاریخ ____________

نام ____________ والد ____________

والدہ ____________ مکمل پتہ ____________

____

موبائل نمبر ____________

Email (اگر ہو) ____________

مطلوبہ تعویذات ____________

نوٹ: علیحدہ کاغذ پر اپنا مسئلہ تفصیل سے لکھ کر رجسٹرڈ جوابی لفافے کے ساتھ ارسال کریں۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ کوپن کے بغیر تعویذات بھیجنے سے معذرت۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

0333-7772775 | 042-35410586

بندش کے سرتاج عمل کے عامل بنیں

شاگردوں کیلئے 4100 روپے

یہ بندش کا سرتاج عمل ہے۔ بندش سے مراد کسی چیز کو باندھنے کے ہیں۔ یہ عمل خیر اور شر، دونوں میں چلتا ہے۔ اس عمل سے کئی کام لیے جاسکتے ہیں اور مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔ یاد رہے کہ بندش کا عمل صرف اور صرف اس جگہ کیا جائے، جہاں شریعت اجازت دے۔ کسی معتبر مفتی صاحب سے پوچھ کر عمل کیا جائے۔ جو لوگ ناجائز کریں گے، ان شاء اللہ ان کا عمل بھی بے اثر ہوگا اور شدید رجعت بھی ہوگی۔ ادارہ ایسے تمام افراد سے بری الذمہ ہے۔

سورج گرہن آغاز 26 دسمبر صبح 7:29۔ اختتام 26 دسمبر 13:05۔

چاند گرہن آغاز 10 جنوری رات 22:07۔ اختتام 11 جنوری رات 2:12۔

شادی، منگنی، رشتہ، محبت، طلاق وغیرہ

- محبت میں کسی کی عقل وخرد باندھنا تاکہ شدید محبت کرے۔
- محبت اور نیند باندھنا تاکہ مطلوبہ فرد رجوع کرلے۔
- محبت کو ختم کرنا تاکہ مطلوبہ فرد سے جدائی ہو۔
- مخصوص جگہ منگنی باندھنا تاکہ وہیں ہو۔
- کسی خاص جگہ کے لیے نکاح باندھنا کہ وہیں ہو یا وہاں نہ ہو۔
- نکاح باندھنا تاکہ کسی جگہ نکاح نہ ہو۔
- طلاق باندھنا تاکہ شوہر طلاق نہ دے سکے یا بیوی خلع نہ لے۔
- بارات کی رخصتی باندھنا تاکہ رخصتی نہ ہو۔

بدکاری، ناجائز تعلقات، زنا، بدفعلی وغیرہ

- عورت کو زنا سے باندھنا تاکہ کسی بھی مرد یا خاص مرد سے زنا نہ کرسکے۔
- مرد کو زنا سے باندھنا تاکہ کسی بھی عورت یا خاص عورت سے زنا نہ کرسکے۔
- مرد کو بدفعلی سے باندھنا تاکہ کسی بھی مرد یا خاص مرد سے بدفعلی نہ کرسکے۔

مرض، حمل، صحت وغیرہ

- حمل باندھنا تاکہ عورت کو حمل نہ ہو۔
- صحت باندھنا تاکہ صحت نہ ہو۔
- مرد کا نطفہ باندھنا تاکہ مرد کے نطفے سے حمل نہ ٹھہرے۔

معاش، نوکری، ترقی، عہدہ وغیرہ

- کسی کی معاش باندھنا۔
- عہدہ باندھنا تاکہ عہدہ قائم رہے۔
- ترقی باندھنا تاکہ ترقی نہ ہو۔
- دوکان باندھنا تاکہ دکان نہ چلے۔
- سفر باندھنا تاکہ اندرون وبیرون ملک سفر نہ کرسکے۔

بری عادات

- چوری کرنے کی عادت باندھنا تاکہ چوری نہ کرسکے۔
- شراب نوشی کی عادت باندھنا تاکہ شراب نہ پی سکے۔
- مارنے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو بھی نہ مار سکے۔
- قدم باندھنا تاکہ گھر سے باہر آوارہ نہ پھرے۔
- بے جا غصہ باندھنا تاکہ ناجائز غصہ نہ کرے۔
- مارنے و گالیاں دینے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو نہ مارے اور نہ گالی دے سکے۔

زبان بندی، دشمن وغیرہ

- زبان بندی تاکہ مخالف شخص کی سائل کے حق میں زبان بند ہوجائے۔
- مخلوق کی زبان بندی تاکہ کوئی بھی سائل کے خلاف نہ بولے۔
- دشمنی اور حسد باندھنا تاکہ دشمن دشمنی اور حسد چھوڑ دے۔
- نیند باندھنا، دشمن حد سے گذر جائے تو اس کی نیند سزا کے طور پر باندھنا۔

متفرق

- کسی خاص گھر جانے سے روکنا۔
- کسی کا عمل باندھنا تاکہ اس عامل کا عمل نہ چلے۔
- عقل وخرد باندھنا تاکہ سائل کے حق میں تسخیر ہوجائے۔
- نظر باندھنا تاکہ دیکھنے کی عادت ختم ہو۔ کچھ لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ بلاوجہ کسی بھی چیز یا شخص کو گھور گھور کر دیکھتے ہیں۔

نوٹ اس طرح کے اور بہت سے کام ہیں جو کیے جاسکتے ہیں۔ ہمارا مقصد اس علم کو سکھانے سے ہرگز یہ نہیں کہ معاشرے میں فساد پھیلے۔ اس لیے ہر کسی کو نہیں سکھایا جاتا۔ ضرورت پڑنے پر حلف نامہ بھی لیا جاسکتا ہے۔

نوٹ حروف صوامت کے وہ عاملین، جنہوں نے یہ عمل کسی اور کی زیر نگرانی کیا ہو، وہ خصوصی اعمال کی کاپی 1500 روپے میں حاصل کریں۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
0320-7772775
042-35410586
0333-7772775
ruhanidarsgah
ruhanidarsgah97
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

روحانی چلہ کشی کے دوران استعمال کرنے کے لیے اعلیٰ عربی خوشبوؤں کے باڈی سپرے جن کو دوران چلہ کشی استعمال کرنا بہت مفید ہے اور اس سے بہت سے روحانی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ آنے والی روحانی مخلوق خوش ہوتی ہے۔



darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com | 0334-4312272 , 042-35410586 روحانی دکان